یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِیْبِنَا

مُحَمَّدٍ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ

وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ

اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

نسخہ مایۂ یحیی العظام

جلد اوّل

اسماء النبی الکریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آمین

مؤلف محمد برکت علی عفی عنہ

دارالاحسان - لائلپور

135346

——— طبع اوّل ———

تاریخ طباعت ——— ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۹۷ ہجری المقدس
مطابق یکم اگست ۱۹۷۷ عیسوی

تعداد ——— ایک ہزار

مقام اشاعت ——— المقام النجّاف الصحاف المقبول المصطفین
دارالاحسان - لائلپور۔ پنجاب پاکستان

طابع ——— نثار آرٹ پریس لمیٹڈ - ۹ انڈسٹریل ایریا - گلبرگ لاہور

کتابت اسماء ——— "رئیس القلم"، حافظ محمد یوسف سدیدی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

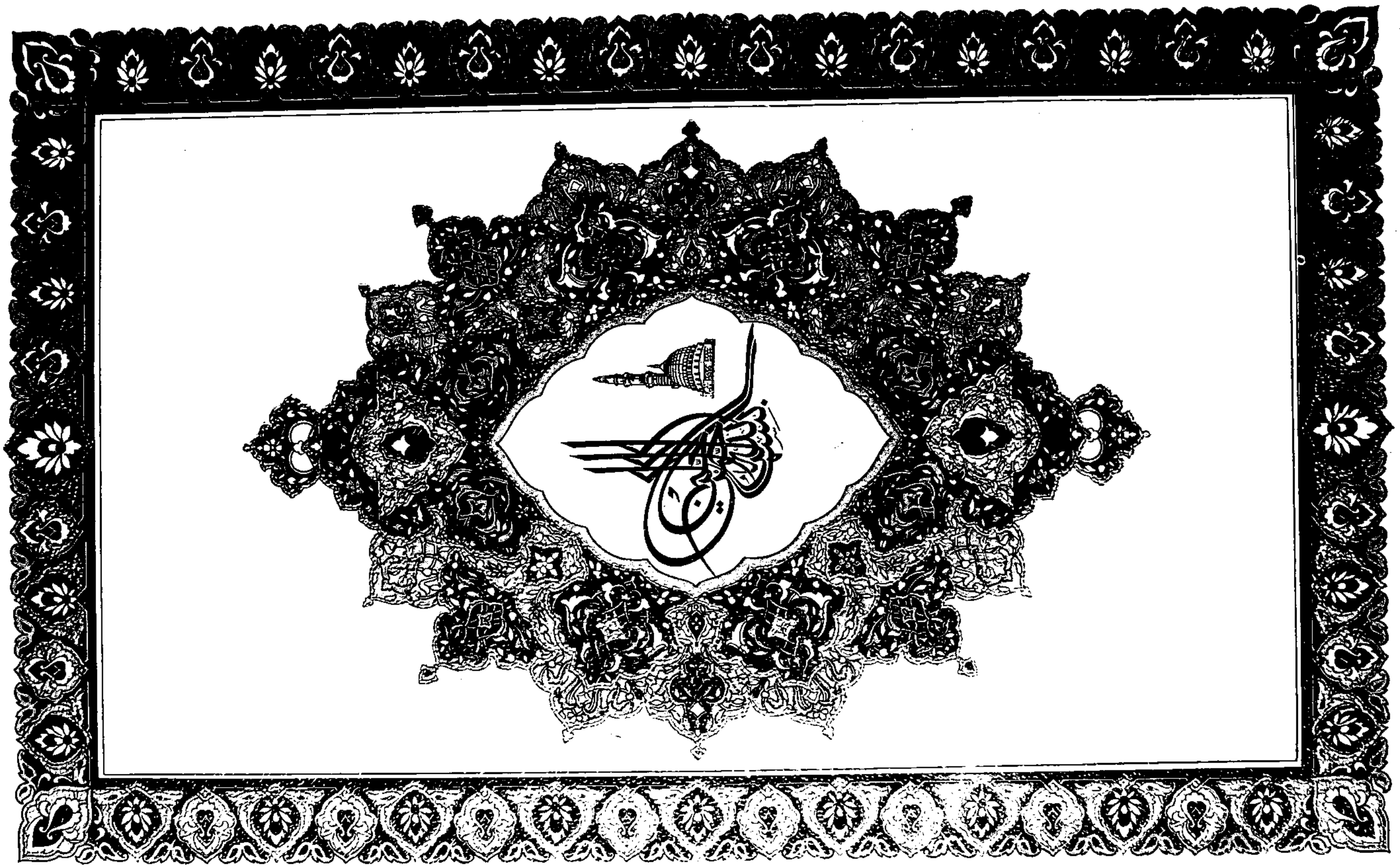

135346

——— طبع اوّل ———

تاریخ طباعت ——— ۱۵ر شعبان المعظم ۱۳۹۷ ہجری المقدس
مطابق یکم اگست ۱۹۷۷ عیسوی

تعداد ——————— ایک ہزار

مقام اِشاعت ——— المقام النجّاف الصحاف المقبول المصطفین
دارُالاحسان - لائلپور۔ پنجاب پاکستان

طابع ——— نثار آرٹ پریس لمیٹڈ - ۹ر انڈسٹریل ایریا - گلبرگ لاہور

کتابت اسماء ——— "رئیس القلم"، حافظ محمد یوسف سدیدی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

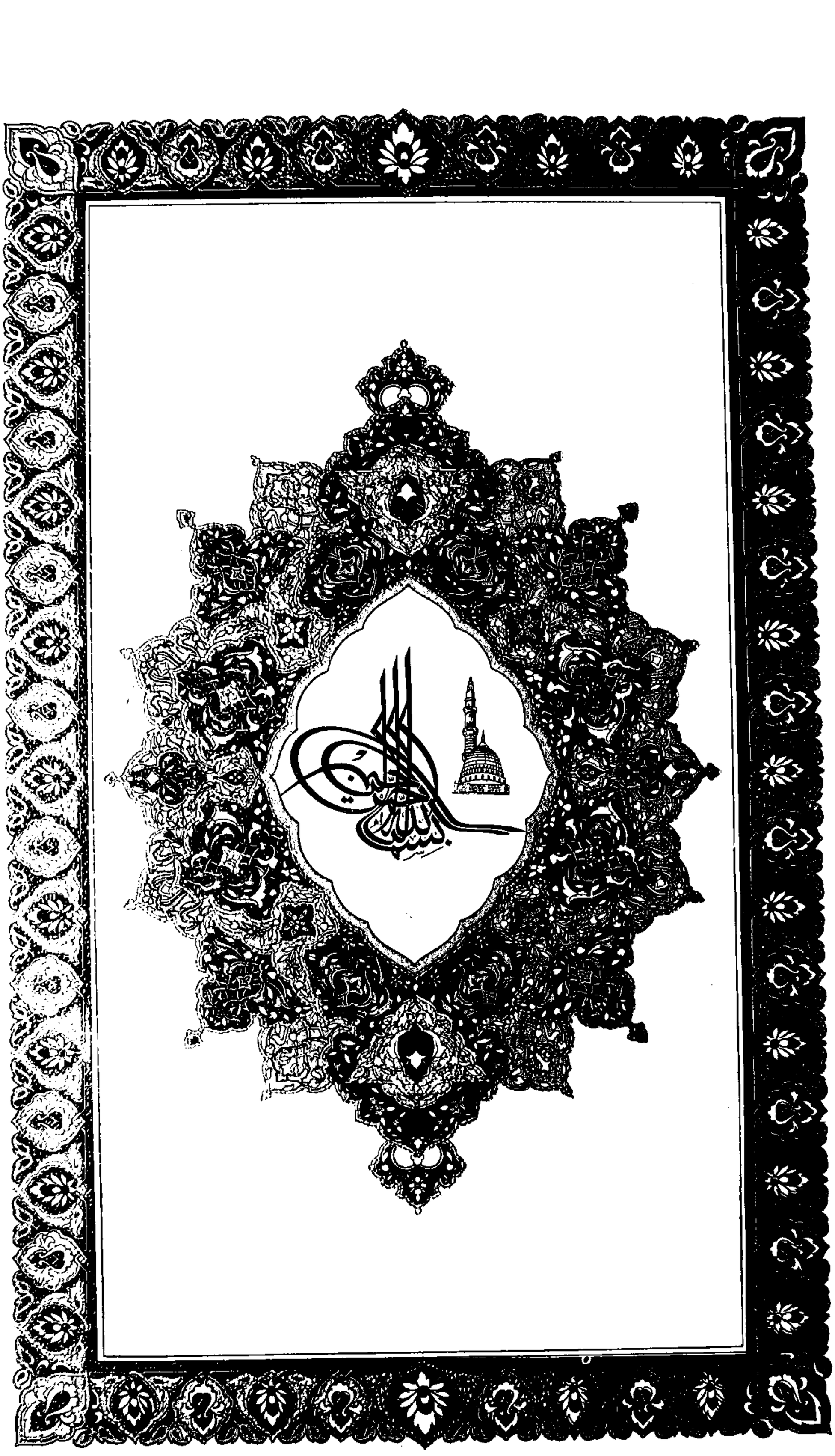
بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك ومعلوم لك ومداد كلماتك بعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك سبحانك الله العظيم الله الا الله
الحي القيوم وإليه النشور يا حي يا قيوم

الإهداء

إلى

حضرة الأقدس الأكمل الأطيب الأطهر الأكرم الأجمل جناب سرور كائنات فخر موجودات، سيّد الكونين، سيّد المرسلين، خاتم النّبيّين، رحمة للّعلمين، شفيع المذنبين، شفيع الأمم، شفيع الأمّة، صاحب الجود والكرم، عاصم المطهّرة نبيّ الخاتم، رسول الأخر، صاحب عتيجان المقرّبين، راحة قلوب المؤمنين، حبيب ربّ العلمين مصباح المقرّبين، محبّ العاشقين، محبوب الطّالبين العارفين، سراج السّالكين، مأوانا وملجانا وسيّدنا وسندنا ونبيّنا ورسولنا ومولينا وحبيبنا ومحبوبنا

مُحَمَّد ن

المصطفى أحمد ن المجتبى محمّد ن النّبيّ الأمّيّ

حضرة

مُحَمَّد رَسُولُ اللهِ

صلّى الله عليه وآله وأصحابه وبارك وسلّم

ربّنا تقبّل منّا إنّك أنت السّميع العليم
آمين آمين آمين يا ربّ العلمين ط

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
الشافع في امته وعلى آله واصحابه وعترته عدد كل معلوم لك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك سبحان الله عدد الشفع والوتر
الحي القيوم وأتوب اليه يا حي يا قيوم

التّشكّر والمنّة

كلّ من اعانتى فى تأليفه وتدوينه ونظامته وتكميله وتشهيره وتدبيره وتبليغه وتفسيره وتشريحه وطبعه وكتابته واشاعته من مطابع وكتّاب واصحاب التصانيف والتأليف استفيد منهم واصحاب استمد منهم علمًا وادبًا ونظرًا وفكرًا وقلمًا وعملًا ومالًا ولسانًا واعانتى فى تأليف هذا الكتاب المقدّس والمطهّر وشدّ ازرى كلّهم مشكورون ومعنونون بصميم قلبى فجزاء هم الله احسن الجزاء ، الفقير ممنون وشاكر لكلّ احد منهم استغفر الله لهم وأرجو لهم الخير من الله

أللّهمّ

تقبّل منّا ومنهم امين ثمّ امين

محمّد بركة على

المهاجر إلى الله والمتوكّل على الله العظيم

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السميع العليم
امين امين امين يا ربّ العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک سبحان اللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم وانوب الیہ یا حی یا قیوم

تشکّر و امتنان

تالیف و تدوین، ترتیب و تنظیم، تشکیل و تکمیل، تشہیر و تدبیر، تبلیغ و تفسیر و تشریح اور طباعت و کتابت و اشاعت میں جن جن مطابع و مکاتب نیز اصحابِ تصنیفات و تالیفات سے استفادہ کیا گیا ہے، نیز وہ تمام افراد و اشخاص جن سے علمی، ادبی، نظری فکری، قلمی، عملی، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے اور اس مقدس و مطہّر تالیف میں جس جس نے کسی طرح سے بھی میری مدد کی ہے اور میرا ہاتھ بٹایا ہے، وہ سب میرے قلبی اور دلی شکریّہ و اظہارِ امتنان کے حقدار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ خاکسار ان سب کا ممنون و شکر گزار ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دعاگو و امیدوار ہے۔

اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْهُمْ
اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن

محمد برکت علی لودھیانوی،
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمعلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک وانت بعد اللہ الا اللہ
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

التقديم

اللّٰهمّ لك الشّكر والمنّة بما انعمت واكرمت على اذل اهل الأرض بمجدك وصمديتك على تخريج اسماء مباركة ومكرمة لحبيبك الأقدس والأكمل والأكرم والأجمل والأطيب والأطهر وطٰهٰ ويٰس والمزّمّل والمدّثّر صلّى الله عليه وسلّم من حجاب خفاء إلى ظهور سعادة تاريخي شرفتنا - والحمد للحيّ القيّوم -

يسجد لك كل من قطن بدار الإحسان من إنسان وورق شجرة وذرّة أرض على بابك العالى يا ذا الجلال والإكرام بما أنعمت علينا وانتخبت هذا المقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفين لتخريج اسماء معظمة من حجاب إلى الظهور - فالله خير الرّازقين -

وتطبع " دار الإحسان " هذه الأسماء المباركة بكتابة نفيسة وطبعة مزينة وترتيب وتزئين وتهدى هذه الهدية الفريدة الوحيدة التى لانظير لها ولامثل لها بفرحة وابتهاج إلى حضرة الأقدس والأكمل والأجمل والأطيب والأطهر فداه روحي صلّى الله عليه وسلّم لنفع جميع أمّته إلى يوم الدّين لتحصيل سعادة الدارين

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

محمّد بركت على عفى عنه

دار الإحسان - باكستان
١٥ شعبان المعظم ١٣٩٧ ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک یا سمیع الدعوات یا الٰہ العالمین یا حی یا قیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مقدّمہ

یا اللہ تیرا شکر و احسان ہے کہ تُو نے اپنی مجدیّت و صمدیّت کے صدقے ہم خاک نشینوں کو اپنے حبیبِ اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر، طٰہٰ، یٰسٓ مزّمّل، مدّثّر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فضیلت مآب اسمائے مُبارکہ و مکرمہ کو پردۂ عدم سے منصّۂ شہُود پر لانے کی تاریخی سعادتِ عظمیٰ سے مشرّف فرمایا۔ الحمد للحیّ القیّوم۔

"دارُالإحسان" کا ہر مکین، ہر نیّۃ اور ہر ذرّہ تیری اس بے پایاں عنایت پر تیری بارگاہ ربّ ذوالجلال والاکرام میں سجدہ ریز ہے کہ تُو نے اپنے اس مقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفین کو ردیف ازلی میں محجوب و مستُور تقدس مآب اسمائے معظّمہ کے شہُود و ظہُور کے لیے منتخب فرمایا۔ فاللہ خیر الرّازقین۔

"دارُالإحسان" عُمدہ ترین کِتابت و طباعت اور نفیس ترین ترتیب و تزئین کے ساتھ اس مایہ ناز، منفرد، بے مثل اور عدیم النّظیر تالیف کو انتہائی مسرّت کے ساتھ حضُور اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ساری اُمّت کو نفع پہنچانے کے لیے حضُور اقدس رُوحی فداہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں بطور ہدیۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

محمّد برکت علی عفی عنہ

دارالإحسان - پاکستان
۱۵ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدادا لکلماتک وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومنتہی الرضا لک ابدا سرمدا کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون نستغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم ونتوب الیہ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صفاتِ حمیدہ کے لائق درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارہ إلیٰ قولہ:
"وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ"
(سورۃ آل عمران - آیۃ ۱۴۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"اور نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مگر پیغمبر"

وإشارۃ إلیٰ قولہ:
"بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ"
(سورۃ محمد - آیۃ ۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف "جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے"

و إشارۃ إلیٰ قولہ:
"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"
(سورۃ الفتح - آیۃ ۲۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف "حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں"

عن محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان لی اسماء انا محمد و انا احمد

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے کئی نام ہیں۔ میں محمد ہوں، احمد ہوں اور ماحی ہوں۔ اللہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

Marfat.com

وانا الماحی الذی یمحوالله بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب الذی لیس بعده احد (الصحیح لمسلم الجلد الثانی ص۲۶۱)

تعالیٰ میری وجہ سے کفر کو مٹائے گا اور مَیں حاشر ہُوں کہ لوگ میرے قدموں پر گریں گے اور مَیں عاقب ہوں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

عن حذیفة رضی الله عنه قال لقیت النبّی صلی الله علیه وسلم فی بعض طریق المدینة فقال انا محمّد و انا احمد وانا نبی الرحمة ونبی التّوبة وانا المقفی و انا الحاشر ونبی الملاحم (شمائل الترمذی ص۲۶)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مَیں ایک مرتبہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینہ منوّرہ کے کسی راستہ میں ملا جبکہ آپؐ تشریف لے جا رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میرا نام محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے، احمد ہے نبی الرحمتہ ہے، نبی التوبتہ ہے اور مَیں مقفی ہوں، حاشر ہوں اور نبی ملاحم ہوں۔

قال ابن اسحاق وکانت قریش انما تسمی رسول الله صلی الله علیه وسلم مذمما ثم یسبونه فکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الا تعجبون لما یصرف الله عنی من اذی قریش یسبون ویهجون مذمما وانا محمّد (سیرۃ ابن ہشام مع شرح الروض الانف للسہیلی ج۱ ص۱۲۳)

ابنِ اسحاق رح کا بیان ہے کہ قریشیوں نے آپؐ کا نام مذمم (بُرا) رکھ چھوڑا تھا پھر وُہ آپؐ کو گالی نکالتے تھے تو اِس پر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کیا تم تعجّب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے قریش کی گندگی کو کیسے دُور رکھتا ہے وہ مذمم کو گالیاں نکالتے ہیں اور اسکی ہجو کرتے ہیں حالانکہ مَیں تو محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العٰلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ابو الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ سخاوت کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

" وابذل منہ للطریف وتالد
اذا ضن معطاء بما کان یتلد"

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ۔ ص ۲۸۱)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا "جب سخی اپنے خزانوں کے ساتھ بخیلی کرتے ہیں تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں کے لیے سخاوت کا دریا بن جاتے ہیں۔"

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ انہ بینما ھو یسیر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعہ الناس مقفلہ من حنین فعلقت الاعراب یسألونہ حتی اضطروہ الی شجرۃ فخطفت ردآءہ فوقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعطونی ردائی لو کان

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس حالت میں کہ غزوہ حنین سے لوٹتے وقت وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جا رہے تھے اور آپؐ کے ہمراہ کچھ اور لوگ بھی تھے۔ تو اعراب آپؐ کو لپٹ گئے، آپؐ سے کچھ مانگنے لگے یہاں تک کہ وہ درخت کے نیچے آپؐ کو لے گئے اور آپؐ کی چادر انہوں نے اتار لی۔ پس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

لی عدد هٰذه العضاه
نعم لقسمته بینکم
ثم لا تجدونی بخیلا
ولا کذوبا ولا جبانا
(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۳۹۴)

حضورِ اقدس ﷺ ٹھہر گئے اور
آپؐ نے فرمایا کہ میری چادر دے دو۔
اگر میرے پاس ان درختوں کے برابر
بکریاں ہوتیں تو میں ان کو تمہارے
درمیان تقسیم کر دیتا اور تم مجھے بخیل
نہ پاؤ گے، نہ جھوٹا نہ نامرد۔

عن ابی سعید الخدری
رضی اللہ عنہ قال کان یخطب
النبی ﷺ من استعف
یعفه الله من استغنی
یغنه الله و من سألنا
اما ان نبذل له و اما ان
نواسیه (الحدیث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۴۲)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ
خطبۂ جمعہ میں فرما رہے تھے کہ جو شخص
سوال کرنے سے بچے گا اللہ اس کو
بچائے گا اور جو شخص بے پرواہی اختیار
کرے گا اللہ اس کو غنی کرے گا اور جو
شخص ہم سے مانگے ہم اسے دیں گے
یا اس کے ساتھ شریک ہوں گے۔

عن عبد الله بن ابی بکر
رضی اللہ عنہ عن ابا اسید رضی اللہ عنہ
کان یقول و کان رسول الله
ﷺ لا یمنع شیئًا
یسأله۔
(قلت رواه احمد فی حدیث طویل،
مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹ ص ۱۳)

حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضرت ابو اسید
رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ حضورِ اقدس
ﷺ سے جس چیز کا سوال ہوتا
آپؐ اسے کبھی رد نہ فرماتے بلکہ آپؐ
سوال کو پورا کرتے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الابر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے نیک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

افعل تفضیل من برت فلانا بالکسر ابرہ برافانا بر و بارای محسن ویطلق علی الصدق لحدیث لا یزال الرجل یصدق حتی یکتب عند اللہ بارا وھو صلی اللہ علیہ وسلم حری ان یکون ابر الناس و اصدقھم واکثرھم احسانا

قال ابو علی الحاتمی اتفق اھل الأدب علی ان اصدق بیت قالتہ العرب قول ابی ایاس الدؤلی :

باب بر، بیر سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ سب جہان سے نیک ہے۔ بر کے لفظ کا سچی بات پر اطلاق ہوتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے، انسان سچ ہمیشہ بولتا رہتا ہے، حتیٰ کہ اللہ کے نزدیک بارًا سچ بولنے والا لکھ دیا جاتا ہے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ لائق ہیں کہ آپؐ سب سے زیادہ نیک ہیں سب سے سچے ہیں اور سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں

ابو علی حاتمیؒ کا بیان ہے کہ اہلِ ادب کا اِس بات پر اتفاق ہے کہ سب سے سچا شعر ابوایاس دؤلی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فما حملت من ناقة فوق رحلها
ابر و أوفى ذمة محمد

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی
ج ٣ - ص ١١٩)

کا ہے جسمیں حضورِ اقدس ﷺ
کی مدح کرتا ہے :
کسی اُونٹنی نے نیک ترین اور وعدہ وفا
محمد ﷺ جیسا اپنے اوپر سوار نہیں کیا

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
قال لما فتحت خيبر اهديت
للنبی ﷺ شاة فيها
سم فقال رسول الله
ﷺ اجمعوا لی من كان
ها هنا من يهود فجمعوا له
فقال النّبی ﷺ
انی سائلكم عن شیء
فهل انتم صادقی عنه ؟
قالوا نعم، يا ابا القاسم!
فقال لهم رسول الله ﷺ
من ابوكم ؟ قالوا ابونا
فلان فقال رسول الله
ﷺ كذبتم بل
ابوكم فلان۔ قالوا
صدقت و برت ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۴ ص ۲۰۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو
حضورِ اقدس ﷺ کو بکری کے
گوشت میں زہر دیکر یہودیوں نے دعوت
کی حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میرے
لیے یہودیوں کو اکٹھا کردو، وہ اکٹھے ہوگئے
آپؐ نے فرمایا میں تم سے ایک بات
پوچھتا ہوں، کیا تم اسکے بارے میں
مجھے سچ بتاؤ گے؟ انھوں نے کہا
اے ابوالقاسم ہاں! (ہم آپؐ کو
سچ بتائیں گے) آپؐ نے اُن کو فرمایا
تمھارا جدِّ اعلیٰ کون ہے؟ انھوں
نے کہا کہ ہمارا جدِّ اعلیٰ فلاں ہے
آپؐ نے فرمایا تم نے جھوٹ
بولا بلکہ تمھارا جدِّ اعلیٰ فلاں ہے۔
انھوں نے کہا کہ آپؐ نے سچ بولا
اور آپؐ واقعی نیک ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ

ہمارے سردار تمام لوگوں سے نیک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استأذن علی سعد بن عبادۃ فقال السلام علیکم ورحمۃ اللہ فقال سعد وعلیک السلام ورحمۃ اللہ ولم یسمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی سلم ثلاثا ورد علیہ سعد ثلاثا ولم یسمعہ فرجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم واتبعہ سعد فقال یارسول اللہ بابی انت وامی ما سلمت تسلیمۃ الا ھی باذنی ولقد رددت علیک

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر پہ تشریف لے گئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی اور فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ سعدؓ نے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ کہا جس کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا حتی کہ آپؐ نے تین دفعہ سلام بلایا اور تین دفعہ ہی سعدؓ نے جواب دیا جسکو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنا۔ آپؐ واپس لوٹ آئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپؐ کے پیچھے آئے اور عرض کیا اے اللہ کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

و لم اسمعك اجبت ان استكثر من سلامك ومن البركة ثم أدخله البيت فقرب له زبيبا فاكل نبى الله ﷺ فلما فرغ قال اكل طعامكم الابرار وصلت عليكم الملائكة و افطر عندكم الصائمون ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ۔ ص ۱۳۸)

رسول ﷺ! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپؐ نے جتنی دفعہ سلام فرمایا میں نے اپنے کانوں سے سُنا اور اس کا جواب بھی دیا لیکن میں نے آپ کو نہیں سنایا میری خواہش تھی کہ میں آپؐ کے سلام کو کثرت سے وصول کروں اور برکتیں لوں۔ پھر وہ حضورِ اقدس ﷺ کو گھر لے گئے اور کشمش اور منقٰی آپؐ کے آگے رکھا۔ حضورِ اقدس ﷺ نے وہ منقٰی تناول فرمائے، جب فارغ ہو گئے تو فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور تم پر فرشتوں نے درود بھیجا اور تمہارے پاس روزہ داروں نے روزہ افطار کیا۔

وھو ﷺ حری بان یکون ابر الناس لما جمع فیہ من الخصال الجمیلۃ التی لم تجمع فی مخلوق والاحسان والصدق ۔ قال ابوعلی

اور آپؐ بہت لائق ہیں کیونکہ آپؐ میں احسان اور سچائی کے وُہ اوصافِ جمیلہ جمع کیے گئے ہیں جو کسی انسان میں موجود نہیں حضرت ابو علی حاتمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اہلِ ادب نے اتفاق کیا ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

Marfat.com

الحاتمی رحمۃ اللہ علیہ اتفق اھل الأدب علی ان اصدق بیت قالته العرب قول ابی ایاس الدؤلی رحمۃ اللہ علیہ :

وماحملت من ناقة فوق رحلها - ابر واوفی ذمةً من محمّد -

(سبل الھدی ج ۱ - ص ۵۱۶)

کہ سب شعروں میں سچا شعر جو عربوں نے کہا ہے وہ ابوایاس رحمۃ اللہ علیہ دولی کا شعر ہے۔

"اور کسی اونٹنی نے اپنے اوپر سب سے زیادہ اور وعدہ وفا حضرت محمّد ﷺ جیسا سوار نہیں کرایا"

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت سمعت رسول الله ﷺ یقول هجاهم حسان فشفا واشتفی قال حسان رضی اللہ عنہ :

" هجوت محمّد افاجبت عنه وعند الله فی ذاك الجزآء

هجوت محمّدا برا تقیا رسول الله شیمته الوفآء

فان ابی ووالدتی وعرضی لعرض محمّد منکم وقآء"

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۳۰۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کفار کی ہجو کی اور ان کی خوب مرمّت کی اور خوب بدلہ لیا حضرت حسّان رضی اللہ عنہ نے یہ کہا:

اے مخالف تو نے حضرت محمّد ﷺ کی ہجو کی اور میں نے اسکا جواب دیا اور اس کا اللہ کے ہاں بدلہ ہے۔ تو نے حضرت محمّد ﷺ، جو نیک اور پرہیزگار اللہ کے رسول ہیں جنکی عادتِ مبارکہ وعدہ وفائی کی ہے کی ہجو کی، میرے ماں باپ اور میری عزّت حضرت محمّد ﷺ کی عزّت پر قربان ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأبطحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بطحا کے رہنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

نسبة إلى ابطح مكة وهو مسيل واديها وهو ما بين مكة ومنى ومبدؤه المحصب سمى بذلك لانه من قريش البطاح اى النازلين بالبطاح دون الظواهر التى هى خارج الحرم حول مكة وكان يقال لعبد المطلب سيد الابطح و الاباطح وقال حسان رضی اللہ عنہ فى مدحه صلى الله عليه وسلم:
واكرم بيت فى البيوت اذا انتمى - واكرم جداً

مکہ مکرمہ کی ابطح کی طرف نسبت ہے اور بطحا اس وادی کا نام ہے جہاں سے پانی گذرے۔ عرفات اور منیٰ کا بارش والا پانی چونکہ شہر مکہ سے گزرتا ہے لہٰذا اسکو وادیٔ بطحاء کہا جاتا ہے۔ یہ نام اِس بنا پر رکھا گیا ہے کہ آپؐ اُس قریش خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جو وادیٔ بطحا میں رہتے تھے، حرم سے باہر نہ تھے اور آپؐ کے دادا عبدالمطلب کو سید الابطح اور سید الاباطح کہا جاتا تھا حضرت حسان رضی اللہ عنہ آپؐ کی مدح میں فرماتے ہیں:
آپ معزز گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

Marfat.com

ابطحی یسود

(شرح المواہب اللدنیۃ ج ۳ - ص ۱۱۹)

وقریش البطاح الذین ینزلون بین اخشبی مکۃ۔

(قاموس ج ۱ - ص ۲۱۶)

دادا کی طرف سے بزرگ ابطحی سردار ہیں

ابطحی قریش وہ ہیں جو مکہ مکرمہ کے دونوں کناروں کے درمیان بستے ہیں۔

عن جابر ان النبیّ ﷺ امر عمر بن الخطاب زمن الفتح وھو بالبطحاء ان یأتی الکعبۃ فیمحو کل صورۃ فیھا ولم یدخلھا النبیّ ﷺ حتی محیت کل صورۃ فیھا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۲۴۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فتح مکہ کے زمانے میں حضورِ اقدس ﷺ نے وادیٔ بطحاء سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ کعبہ جاکر جو بُت وہاں ہیں، ان کو ختم کردے اور حضورِ اقدس ﷺ خانہ کعبہ میں اس وقت تک داخل نہ ہوئے جب تک تمام بُت مسمار نہ کر دیے گئے

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت انما کان منزلا ینزلہ النبی ﷺ لیکون اسمح لخروجہ تعنی الابطح۔

(الصحیح للبخاری ج ۱ - ص ۲۳۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ حج سے فارغ ہونے کے بعد جب مدینہ منورہ کو روانہ ہوئے تو آپؐ نے وادیٔ ابطح میں رات گزاری تاکہ آپؐ کو نکلنے میں سہولت ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وبعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ابلج صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سفید رنگ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الابیض الاتقی	سفید رنگ والے، بڑی پاکیزہ ہستی۔
الاجل۔	
(شرح المواہب اللدنیۃ ج ۳ ص ۱۲۳)	
قالت اُمّ معبد رضی اللہ عنہا رایت رجلا ظاھر الوضاءۃ ابلج الوجہ حسن الخلق۔	حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ایک ایسے انسان کو دیکھا جس کے چہرۂ انور پر رونق تھی، سپید، حُسن کے پیکر تھے۔
(الحدیث)	
(المستدرک للحاکم ج ۳ ص ۹)	
و فی حدیث ام معبد رضی اللہ عنہا فی صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابلج الوجہ ای مشرقہ۔	حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا کی حدیث میں جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ابلج الوجہ کا لفظ آیا ہے اس کا معنیٰ ہے چمکدار چہرہ۔
(صراح ج ۱ ص ۱۳۸)	

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الابیض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سفید درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی کرم اللہ وجہہ انہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابیض مشربا بحمرۃ۔ (اخرجہ ابوحاتم۔ شرح الشفا لملا علی قاری۔ علی حاشیۃ نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۱۶۹)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید رنگ تھے جسمیں سُرخی ملی ہوئی تھی۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا انہ صلی اللہ علیہ وسلم کان ابیض اللون۔ (اخرجہ ابوحاتم۔ شرح الشفا لملا علی قاری علی حاشیۃ نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۶۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید رنگ تھے۔

قال ابو طالب بن عبد المطلب:
وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ثمال الیتامیٰ عصمۃ للارامل

ابو طالب بن عبد المطلب کہتے ہیں۔ اور سفید رنگ جن کے چہرہ کو دیکھ کر بادل بارش برسا دیتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

قوله : ثمال بکسر المثلثة و تخفیف المیم هو العماد و الملجاء و المطعم و المغیث والمعین و الکافی قد اطلق علی کل ذلك عصمة للارامل ای یمنعهم مما یضرهم۔

(فتح الباری مصری ج ۲ ص ۴۹۶)

اما لون آنحضرت ردشن و تابان بود و اتفاق دارند جمهور اصحاب بر بیاض لون آں ﷺ و وصف کردند او را بابیض۔

(مدارج النبوۃ ج ۱ ص ۲۶)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ یقول فی صفة النبی ﷺ قال کان ابیض بیاضه الی السمرة ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۳)

ثمال کا معنیٰ ستون اور جائے پناہ، یتیموں کی پناہ گاہ اور بیواؤں کے حامی فریاد سننے والا، اعانت کرنے والا ان تمام معنوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

عصمۃ کا معنیٰ بیواؤں کی تکلیفوں کو دُور کرنے والا ہے۔

آپ حضورِ اقدس ﷺ کا رنگ مبارک روشن و تاباں تھا۔ تمام اصحاب رضی اللہ عنہم کا اتفاق ہے کہ آپؐ کا رنگ سفید تھا اور اس کو انہوں نے ابیض کے ساتھ بیان کیا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس ﷺ کی صفت مبارک بیان کرتے ہیں کہ آپؐ سفید تھے، اور آپؐ کی سفیدی گندم گوں تھی۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاتقی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ پرہیزگار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عطاء بن یسار
عن رجل من الانصار
ان الانصاری اخبر عطاء
انہ قبل امرأتہ علی عھد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو
صائم فامر امرأتہ فسألت
النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن
ذلک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان رسول اللہ یفعل
ذلک فاخبرتہ امرأتہ
فقال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یرخص لہ فی اشیاء فارجعی
الیہ فقولی لہ فرجعت
الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عطاء بن یسارؓ ایک انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو بتایا کہ اُس نے زمانۂ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لیا، پھر اُس نے اپنی بیوی کو کہا کہ اِسکی بابت حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے۔ اس نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کے رسُول بھی یہ کرتے ہیں۔ اس عورت نے اپنے خاوند کو بتایا تو اس انصاری نے کہا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بعض چیزوں کی رخصت دی گئی ہے تو دوبارہ جاکر دریافت کر۔ وہ پھر حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فقالت قال ان النّبی صلی اللہ علیہ وسلم یرخص له فی اشیاء فقال انا اتقاکم لله و اعلمکم بحدود الله

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۳۴)

کے پاس آئی اور کہا کہ میرا خاوند کہتا ہے کہ اللہ کے رسُول کے لیے بعض چیزوں کی رخصت دی گئی ہے۔ پھر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی حدوں کو جاننے والا ہوں۔

قال رجل لابی هریرة رضی اللہ عنہ ما التقوی ؟ قال اخذت طریقا ذا شوك ؟ قال نعم قال کیف صنعت ؟ قال اذا رایت الشوك عدلت عنه او جاوزته او قصرت عنه قال ذا التقوی۔

(رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب التقوی سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۱۸)

ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تقویٰ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ کبھی تو کانٹوں والی زمین پر چلا ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا تو کیسے چلتا ہے؟ اس نے کہا کہ جب میں کانٹا دیکھتا ہوں تو اُس سے الگ ہو جاتا ہوں یا میں اُس پر سے چھلانگ لگا کر گزر جاتا ہوں یا میں اُس سے دور سے پاؤں رکھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا یہی تقویٰ ہے

سئل علی کرم اللہ وجہہ عنها قال هی الخوف من الجلیل والعمل بالتنزیل والقناعة بالقلیل والاستعداد لیوم الرحیل۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۱۹)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے اِس (تقویٰ) کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ تقویٰ ربِ جلیل سے خوف کھانے کا نام ہے اور وحیٔ الٰہی پر عمل کرنا اور تھوڑے پر قناعت کرنا اور موت کے دن کیلئے تیاری کرنا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اتقی البشر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ پرہیزگار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ○"

(الحجرات ۱۳)

یَاَیُّھَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْماً حَکِیْماً ○

(الاحزاب ۱)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کان علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثوبین قطریین غلیظین الی فکان إذا قعد عرق ثقلا علیه

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اللہ کے نزدیک تم سب میں بڑا شریف وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ اللہ خوب جاننے والا پورا خبردار ہے۔"

اے نبیؐ! اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے، بیشک اللہ تعالےٰ بڑا علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گاڑھے کھدر کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ جب آپؐ بیٹھتے تو پسینہ سے شرابور ہو جاتے، فلاں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فقدم بزّ من الشّام لفلان اليهودی فقلت لو بعثت اليه فاشتريت منه ثوبين الى الميسرة فارسل اليه فقال قد علمت ما يريد انما يريد ان يذهب بمالی او بدراهمی فقال رسول الله ﷺ كذب قد علم انی من اتقاهم و ادّاهم لِلامانة۔

(جامع الترمذی ج۱ ص۱۴۶۔ سنن النسائی ج۲ ص۱۹۹)

یہودی کی بزازی شام سے آئی۔ مَیں نے عرض کیا کہ "آپؐ کسی آدمی کو اس یہودی کے ہاں بھیج دیں اور اس سے دو کپڑے آسان مدت تک ادھار خرید لیں"۔ پھر آپؐ نے اس (یہودی) کے پاس آدمی بھیجا تو اس نے کہا کہ مَیں جانتا ہوں جو ان کا ارادہ ہے ان کا ارادہ یہ ہے کہ میرا مال ہضم کر جائیں یا میری رقم دبا جائیں۔ تو اس پر حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ وہ جھوٹ بولتا ہے وُہ جانتا ہے کہ میں ان سب سے زیادہ متقی ہوں اور مَیں ان سب سے زیادہ امانت دار ہوں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قام النّبی ﷺ خطيبًا فقال بلغنی ان اقوامًا يقولون كذا وكذا و الله لانا ابرّ و اتقی لله عزّ وجل منهم۔

(الحدیث)

(صحیح البخاری ج۱ ص۳۴۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ لوگوں نے ایسی ایسی باتیں کی ہیں۔ اللہ کی قسم! البتہ مَیں سب سے زیادہ نیک ہوں اور اللہ عزّوجل کے بارے میں سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّميع العليم
امين امين امين يا ربّ العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اثبت الناس

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ ثابت قدم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضلت علی الناس بشدۃ البطش (رواہ ابوزرعۃ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۶۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں پر سخت پکڑ کی فضیلت دی گئی ہے

و یوم حنین ولی الناس کلھم وکانوا یومئذ اثنا عشر الفا وثبت ھو فی نحو من مائۃ من الصحابۃ وھو راکب یومئذ بغلتہ وھو یرکض بھا الی نحو العدو وھو ینوہ باسمہ ویعلن بذلك قائلا انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۶۰)

اور حنین کے دن جب تمام لوگ بھاگ گئے اور وہ بارہ ہزار تھے آپ صرف سو آدمیوں کے ساتھ ثابت قدم رہے اور آپ اس دن خچر پر سوار تھے اور اس خچر کو دشمنوں کی طرف آگے بڑھا رہے تھے اور آپ اپنا نام باآواز بلند لے رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نبی ہوں، جھوٹا نہیں ہوں اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اجرأ الناس صدرا صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ جرأت مند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء بن عازبؓ وسألہ رجل من قیس افررتم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین فقال لکن رسول اللہ لم یفر وفی روایۃ اما انا فاشھد علی النبی انہ لم یزل وفی اخریٰ لا واللہ ما ولی یوم حنین دبرہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۶)

(فتح الباری ج ۸ ص ۲۸)

وفیہ رکوب البغلۃ اشارۃ الی مزید الثبات (فتح الباری ج ۸ ص ۳۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے قبیلہ قیس کے کسی آدمی نے پوچھا کیا تم حنین کی جنگ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ چھوڑ گئے تھے تو انھوں نے کہا کہ لیکن حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نہیں بھاگے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ میں گواہ ہوں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ جنگ میں رہے اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ کی قسم آپؐ نے حنین کے دن کفار کو پیٹھ نہیں دکھائی۔

خچر پر سوار ہونے میں حضورؐ کے ثابت قدم ہونے کی طرف اشارہ ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأجل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت بڑے بزرگ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن شماسة المهری رضی اللہ عنہ قال حضرنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ وهو فی سیاقة الموت یبکی طویلاً وحول وجهه الی الجدار فجعل ابنه یقول له ما یبکیک یا ابتاه اما بشرك رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بکذا اما بشرك رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بکذا قال فاقبل بوجهه فقال ان افضل ما نعدّ شهادة ان لا إله الا الله وان محمدًا رسول الله

حضرت ابن شماسہ مہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان کے انتقال کا وقت قریب تھا آپ رضؓ بہت دیر تک روتے رہے اور دیوار کی طرف منہ پھیر لیا۔ آپ رضؓ کا بیٹا حاضر تھا، اس نے کہا اے ابا جان! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا آپ کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں فلاں چیز کی بشارت نہیں دی؟ کیا آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں فلاں چیز کی بشارت نہیں دی (پھر آپ ایسے کیوں غمگین ہوتے ہیں) تب انہوں نے اپنا چہرہ ہماری جانب متوجہ کیا اور فرمایا ہمارے

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

انی قد کنت علی اطباق
ثلاثٍ لقد رأیتنی وما
احد اشد بغضا
لرسول الله ﷺ
منی ولا احب الی من
ان اکون قد استمکنت
منه فقتلته منه فلومت
علی تلك الحال لکنت
من اهل النّار فلمّا
جعل الله عزوجل
الاسلام فی قلبی اتیت
النّبی ﷺ فقلت
ابسط یمینك فلأبایعك
فبسط یمینه قال
فقبضت یدی
قال مالك یاعمرو قال
قلت اردت ان اشترط
قال تشترط ماذا قلت
ان یغفرلی قال اما علمت
ان الإسلام یهدم ما
کان قبله وان الهجرة
تهدم ما کان قبلها

لیے بہترین توشہ تو اِس بات کی گواہی
دینا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود
نہیں اور حضرت محمد ﷺ اسکے
رسول ہیں۔ مَیں تین ادوار سے گزرا ہوں
ایک دَور تو وُہ تھا کہ مجھے جناب رسول اللہ
ﷺ سے زیادہ کسی سے بغض نہ
تھا اور کوئی چیز میری نظر میں اتنی محبوب نہ
تھی جتنی یہ بات عیاذاً باللہ کہ حضور اکرم
ﷺ پر مجھے قدرت حاصل ہو جائے
اور مَیں آپؐ کو شہید کر ڈالوں اگر مَیں
اِس حالت میں مر جاتا تو یقینی طور پر دوزخی
ہوتا۔ پھر (دُوسرا دَور وہ تھا کہ) جب اللہ
عزّوجل نے اسلام کا خیال میرے دِل میں
پیدا کیا اور مَیں حضورِ اقدس ﷺ
کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپؐ
اپنا ہاتھ پھیلائیے تاکہ مَیں آپؐ کی بیعت کروں
آپؐ نے اپنا دایاں ہاتھ پھیلا دیا تو مَیں
نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، آپؐ نے فرمایا عمرو
کیا بات ہے؟ مَیں نے جواب دیا کچھ
شرط کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا کیا شرط ہے
بیان کرو۔ مَیں نے عرض کیا کہ میرے سابقہ
گناہ معاف ہو جائیں۔ فرمایا کیا تُو

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com
135346

وان الحج یھدم ما کان قبلہ وما کان احدٌ احب الی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا اجل فی عینی منہ وما کنت اطیق ان املأ عینی منہ اجلالاً لہ ولو سئلت ان اصفہ ما اطقت لانی لم اکن املأ عینی منہ ولو مت علی تلک الحال لرجوت ان اکون من اھل الجنۃ ثم ولینا اشیاء ما ادری ما حالی فیھا فاذا انامت فلا تصحبنی نائحۃ ولا نارٌ فاذا دفنتمونی فشنوا علی التراب شناً ثم اقیموا حول قبری قدر ما تنحر جزورٌ و تقسم لحمھا حتی استانس بکم وانظر ماذا اراجع بہ رسل ربی۔ (الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۷۶)

نہیں جانتا کہ اسلام تمام سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت پہلے تمام گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور حج تمام پہلی برائیوں کو ڈھا دیتا ہے۔ (چنانچہ میں نے بیعت کر لی) اب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زائد مجھے کسی سے محبت نہ تھی اور نہ میری آنکھوں میں آپؐ سے زائد کوئی بڑا بزرگ تھا۔ میں آپؐ کی شان و جلال کے مارے آنکھ بھر کر آپؐ کو نہیں دیکھ سکتا تھا اور چونکہ پورے طور پر چہرۂ مبارک نہ دیکھ سکتا تھا اس لیے اگر مجھ سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک دریافت کیا جائے تو بیان نہیں کر سکتا۔ اگر میں اسی حالت میں مر جاتا تو اُمید تھی کہ جنتی ہوتا۔ اس کے بعد ہم بہت سی باتوں کے ذمہ دار ہو گئے، معلوم نہیں میرا ان میں کیا حال رہے گا لہٰذا اب میرے مرنے کے بعد میرے جنازہ کے ساتھ کوئی نوحہ گر اور آگ نہ جائے اور جب مجھے دفن کر چکو تو میری قبر پر مٹی ڈال کر قبر کے چاروں طرف اتنی دیر ٹھہرے رہنا جتنی دیر میں اُونٹ کو ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عن عقبة بن عامر رضی اللہ عنہ قال بینا انا اقود برسول اللہ ﷺ فی نقب من تلك النقاب اذ قال لی یا عقبة الا تركب قال فاجللت رسول اللہ ﷺ ان اركب مركبه ثم قال یا عقیب الا تركب قال فاشفقت ان تكون معصیة قال فنزل رسول اللہ ﷺ و ركبت هنیة ثم ركب ثم قال یاعقیب الا اعلمك سورتین من خیر سورتین قرأ بهما الناس قال قلت بلی یارسول اللہ قال فاقرأنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۴۴)

تاکہ مجھے تم سے اُنس حاصل ہو اور دیکھوں کہ مَیں اپنے رب کے فرستادہ فرشتوں کو کیا جواب دے سکوں گا۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ مَیں حضورِ اقدس ﷺ کی سواری کو ان گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں لے جا رہا تھا اچانک آپؐ نے فرمایا اے عقبہؓ تُو سوار کیوں نہیں ہوتا؟ عقبہؓ کا بیان ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس ﷺ کو بہت عظیم تصوّر کیا کہ مَیں آپؐ کی سواری پر سوار ہوں پھر آپؐ نے فرمایا اے عقیبؓ! تو سوار کیوں نہیں ہوتا؟ عقبہؓ کا بیان ہے کہ اب مَیں ڈرا کہ کہیں یہ نافرمانی نہ ہو جائے۔ آپؐ سواری سے اتر پڑے اور مَیں تھوڑی دیر کیلئے سوار ہو گیا پھر آپؐ سوار ہو گئے اور فرمایا اے عقبہؓ! کیا مَیں تجھے سورتوں میں سے دو بہترین سورتیں نہ سکھا دوں جن کو لوگوں نے پڑھا ہے۔ مَیں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ (ﷺ)! حضرت عقبہؓ کہتے ہیں پھر مجھے آپؐ نے قل اعوذ برب الفلق و اور قل اعوذ برب الناس پڑھائیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأجود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے سخی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر وکان اجود مایکون فی رمضان حین یلقاہ جبرئیل وکان جبرئیل یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا لقیہ جبرئیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ۔

(صحیح البخاری الجلد الاول ص ۲۵۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ سخی تر ہو جاتے حضرت جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات کو ملا کرتے اور آپ کے سامنے قرآن کریم پڑھتے۔ پس جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جایا کرتے تھے۔

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال ما سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئاً قط فقال لا۔

(رواہ البخاری/تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ص ۴۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے جب مانگا جاتا تو آپ کبھی 'نہ' کا لفظ زبان مبارک پر نہ لاتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اجود الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے سخی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ رفعہ
الا اخبرکم عن الاجود
اللہ الاجود و انا اجود
بنی اٰدم۔
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا میں
تمھیں بتادوں بڑا سخی کون ہے۔
سب سے بڑا سخی اللہ تعالیٰ ہے اور آدمؑ
کی اولاد میں سے میں زیادہ سخی ہوں

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اجود الناس بالخیر وکان
اجود ما یکون فی شھر
رمضان ان جبریل علیہ السلام
کان یلقاہ فی کل
سنۃ فی رمضان حتی
ینسلخ فیعرض علیہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم القران فاذا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سب لوگوں سے زیادہ مال کے دینے
میں سخی تھے اور تمام اوقات سے زیادہ
رمضان المبارک کے مہینے میں آپؐ
کی سخاوت ہوتی تھی اور حضرت جبریل
علیہ السلام ہر سال رمضان المبارک کے
مہینے میں اس کے اختتام تک آپؐ
سے ملتے چنانچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

Marfat.com

لقيه جبريل كان رسول الله ﷺ اجود بالخير من الريح المرسلة

(الصحيح لمسلم الجلد الثانی - ص ۲۵۳)

ان کو قرآن کریم سناتے اور جس وقت حضرت جبریل علیہ السلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرتے تو آپؐ تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔

قال النحاس رحمۃ اللہ علیہ الجواد الذی یتفضل علی من لا یستحق و یعطی من لا یسأل ویعطی الکثیر ولا یخاف الفقر - (سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۱۹)

حضرت نحاس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جواد وہ ہے کہ غیر مستحق پر بھی مہربان ہو اور جو نہ مانگے اس کو بھی دے اور جب دے تو کثرت سے دے اور فقر و فاقہ سے نہ ڈرے۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال اهديت لرسول الله ﷺ ثلاثة طوائر فأطعم خادمه طائراً فلما كان من الغد اتته به، فقال لها رسول الله ﷺ ألم انهك أن ترفعی شيئا لغد، فان الله (عزّوجل) ياتی برزق كل غد -

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ - ص ۵۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اکرم ﷺ کے لیے تین جانوروں کا تحفہ لایا تو آپؐ نے ایک جانور اپنی نوکرانی کو کھلا دیا۔ دوسرے دن وہ آپؐ کے پاس وہ جانور لے کر حاضر ہوئی تو اس پر حضور اقدس ﷺ نے اسے فرمایا کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا کہ کل کے لیے کوئی چیز مت رکھنا۔ اللہ تعالیٰ عزّوجل ہر روز تازہ رزق دے گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاجیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پناہ دینے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی مُرّۃ مولی عقیلؓ حدثہ ان ام ھانیؓ بنت ابی طالب حدثتہ انہ لما کان عام الفتح فرّ الیہا رجلان من بنی مخزوم فاجارتھما قالت فدخل علی علیؓ فقال اقتلھما فلما سمعتہ اتیت رسول اللہ ﷺ وھو باعلا مکۃ فلما رآنی رحب و قال ماجابک ؟ قلت یا نبی اللہ کنت امنت

حضرت ابومرہ رضی اللہ عنہ جو حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے آزاد شدہ غلام ہیں، سے روایت ہے کہ حضرت ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا نے اسے بیان کیا کہ فتح مکہ کے سال میری طرف قبیلہ بنو مخزوم کے دو آدمی بھاگ کر آگئے اور میں نے ان دونوں کو پناہ دے دی۔ انکا بیان ہے کہ میرے بھائی حضرت علی رضی اللہ عنہ گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ میں ان دونوں کو قتل کردوں گا۔ جب میں (ام ہانیؓ) نے سنا تو میں حضورِ اقدس ﷺ کے پاس حاضر ہوئی اور آپ مکہ کے اوپر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

رجلين من احمائ فاراد علی قتلهما فقال رسول الله ﷺ قد اجرنا من اجرت يا ام مانی ثم قام رسول الله ﷺ الی غسله فسترت عليه فاطمة ثم أخذ ثوبا فالتحف به ثم صلی ثمانی رکعات سبحة الضحی۔

(تاریخ ابن کثیر ج۴ ص۳۰۰)

والی جانب قیام فرماتھے۔ جب آپؐ نے مجھے دیکھا تو مرحبا فرمایا اور فرمایا تُو کِس لیے آئی ہے؟ مَیں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی (ﷺ) مَیں نے اپنے سسرال کے دو آدمیوں کو پناہ دی ہے جن کو حضرت علی رضی اللہ عنہ مارنے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو اس پر حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا اے ام ہانیؓ! جس کو تُو نے پناہ دی ہم نے بھی اس کو پناہ دی، پھر حضورِ اقدس ﷺ نے اُٹھ کر غسل فرمایا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپؐ کو پردہ کیا، پھر آپؐ نے ایک کپڑے میں لپٹ کر چاشت کی آٹھ رکعت نماز ادا کی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا احد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سرداری میں واحد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کذا ورد فی السفر الخامس من التوراۃ ولیس بین الحاء والدال الف انما یفخمون الحاء و تفسیرہ عندھم واحد۔ و معناہ فیہ صحیح من وجوہ منھا : انہ واحد بمعنی اٰخر الانبیاء وخاتمھم، ومنھا : انہ واحد فی السیادۃ علی من سِوَاہُ و منھا انہ واحد فی شریعتہ اکمل الشرائع، ومنھا: انہ واحد فی خصائص خص بھا من احکام دینہ وامور رفیعۃ غیر دینہ

اسی طرح یہ نام توراۃ کی پانچویں کتاب میں وارد ہوا ہے اور "ح" اور "د" کے درمیان الف نہیں ہے، صرف ح کو بڑھا کر پڑھتے ہیں اور ان کے نزدیک اس کی تفسیر واحد ہے اور اس کا معنی کئی طریقوں سے صحیح ہے۔ ایک یہ کہ آپؐ اکیلے ہیں اس معنی میں کہ آپ پیغمبروں کے آخر میں آئے ہیں اور آپؐ انکو ختم کرنے والے ہیں، دوسرے یہ کہ آپؐ سرداری میں یکتا ہیں اور تیسرے یہ کہ آپؐ اپنی شریعت میں، جو تمام شریعتوں میں کامل تر ہے، منفرد ہیں اور چوتھے آپؐ ان خصوصیتوں میں جو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

كالشفاعة العامة والحوض المورود و المقام المحمود۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۵۲۰)

دین کے معاملہ میں احکام ہوں یا اونچے امور ہوں سب میں اکیلے مخصوص ہیں جیسے شفاعتِ عامہ اور حوضِ کوثر اور مقامِ محمود۔

قال الشیخ رحمہ اللہ تعالیٰ :

احاد فی العربیة بضم الهمزة: اسم عدد معدول عن واحدٍ واحدٍ ولا یبعد ان یکون إسمه ﷺ فی التوراة هو هذا الاسم العربي المعدول ووجه العدل فیه عن واحد واحد المتکرر: انه ﷺ واحد فی امور متعددة، فعدل عنها إلی احاد لیدل علی ذلك باختصار، کما هو فائدة العدل ان لا یؤتی باللفظ مکرراً فیکون هذا الإسم مما سماه الله تعالیٰ به من اسمائه۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۲۰/۲۱)

شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

احاد عربی میں ہمزہ کے ضمہ کے ساتھ اسم عدد معدولہ ہے جس کے معنی ایک ایک کے ہیں اور یہ بات بعید نہیں ہے کہ آپ ﷺ کا یہ اسم گرامی جو عربی میں معدولہ استعمال ہوا ہے موجود نہ ہو اور واحد واحد مکرر سے معدولہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ آپ ﷺ متعدد امور میں واحد (اکیلے) ہیں۔ واحد سے اُحاد معدولہ اس لیے بنایا گیا ہے کہ اختصار سے دلالت کرے جیسا کہ عدل کا فائدہ ہے کہ لفظ مکرر نہ آئے۔ یہ اسم گرامی آپ ﷺ کا اللہ تعالیٰ نے آپ کے اسماء میں رکھا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أحب الناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے پیارے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۷ - الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایماندار اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسکے اس کے نزدیک اس کے ماں باپ اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔

عن شیبۃ بن عثمان بن ابی طلحۃ رضی اللہ عنہ قال ما کان احد ابغض الیّ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکیف لا یکون کذلک وقد

حضرت شیبہ بن عثمان بن ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے نزدیک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر مبغوض کوئی انسان نہ تھا اور کیسے نہ ہوتا کہ ہمارے گھرانے کے آٹھ آدمی آپ نے (جنگ بدر میں) قتل کیے تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

قتل منا ثمانية كل منهم يحمل اللواء فلما فتح الله تعالىٰ مكة يئست مما كنت اتمناه من قتله وقلت فى نفسى قد دخلت العرب فى دينه فمتى ادرك ثأرى منه فلما اجتمعت هوازن بحنين قصدتهم لأجد منه غرة فاقتله فلما انهزم الناس عنه وبقى مع من ثبت معه جئت من ورائه فرفعت السيف حتى كدت احطه غشى فؤادى و رفع لى شواظ من نار فلم اطق ذلك وعلمت انه ممنوع فالتفت الى وقال ادن ياشيب فقاتل ووضع يده فى صدرى فصار احب الناس الى و تقدمت فقاتلت بين

جن میں سے ہر ایک آدمی جھنڈا اٹھائے ہوئے تھا، پھر جب اللہ تعالیٰ نے مکّہ فتح کروایا تو مَیں آپؐ کو شہید کرنے کی امید سے نا امید ہو گیا اور مَیں نے اپنے جی میں کہا کہ تمام عرب تو آپؐ کے دین میں داخل ہو گیا ہے مَیں آپؐ سے کب بدلہ لوں گا۔ پھر جب حنین میں قبیلہ ہوازن جمع ہو گیا تو مَیں نے اسکی طرف قصد کیا تاکہ مَیں آپؐ کو دھوکہ سے شہید کر دوں۔ پھر جب لوگ آپؐ کے پاس سے بھاگ گئے اور آپؐ چند ساتھیوں کے ساتھ وہاں جمے رہے تو مَیں آپ کے پیچھے سے آیا، پھر مَیں نے تلوار اٹھائی حتّٰے کہ قریب تھا کہ میں آپؐ کو گھیر لوں۔ میرے دِل پر غشی طاری ہو گئی اور میرے لیے آگ کے شعلے بلند ہوئے، پھر مَیں اس پر قادر نہ ہو سکا مَیں نے سمجھ لیا کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید حاصل ہے۔ آپؐ میری طرف متوجّہ ہوئے اور فرمایا اے شیبہ! ذرا نزدیک تو ہو اور جہاد کر اور آپؐ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا تو اسوقت

Marfat.com

يديه ولو عرض لى ابى لقتلته فى نصرته فلما انقضى القتال دخلت عليه فقال لى الذى اراد الله بك خير مما اردته لنفسك وحدثنى بجميع ما زورته فى نفسى فقلت ما اطلع على هذا احد الا الله فاسلمت۔

(اعلام النبوة ص۱۰۵/۱۰۴)

آپؐ تمام لوگوں سے مجھے محبوب ہوگئے اور مَیں آگے بڑھا، مَیں نے آپؐ کے سامنے جہاد کیا، اس وقت اگر میرا باپ بھی سامنے آتا تو مَیں آپؐ کی تائید کے لیے اسے بھی قتل کر دیتا۔ پھر جب جنگ ختم ہوگئی تو مَیں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے مجھے فرمایا کہ وہ چیز جس کا ارادہ اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے فرمایا وہ بہتر ہے اس چیز سے جو تُو نے اپنے نفس کیلئے ارادہ کیا اور پھر مجھے آپؐ نے وہ تمام سکیمیں جو مَیں نے اپنے دِل میں بنائی تھیں، سب بیان فرما دیں۔ مَیں نے کہا کہ ان سازشوں کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو نہیں ہو سکتا، پھر مَیں مسلمان ہوگیا۔

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان فى محفل من اصحابه اذجاء اعرابى من بنى سليم قد صاد ضبا وجعله

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک محفل میں تشریف فرما تھے۔ اچانک آپؐ کے پاس بنی سلیم سے ایک دیہاتی آیا جس نے گوہ کا شکار کیا تھا اور اس کو

Marfat.com

فی کمه لیذهب به
الی رحله فیشویه و
یأکله فلما رائ الجماعة
قال ما هذا قالوا هذا
الذی یذکر انه نبی
فجاء فشق الناس
فقال و اللات و العزی
ما شملت السماء علی ذی
لهجة ابغض الی منك
ولا امقت منك ولولا ان
یسمینی قومی عجولا لعجلت
علیك فقتلتك فسرت
بقتلك الاسود والاحمر
والابیض وغیرهم
فقال عمر بن الخطاب،
یارسول الله ﷺ
دعنی فاقوم فاقتله
قال یا عمر اما علمت
ان الحلیم کاد
ان یکون نبیا ؟ ثم
اقبل علی الاعرابی
و قال ما حملك علی

اپنی آستین میں چھپا رکھا تھا تاکہ اسے
اپنے گھر جاکر بھون کھائے، جب اس نے
جماعت کو دیکھا تو پوچھا کہ یہ کون ہے؟
انہوں نے کہا کہ یہ وہ ہیں جن کو نبی کہا
جاتا ہے۔ وہ صفیں چیرتا ہوا آیا اور بولا
مجھے لات و عزیٰ کی قسم، آسمان کی چھت
کے نیچے کوئی میرے نزدیک مبغوض تجھ
سے بڑھ کر نہیں اور نہ ہی تجھ سے بڑھ کر
مَیں کسی سے ناراض ہوں اور اگر مجھے
اِس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ میری قوم میرا نام
جلد باز رکھ دے گی تو مَیں تجھ کو جلدی
قتل کر دیتا۔ اور مَیں آپؐ کے قتل پر
کالے اور گورے اور سفید وغیرہ لوگوں
کو خوش کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
حضورِ اقدس ﷺ سے اسے قتل
کر دینے کی اجازت مانگی۔ آپؐ نے
فرمایا عُمر! کیا تو نہیں جانتا کہ بُردبار
قریب ہے کہ نبی ہوتا۔ پھر آپؐ
دیہاتی کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا
تجھ کو کس چیز نے اِس پر آمادہ کیا اور
تُو نے حق کے علاوہ ایسی باتیں کیوں
کیں اور تُو نے میری مجلس میں میری

Marfat.com

ان قلت ما قلت و قلت
غير الحق و لم تكرمنى
فى مجلسى ؟ فقال
و تكلمنى ايضاً ؟
استخفافا برسول الله
صلى الله عليه وسلم و اللات
و العزى لا امنت بك
او يؤمن بك هذا الضب
و اخرج الضب من
كمه و طرحه بين
يدى رسول الله ﷺ
فقال رسول الله ﷺ
ياضب فاجابه الضب
بلسان عربى مبين
يسمعه القوم جميعا لبيك
و سعديك يا زين من
وافى القيامة قال من
تعبد ياضب ؟ قال
الذى فى السماء عرشه
و فى الارض سلطانه و فى
البحر سبيله و فى الجنة
رحمته و فى النار عقابه

عزّت کیوں نہیں کی۔ اُس نے کہا کہ
ابھی تُو میرے ساتھ ایسی باتیں کرتا ہے
مقصد اس کا آپؐ کی گستاخی تھا۔
مجھے لات وعزیٰ کی قسم مَیں تجھ پر
ایمان نہ لاؤں گا حتّٰے کہ یہ گوہ ایمان
لائے اور اس گوہ کو اپنی آستین سے
نکال کر حضورِ اقدس ﷺ کے
آگے پھینک دیا تو آپؐ نے فرمایا اے
گوہ! تو اس پر وہ گوہ فصیح عربی زبان
میں بولی جس کو تمام لوگوں نے سُنا
حاضر ہوں اور تیار ہوں اے محشر
کے میدان کی زینت! آپؐ نے
فرمایا اے گوہ تُو کس کی بندگی کرتی ہے
گوہ بولی جس کا عرش آسمان پر ہے
جس کی بادشاہی زمین میں ہے
جسکے راستے سمندر میں ہیں جس
کی رحمت بہشتوں میں ہے، جس کا
عذاب دوزخ میں ہے۔ آپؐ نے
فرمایا کہ مَیں کون ہوں؟ گوہ
بولی ربّ العٰلمین کے پیغمبر اور
نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں،
جس نے آپؐ کو مانا کامیاب ہوگیا

Marfat.com

قال فمن انا یاضب ؟
فقال رسول رب العٰلمین
وخاتم النبیین و قد
افلح من صدقتك
و قد خاب من کذبك
فقال الاعرابی واللہ لا
اتبع اثرًا بعد عین واللہ
لقد جئتك وما علی ظھر
الارض ابغض الی منك
و انك الیوم احب الی
من والدی ومن عینی
ومنی وانی لأحبك
بداخلی و خارجی و
سری و علانیتی واشھد
ان لا الہ الا اللہ وانك
رسول اللہ ﷺ فقال
رسول اللہ ﷺ الحمد للہ
الذی ھداك بی ان ھذا الدین
یعلو ولا یعلی ولا یقبل
الا بصلاۃ و لا تقبل
الصلاۃ الا بقرآن ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۵۰ ۱۴۹)

اور جس نے آپؐ کی تکذیب کی وہ
مارا گیا۔ دیہاتی بولا اللہ کی قسم میں ایک
قدم آگے نہ چلوں گا۔ اللہ کی قسم میں
آپؐ کے پاس حاضر ہوا تو زمین کی
پیٹھ پر آپ سے بڑھ کر مبغوض تر میرے
نزدیک کوئی نہ تھا اور آج آپؐ
میرے نزدیک میرے ماں باپ
اور میری آنکھوں اور میرے وجود
سے محبوب تر ہیں اور اللہ کی قسم میں
آپؐ سے اندر اور باہر سے محبت
کرتا ہوں اور ظاہر و باطن میں محبت
کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ آپؐ
نے فرمایا سب تعریف اُس ذات
کے لیے ہے جس نے تجھے میرے
ذریعے ہدایت عطا کی۔ یہ دین بلند
ہوگا مغلوب نہ ہوگا اور دین بغیر
نماز کے قبول نہیں ہے اور نماز بغیر
قرآن کے مقبول نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأحد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان میں منفرد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال الحلیمی رحمۃ اللہ علیہ

وھو الذی لا شبیہ لہ و لا نظیر۔

(کتاب الاسماء والصفات ص۲۳)

من الاسماء ھی مختصہ باللہ تعالی و منھا عامۃ بین اللہ و خلقہ مثالہ نحن عندنا ان اللہ قدیم ولکن قال اللہ تعالیٰ فی کتابہ فی القمر حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ واخبر عن اخوۃ یوسف انھم قالوا لأبیھم تاللہ اِنَّکَ لَفِی ضَلَالِکَ الْقَدِیْمِ

حضرت حلیمی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ الاحد وہ ہے جس کے مشابہ کوئی دوسرا نہ ہو اور نہ ہی اس کی مثل کوئی دوسرا ہو۔

بعض اسماء ذاتِ الٰہی کے ساتھ مختص ہیں اور بعض کے ساتھ مخلوق بھی شامل ہے مثلاً ہم اللہ تعالیٰ کو قدیم مانتے ہیں لیکن قرآنِ کریم کی سورۃ یٰسین میں چاند کی آخری تاریخ کو "کالعرجون القدیم" یعنی پرانی لکڑی کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کو کہا تھا "تاللہ اِنَّکَ لفی ضلالک القدیم"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

وقال الله تعالیٰ فی حقہ صلی اللہ علیہ وسلّم "وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ" وھو صفۃ اللہ فی بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - والمقصود انہ صلی اللہ علیہ وسلّم لیس الروف والاحد بمعنی یوجد فی ذاتہ تعالیٰ فمعناہ انہ الاحد فی خلقہ لاعدیل لہ ولا نظیر ولا مثیل لہ بل درّ یتیم لا یوجد فی الکون و المکان -

(مؤلّف)

الاحد المنفرد بصفات الکمال عن الخلق او بالقرب من الحق وھو من الصفات المشبھۃ -

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۵۲۱)

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ کے حق میں "بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ" فرمایا ہے اور رحیم کی صفت اللہ تعالیٰ کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں پائی گئی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ آپ اِن معنوں میں "الاحد" یا "رؤف رحیم" نہیں ہیں جن میں ذاتِ باری تعالیٰ متصف ہے معنیٰ یہ ہوگا کہ آپ مخلوقِ خدا میں بےنظیر اور عدیم المثال ہیں۔ آپؐ کائنات میں وہ دُرِّ یتیم ہیں کہ آپؐ کا عدیل نہیں۔

الاحد وہ ہے جو کمالات کی صفت سے مخلوق میں جدا ہو یا حق کے قریب ہو اور وہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحسن

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نہایت حسین درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

وھو افعل من الحسن والمراد المستجمع صفات الکمال قال اللہ تعالیٰ "ومن احسن قولا ممن دعا الی اللہ" روی عبد الرزاق عن معمر عن الحسن البصری انہ تلا ھذہ الآیۃ فقال ھذا حبیب اللہ صفوۃ اللہ ھذا احب اھل الارض الی اللہ اجاب اللہ فی دعوتہ ودعا الناس الی ما اجاب اللہ فیہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۰)

وہ لفظ حسن سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے جس کے معنیٰ ہیں جن کے اعضا پورے تناسب پر ہوں اور مراد اس سے صفاتِ کمال کا مجتمع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور کون اچھا ہے بات میں اس سے۔ جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہے"۔ عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ معمر رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی تو فرمایا یہ اللہ کے دوست، اللہ کے پسندیدہ ہیں جو سارے جہاں سے اللہ کو زیادہ پیارے ہیں جنھوں نے اللہ کی پکار کو لبیک کہا اور لوگوں کو بھی اس کی طرف دعوت دی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ
قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فی لیلة اضحیان و علیه
حلة حمراء فجعلت انظر
الیه و الی القمر قال فلهو
کان احسن فی عینی
من القمر ۔

(سنن الدارمی الجزء الاول ص۳۳ شمار ۵۸)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں کہ مَیں نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو سُرخ جوڑا پہنے
ہوئے چاندنی رات میں دیکھا تو
مَیں آپؐ کو اور چاند کو دیکھنے لگا۔
میری نظر میں آپؐ چاند سے زیادہ
حسین تھے۔

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
واحسن منك لم ترقط عینی
واجمل منك لم تلد النّساء
خلقت مبرءًا من کلّ عیب
کانك خلقت کما تشاء

(المنتکر ص۳۴۹)

حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ
نے فرمایا "آپؐ سے خوبصورت
کبھی آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپؐ سا
جمیل کسی عورت نے نہیں جنا آپؐ
تو ہر عیب سے مبرّا پیدا ہوئے ہیں۔ گویا
کہ جس طرح آپؐ نے چاہا ویسے ہی
پیدا ہوئے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا احسن الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ خوبصورت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس
واجود الناس و اشجع الناس
(رواہ عبد بن حمید۔ شرح المواہب اللدنیۃ
ج ۳۔ ص ۱۲۰ ۔ الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
وہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت
اور تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور
سب سے زیادہ بہادر تھے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس
لونا یقبل معا و یدبر
معا لم ار مثلہ و لم
اسمع بمثلہ ۔
(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ۔ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں
کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رنگت
میں تمام لوگوں سے حسین تھے جب
متوجہ ہوتے تو سارے متوجہ ہو جاتے
اگر آپ پیچھے مڑتے تو سارے پیچھے مڑ
جاتے۔ میں نے آپ کی مثل نہیں دیکھا
اور نہ ہی آپ کی مثل کہیں سنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحسن السبط صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے حسین گردن والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ ﷺ
کَاَنَّ عُنَقَہٗ اِبْرِیْقُ فِضَّۃ

(رواہ ابن عساکر۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۷)

حضرت علی رضؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کی گردن مبارک ایسی تھی جیسے کہ چاندی کی صراحی۔

عن ابن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ
کان عنقہ جید دمیۃ
فی صفاء الفضۃ

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۳۱)

حضرت ابن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپؐ کی گردن مبارک ایسی تھی گویا ہاتھی دانت پر کشیدہ کاری کی گئی ہے۔ صفائی میں چاندی کی طرح تھی۔

الدُمیۃ بضم الدال المھملۃ وھی الصّورۃ المنحوتۃ من العاج (حاشیہ ۲ المبتکر ص ۴۰۲)
الصّورۃ المنقّشۃ من الرخام۔ (قاموس ج ۴ ص ۳۲۹)

دمیہ، میم کی پیش کے ساتھ وہ مُورتی جو ہاتھی دانت کو تراش کر بنائی گئی ہو۔ سنگِ مرمر کو منقّش کرکے مُورتی بنانا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاحشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار باوقار ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت ام معبدؓ فی صفتہ ان صمت فعلیہ الوقار وان تکلم سماہ وعلاہ البھاء اجمل الناس وابھاہ من بعید واحسنہ واجملہ عن قریب - (الحدیث)

(المستدرک للحاکم ج ۳-ص ۹)

عن علی رضی اللہ عنہ کان إذا وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من راہ بدیھۃ ھابہ ومن خالطہ معرفۃ احبہ یقول ناعتہ لم

حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا نے جو وصف حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کیا ہے کہا کہ آپؐ اگر چپ رہتے تو آپؐ پُروقار ہوتے اور اگر آپؐ کچھ فرماتے تو آپؐ پر رونق آجاتی۔ دُور سے خوبصورت اور بارعب معلوم ہوتے اور اگر نزدیک ہوتے تو حسین وجمیل معلوم ہوتے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے تو فرماتے جو اچانک آپؐ کو دیکھتا وہ خوفزدہ ہوجاتا اور جو آپؐ کو پہچان کر گھل مل جاتا وہ آپؐ سے محبت کرتا۔ آپؐ کی صفت بیان

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ارقبله و لا بعده مثله
صلی اللہ علیہ وسلم ۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۲۰۵/۲۰۴)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
قال ثمامة بن اثال لما اسلم
يا محمّد و الله ما كان
على الارض البغض
الیّ من وجهك فقد اصبح
وجهك احب الوجوه كلها
الیّ والله ما كان من
دين ابغض الیّ من دينك
فاصبح دينك احب الدّين
كله الیّ و الله ما
كان من بلدٍ ابغض الیّ
من بلدك فاصبح بلدك
احب البلاد كلها الیّ
و ان خيلك اخذتنی و انا
اريد العمرة فماذا ترٰی فبشره
رسول الله ﷺ وامره ان
يعتمر فلما قدم مكة قال له
قائل اصبوت فقال لا ولكنی
اسلمت مع رسول الله ﷺ

کرنے والے کا کہنا ہے کہ نہ میں نے
آپؐ جیسا پہلے دیکھا اور نہ ہی
آپؐ جیسا بعد میں دیکھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جب ثمامہ بن اثالؓ
مسلمان ہوا تو اس نے کہا اے محمد
ﷺ ! اللہ کی قسم، روئے زمین
پر تیرے چہرے سے مبغوض چہرہ میرے
نزدیک کوئی نہ تھا۔ اب (اللہ کی قسم)
تمام جہاں کے چہروں سے آپؐ کا
چہرہ مبارک مجھے زیادہ محبوب ہے۔
اللہ کی قسم، تمام مذاہب سے بُرا دین میرے
نزدیک آپؐ کا دین تھا لیکن اب
آپؐ کا دین میرے نزدیک تمام
مذہبوں سے پیارا ہے اور اللہ کی قسم
میرے نزدیک آپؐ کا شہر تمام
شہروں سے بُرا تھا لیکن اب وہ
تمام شہروں سے میرے نزدیک
پیارا شہر ہے۔ آپؐ کے سواروں
نے مجھے پکڑ لیا۔ میں عمرہ کی نیت سے
جا رہا تھا تو اب کیا کروں حضورِ اقدس
ﷺ نے انہیں بشارت دی اور

Marfat.com

ولا والله لا تاتيكم من اليمامة حبة حنطة حتى ياذن فيها رسول الله ﷺ

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۹۴)

عمرہ کرنے کا حکم دیا، جب وہ مکہ مکرمہ پہنچے تو لوگوں نے ان سے کہا تُو بے دین ہو گیا ہے انہوں نے جواب دیا کہ نہیں بلکہ مَیں تو جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مشرف بہ اسلام ہو گیا ہوں اللہ کی قسم، یمامہ کی ریاست سے ایک دانہ گیہوں کا تُم تک نہیں پہنچے گا تاوقتیکہ جناب رسُول اللہ ﷺ اجازت نہ دیں

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال كنا نتقي الكلام و الانبساط الى نسائنا على عهد رسول الله ﷺ مخافة ان ينزل فينا القرآن فلما مات رسول الله ﷺ تكلمنا۔ (سنن ابن ماجۃ ص ۱۱۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رِوایت ہے کہ ہم حیاتِ بابرکات نبی کریم ﷺ میں اپنی عورتوں سے گفتگو کرنے سے خوف کھاتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارے بارے میں قرآن نازل ہو جائے جب حضورِ اقدس ﷺ کا وصال ہوا تو ہم نے آپس میں گفتگو کرنا شروع کر دی تھی

عن ابی بن كعب رضی اللہ عنہ قال كنا مع رسول الله ﷺ وانما وجهنا واحد فلما قبض نظرنا هكذا و هكذا۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۱۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں ہمارے چہرے ایک ہی طرف متوجہ تھے جب آپؐ نے رحلت فرمائی تو ہم حیران ہو کر اِدھر اُدھر دیکھتے تھے کہ کیا کریں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا احلی من لبن

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ شیریں زبان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کان صلی اللہ علیہ وسلم افصح الناس منطقا واحلاھم کلاماً۔

(احیاء العلوم لامام غزالیؒ جلد ۲ ص ۳۶۳)

عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افصح النّاس منطقاً واحلاھم کلاماً۔

(المغنی ج ۲- ص ۳۶۳)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت کان کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصلا یفھمہ کل احد لو یکن یسرد سرداً

(رواہ احمد۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۴۱)

کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بولنے میں تمام لوگوں سے فصیح تھے اور کلام کے لحاظ سے آپؐ ان سے شیریں بیان تھے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے فصیح اللِسان اور شیریں زبان تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام جُدا جُدا الفاظ تھے، ہر کوئی سمجھ لیتا اور آپؐ تیز زبان نہ تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا احلم الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ حلیم و بردبار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد الرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احلم الناس الحدیث وھو مرسل۔

(رواہ ابو الشیخ فی کتاب اخلاق — المغنی عن حمل الاسفار ج ۲ ص ۳۵۳)

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ بردبار تھے۔ یہ حدیث مرسل ہے اور اسکو ابو الشیخ نے کتاب الاخلاق میں ذکر کیا ہے

عن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فی قصۃ اسلام زید بن شعثۃ من احبار الیھود وقول زید لعمر بن الخطاب: یا عمر کل علامات النبوۃ قد عرفتھا فی وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین نظرت

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو ایک یہودی عالم زید بن شعثہ کے اسلام لانے کا ذکر کرتے ہیں جس میں زید نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کہا تھا کہ اے عمر (رضی اللہ عنہ)! میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس میں نبوت کی تمام علامتوں کو پالیا ہے مگر دو علامتیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الیه الا اثنتین لم
اخبرها منه یسبق حلمه
جهله ولا تزیده شدة
الجهل علیه الا حلما
فقد اختبرتهما۔ (الحدیث)

(رواہ ابوحاتم بن حبان/ المغنی عن حمل الاسفار ج ۲ ص ۳۵۳)

جن کا اتا پتا مجھے نہیں ملا کہ ان کی
بردباری ان کے جہل پر غالب آ
جائے گی اور جتنا کوئی جہالت کا
زیادہ مظاہرہ کرے گا وہ اتنا ہی
بردبار ہوں گے، بیشک مجھے ان دونوں
کی بھی خبر مل گئی ہے۔

روی أن النبی ﷺ لما کسرت رباعیته وشج وجهه یوم أحد شق ذلك علی أصحابه شدیداً وقالوا لو دعوت علیهم فقال انی لم أبعث لعانا ولکنی بعثت داعیا ورحمة اللهم اهد قومی فانهم لا یعلمون۔

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۱۴)

روایت کی گئی ہے کہ جنگِ احد
میں جب حضورِ اقدس ﷺ
کے دانت مبارک شہید ہو گئے اور
حضور ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی
ہو گیا تو اس سے صحابہ رضی اللہ عنہم
کو بہت تکلیف ہوئی اور انہوں نے
عرض کیا کہ حضور (ﷺ) ان
کے لیے بد دعا فرمائیں، تو اس پر
آپ نے فرمایا کہ میں لعنت کرنے
کیلئے نہیں بھیجا گیا بلکہ میں داعی اور
رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اے اللہ!
میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ وہ جانتے
نہیں ہیں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا احمد مکرم ومولانا صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ شیریں کلام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال ما سمعت احدًا احسن صوتا منہ۔

(المغنی عن حمل الاسفار للعراقی حاشیہ احیاء العلوم ج ۲ ص ۳۶۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کی اچھی آواز نہیں سنی۔

عن عمرۃ رضی اللہ عنہا قالت قلت لعائشۃ کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اھلہ؟ قالت کان ألین الناس و اکرم الناس و کان ضحاکا بساما۔

(رواہ ابن عساکر۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ۔ ص ۴۴)

حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیسے رہتے تھے؟ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضورؐ تمام لوگوں سے نرم طبیعت تھے اور تمام لوگوں سے بزرگ تھے ہنس مکھ تھے، خنداں دندان تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا احمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ اللہ کی صفتیں بیان کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِيْ اِسْمُهٗٓ أَحْمَدُ ط" (سورۃ الصّف ٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف

"اور خوشخبری سنانے والے رسول کی جو آوے گا مجھ سے پیچھے، اس رسول کا نام ہے احمدؐ"

ذكره موسىٰ عليه السلام حين قال له ربّه تلك امة احمد صلى الله عليه وسلم فقال اللّٰهم اجعلنى من امة احمد صلى الله عليه وسلم فباحمد ذكر قبل ان يذكر بمحمد صلى الله عليه وسلم لان حمده لربه كان قبل حمد الناس له فلما وجد و بعث

اس (اسم احمدؐ) کا ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان مبارک پر بھی آیا ہے۔ جب اس کو اس کے ربّ نے فرمایا یہ اُمّت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے اللہ! مجھکو حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں سے کردے تو احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آیا ہے کیونکہ آپؐ کا اپنے ربّ کی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

كان محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم بالفعل ۔

(العروض الانف ج ۱ ص ۱۸۳)

حمد بیان کرنا پہلے تھا کہ لوگ آپؐ کی تعریف کریں۔ جب آپؐ کا وجود مبارک دنیا میں ظاہر ہوا اور آپؐ مبعوث کیے گئے تو بالفعل آپؐ کا اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہو گیا۔

عن ابی جعفر محمّد بن علی رضی اللہ عنہ قال امرت امنة وهی حامل برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان تسميه احمد ۔

(الطبقات الکبریٰ ج ۱ ص ۱۰۲)

حضرت ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مائی آمنہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک میں تھے تو ان کو خواب میں حکم ہوا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام احمد رکھیں۔

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ان النّبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اعطیت مالم یعط احد من انبیاء الله قلنا یا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ما هو قال نصرت بالرعب و اعطیت مفاتیح الارض و سمیت احمد وجعل لی

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے وہ کچھ دیا گیا ہے جو اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی کو نہیں دیا گیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں رعب کے ساتھ امداد کیا گیا ہوں اور مجھے زمین کی کنجیاں عنایت کی گئی ہیں اور میرا نام احمد رکھا گیا

Marfat.com

تراب الارض طهورًا
وجعلت امّتی خیر الامم۔
(اخرجہ ابن مردویۃ / الدر المنثور ج ۶ ص ۲۱۴)

عن زید بن ثابت
رضی اللہ عنہ قال کان احبار
یھود بنی قریظہ و
النضیر یذکرون
صفۃ النبّی ﷺ
فلما طلع الکوکب الاحمر
اخبروا انہ نبی
و انہ لا نبی بعدہ
واسمہ احمد ومھاجرہ
الی یثرب فلما قدم
رسول اللہ ﷺ
المدینۃ انکروا
وحسدوا وکفروا
(تاریخ ابن کثیر ج ۲ - ص ۲۶۸)

ہے اور میرے لیے زمین کو پاک
کیا گیا ہے اور میری اُمت کو تمام
اُمتوں سے بہتر بنایا گیا ہے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ آپ نے
فرمایا کہ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے یہودی
علماء حضورِ اقدس ﷺ
کی صفات کا ذکر کیا کرتے تھے۔
جب سُرخ تارا نمودار ہوا تو
انہوں نے اس کی طرف دیکھ
کر بتایا کہ وہ نبی ہیں اور وہ
ایسے نبی ہوں گے کہ انکے بعد کوئی
نبی نہیں ہوگا اور ان کا اسمِ گرامی
احمدؐ ہوگا اور ان کی ہجرت گاہ یثرب
ہوگی۔ جب جناب رسول اللہ ﷺ
مدینہ منورہ تشریف لائے تو
انہوں نے آپؐ کا اِنکار کیا اور حسد
اور کفر کیا۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا احید

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لوگوں کو دوزخ سے دور رکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
اسمی فی القراٰن محمد
وفی الانجیل احمد وفی التوراۃ
احید وانما سمیت احید
لانی احید امتی عن نار جہنم۔

(رواہ ابن عساکر۔ نسیم الریاض ج ۲ ص ۴۰۸)

اسمہ فی التوراۃ احید بضم
ھمزۃ وفتح مھملۃ وسکون
تحتیۃ فدال مھملۃ وقیل
بفتح ھمزۃ وسکون مھملۃ
وفتح تحتیۃ قال سمیت احید
لانی احید امتی عن نار جہنم۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۱۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میرا نام قرآن کریم میں محمد
ہے اور انجیل میں احمد ہے اور توراۃ
میں اُحید ہے۔ میرا نام اُحید اس لیے
رکھا گیا ہے کیونکہ میں اپنی اُمت کو
دوزخ کی آگ سے دور لے جاؤں گا۔

یہ اسم آپ کا توراۃ میں ہے، اُحید
پر پیش اور حا کی زیر اور یا ساکن آگے
دال اور بعض نے ہمزہ پر زبر اور حا ساکن
اور یا پر زبر کے ساتھ ضبط کیا ہے۔ حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ میرا نام
اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ میں لوگوں کو
دوزخ کی آگ سے دور لے جانے والا ہوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الآخذ بالحجزات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کو لہوں سے پکڑ کر دوزخ سے روکنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ قال

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مثلی و مثلکم کمثل رجل او قد نارًا فجعل الجنادب والفراش یقعن فیھا و ھو یذبھن عنھا و انا اٰخذ بحجزکم عن النار و انتم تفلتون من یدی ۔

(الصحیح لمسلم الجلد الثانی ص ۲۴۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا میری اور تمہاری مثال

اُس شخص کی سی ہے، جس نے آگ

جلائی۔ ٹِڈی اور پتنگے اس میں

گرنے لگے اور وہ ان کو روکنے

لگا اور مَیں بھی نارِ جہنّم سے

تمہارے کُولہوں کو تھامنے والا ہوں مگر

تم میرے ہاتھ سے نِکلے جاتے ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أخذ الصدقات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زکوٰۃ وصول کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط " (سورة التوبة آية ١٠٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف "آپ ان لوگوں کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک وصاف کردینگے۔ اور ان کے لیئے دعا کیجئے۔"

عن عبد الله بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ يقول كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاه الرجل بصدقة ماله صلى عليه فاتيته بصدقة مالى فقال اللهم صل على آل ابى اوفى۔

(سنن ابن ماجة ص ١٢٨)

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوتا تو آپ اس کے واسطے دعائے رحمت فرمایا کرتے۔ ایک مرتبہ میں آپ کے سامنے اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا تو آپ نے میرے واسطے یہ دعا فرمائی۔ اے اللہ رحمت بھیج ابواوفی کی آل پر۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الآخر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب نبیوں سے بعد میں آنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ضد الاوّل اسم فاعل من التاخر ضد التقدم۔

عن انس رضی اللہ عنہ فی قصۃ الاسراء ثم لقی خلقاً من خلق اللہ تعالیٰ فقالوا السلام علیک یا اوّل۔ السلام علیک یا اٰخر۔ السلام علیہ یا حاشر۔ فقال لہ جبریل اردد السلام یا محمّد۔

(رواہ البیھقی)

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۳۹)

(رواہ ابن جریر۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵)

اوّل کے مخالف تاخّر سے اسم فاعل جو تقدم کی ضد ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے معراج کے واقعہ میں روایت ہے کہ پھر آپؐ کی ملاقات اللہ کی مخلوق میں سے ایک مخلوق کے ساتھ ہوئی انہوں نے کہا تجھ پر سلام ہو اے سب سے پہلے، تجھ پر سلام ہو اے سب بعد میں آنے والے۔ تجھ پر سلام ہو اے حشر برپا کرنے والے! تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم! ان کے سلام کا جواب دیجئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

عن عبد الله بن ابراهیمؒ قال اشهد انی سمعت ابا هریرةؓ یقول قال رسول الله ﷺ فانی اٰخر الانبیاء و انه اخر المساجد -

(سنن النسائی ج ۱ ص ۷۲)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ لما خلق الله تعالیٰ اٰدم خبره ببنیه فجعل یری فضائل بعضهم علی بعض فرأی نوراً ساطعاً فی اسفلهم فقال یارب من هذا ؟ قال هذا نبیك احمد وهو اوّل وهو اٰخر -

(رواه سعید بن منصور وابن المنذر وابن ابی حاتم والبیهقی و ابن عساکر - سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۹۱)

حضرت عبداللہ بن ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سُنا ہے کہتے تھے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں نبیوں میں سے آخری نبی ہوں اور میری مسجد تمام مسجدوں سے آخری مسجد ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو انہیں ان کی اولاد کے متعلق خبر دی۔ پھر انھوں نے ایک دوسرے پر ان کی فضیلتیں دیکھیں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے نیچے ایک نُور دیکھا تو عرض کیا کہ اے میرے پروردگار یہ کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تمہارے نبی احمد ﷺ ہیں۔ وجُود میں سب سے پہلے ہیں اور وُرود میں سب کے بعد ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آخرنا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آخری نبی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

هو اسمه فى الانجيل
معناه اخر الانبياء
روى ابن ابى شيبة
عن مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ
عن كعب اوّل من
ياخذ حلقة باب الجنة
فيفتح له محمّد
صلی اللہ علیہ وسلم ثم قرأ
اٰية من التوراة اخرايا
قدما يا الاولون والاخرون.

(شرح المواهب اللدنية للزرقانى
ج ۳ - ص ۱۲۰)

یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا
اسم گرامی انجیل میں ہے جس کا معنیٰ
آخری نبی ہے مصنّف ابن ابی شیبہ رح
میں حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے، وہ کعب احبار
سے بیان کرتے ہیں کہ پہلا شخص
جو بہشت کے کنڈے کو تھامے گا،
اور بہشت کا دروازہ اس کے لیے
کھول دیا جائے گا وہ حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر انہوں نے توراۃ
کی آیت پڑھی کہ وہ آخری نبیؐ جو
پہلے اور پچھلوں کے سردار ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اخرم رضی اللہ عنہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار درست اسلام والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عزاہ «ع» لصحف شیث علیہ السلام قال ومعناہ صحیح الإسلام۔

(سبل الہدیٰ ج ۱-ص ۵۲۴)

حضرت عزفی رحمۃ اللہ علیہ نے اسکی نسبت حضرت شیث علیہ السلام کے صحیفوں کی طرف کی ہے اور کہا ہے کہ اسکا معنے درست اسلام والے ہے۔

ان لی امورًا کثیرۃً ایضاً لأقول لکم ولکن لا تستطیعون ان تحتملوا الآن واما متی جآء ذالک روح الحق فھو یرشدکم الی جمیع الحق لانہ لا یتکلم من نفسہ بل کل

مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں مگر اب تم ان کو برداشت نہیں کر سکتے لیکن جب وہ، یعنی سچائی کی روح آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا اس لیے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا، وہ میرا جلال ظاہر کرے گا اس لیے کہ مجھ ہی سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ما یسمع یتکلم به و یخبرکم بامور اتیة. ذاك یمجدنی لانه یأخذ مالی ویخبرکم کل ما للآب هولی. لهذا قلت انه یأخذ مما لی و یخبرکم بعد قلیل لا تبصروننی ثم بعد قلیل ایضاً ترونني لانی ذاهب إلی الآب۔

(انجیل یوحنا باب ١٦ آیة ١٢ تا ١٦ ص ١٧٨)

حاصل کرکے تمھیں خبریں دے گا۔ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے، اس لیے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمھیں خبریں دے گا تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لو گے کیونکہ اب میں باپ کی طرف جانے والا ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاخشی للہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ سے زیادہ ڈرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان رجلا جاء إلى النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستفتیه وهی تسمع من وراء الباب فقال یا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم تدرکنی الصلوٰة و انا جنب فاصوم فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و انا تدرکنی الصلوٰة و انا جنب فاصوم فقال لست مثلنا یا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) قد غفر الله لک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ دریافت کرنے کے لیے آیا اور آپ دروازہ کے پیچھے سے سُن رہی تھیں۔ اس نے عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! مجھے نماز کا وقت آجاتا ہے اور میں جنبی ہوتا ہوں تو کیا میں روزہ رکھوں؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بھی جنابت کی حالت میں نماز کا وقت آجاتا ہے اور میں روزہ رکھتا ہوں۔ اُس نے عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! آپؐ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ما تقدم من ذنبك وما تاخر فقال والله انی لارجو ان اکون اخشاکم لله و اعلمکم بما اتقی۔

الصحیح لمسلم الجلد الاول
ص ۳۵۴

ہم جیسے نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی سب اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف کردیں۔ آپؐ نے فرمایا بخدا مجھے اُمید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں تم سب سے زیادہ ان چیزوں کا جاننے والا ہوں جن سے بچنا ضروری ہے۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال جاء ثلثة رهط إلى بيوت ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم يسألون عن عبادة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما اخبروا كانهم تقالوها فقالوا اين نحن من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد غفرله ما تقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم امّا انا فانی اصلی الليل ابدا و قال آخر انا اصوم الدهر ولا افطر و قال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین آدمیوں کی ایک جماعت حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضؓ کے ہاں آئی اور اُن سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کے متعلق دریافت کیا۔ جب ان کو معلوم ہوا تو گویا اُنہوں نے اِس بندگی کو تھوڑا خیال کیا اور کہنے لگے کہ کہاں ہم اور کہاں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپؐ کے تو اللہ تعالےٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیے ہیں۔ ان میں سے ایک بولا میں تو ہمیشہ ساری ساری رات نماز (نفل) پڑھتا رہوں گا۔ دوسرا بولا کہ میں ہمیشہ روزے رکھوں گا اور کبھی روزہ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

Marfat.com

اخر و انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا فجاء النبی ﷺ الیهم فقال انتم الّذین قلتم کذا و کذا اما واللّٰه انی لاخشاکم للّٰه و اتقاکم له لکنی اصوم و افطر و اصلی و ارقد و اتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منّی۔

(صحیح البخاری، کتاب النکاح ج ۲۔ ص ۷۵۵)

نہ چھوڑوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ مَیں تو عورتوں سے کنارہ کش رہوں گا۔ کبھی نکاح نہ کروں گا۔ اِتنے میں حضورِ اقدس ﷺ بھی تشریف لے آئے۔ آپؐ نے فرمایا تُم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے ایسی ایسی باتیں کی ہیں۔ خبردار اللّٰہ کی قسم، مَیں تم سے زیادہ اللّٰہ سے ڈرتا ہوں اور تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں۔ پھر مَیں روزہ بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں اور رات کے نوافل بھی ادا کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور مَیں عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں (کان کھول کر سُن لو) جو میری سُنّت سے بے رغبتی کرے گا، وہ میری اُمت سے نہیں ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الادعج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سیاہ چشم والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت ام معبد رضی اللہ عنہا فی صفتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی عینیہ دعج۔

(المستدرک للحاکم ص ۹)

عن علی کرم اللہ وجہہ انہ کان اذا نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال... ادعج العینین۔

روی عن الکسائی والاصمعی وابی عمرو" والادعج ھو شدید سواد الحدقۃ "

(تاریخ ابن کثیر ج ٦ ص ٢٩)

اَدْعَجُ (مدارج النبوۃ ص ١)

حضرت اُمّ معبد رضی اللہ عنہا نے جو وصف حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیان کیا ہے، اس میں وُہ بیان کرتی ہیں کہ آپؐ کی آنکھوں میں سیاہی تھی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت بیان کرتے تو فرماتے کہ آپؐ سیاہ آنکھوں والے تھے۔ لغت کے امام کسائی، اصمعی اور ابو عمرو رحمہم اللہ سے اس کا معنیٰ یوں منقول ہے کہ یہ لفظ آنکھوں کی پُتلی کی سخت سیاہی پر بولا جاتا ہے۔

نیک، سیاہ چشم۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آدم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عمل پر ہمیشگی کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال سددوا و قاربوا
واعلموا ان لن یدخل
احدکم عملہ الجنۃ
و ان احب الاعمال
ادومھا إلی اللہ
و ان قل۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۵۷)

عن علقمة رضی اللہ عنہ
قال سالت أم المؤمنین
عائشة رضی اللہ عنہا قلت ، یا
أم المؤمنین کیف کان
عمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچائی کا قصد
کرو، اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل
کرو اور خوب جان لو کہ تمہارے
عمل تمہیں جنت میں داخل نہ کرینگے
اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پیارا عمل
وُہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے، اگرچہ
وُہ تھوڑا ہی ہو۔

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے کہا
کہ مَیں نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ
رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اے اُمّ المومنین!
"حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
اعمال وعبادات کا کیا طریقہ تھا؟"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

هل كان يخص شيئًا من الايام قالت لا كان عملة ديمة و ايكم يستطيع ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يستطيع۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۵۷)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كان عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم ديمة ۔

نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۴۰

عن مسروق رضی اللہ عنہ قال سالت عائشة رضی اللہ عنہا اى العمل كان احب الى النبى صلى الله عليه وسلم قالت الدائم قلت فاىّ حين كان يقوم قالت يقوم اذا سمع الصّارخ ۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۹۵۷)

ایّادنوں میں سے کوئی خاص دن عبادت کیلئے مقرر فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، آپؐ کے اعمال دوامی ہوتے تھے اور جو کام حضورِ اقدس ﷺ کر سکتے تھے، تم میں سے کون کر سکتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کا عمل ہمیشگی کا تھا۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مَیں نے پوچھا کہ حضورِ اقدس ﷺ کو کون سا عمل پسند تھا، جواب دیا کہ دوامی عمل اور پھر پوچھا تہجّد کے لیے کس وقت اٹھا کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ صارخ (مُرغے) کی آواز سُن کر۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّميع العليم
امين امين امين يا ربّ العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اذن خیر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سننے والے بھلائی کے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارة الی قولہ:

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ

(توبہ-٦١)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور بعضے ان میں سے وہ ہیں جو ایذا دیتے ہیں نبیؐ کو اور کہتے ہیں کہ آپؐ ہر بات کان دے کر سن لیتے ہیں۔ آپؐ فرما دیجیے کہ وہ نبی کان دے کر تو وہی بات سنتے ہیں جو تمہارے حق میں خیر ہے کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہیں اور مومنین پر یقین کرتے ہیں اور آپؐ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جو تم میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں"۔

منافقین کہتے ہیں کہ وہ (پیغمبرؐ) ہر ایک کی بات سننے والا شخص ہے کہ اسے جو کچھ کوئی کہے سن لیتا ہے۔ اے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! ان کو کہہ دیجیے ان کا سننا

می گویند او مردے سخن شنو
است کہ ہر چہ باو میگویند استماع
میکند قل بگو اے محمد ﷺ ایشان را
اذن خیر است مر شما را یعنے او

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

اذن است نہ بروجہے کہ شما
از روے مذمت میگوئید بلکہ
شنوندہ و قبول کنندہ نیکو است

(تفسیر حسینی ص ۲۲۷)

تمہارے لیے بہتر ہے یعنی آپؐ اچھی
طرح سننے والے ہیں۔ اِس وجہ سے نہیں
کہ تم ان کی برائی کرو بلکہ آپؐ سننے والے
ہیں ہر بات کو اور قبول کرنے والے نیک بات کو۔

قال القاضی ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ فی کتابہ "احکام القرآن جلد ۲ ص ۱۷۱ :

و اما اذن خیر فھو بما اعطاہ اللہ من فضلہ الا دراک لقیل الاصوات لا یعی من ذلک الا خیرًا ولا یسمع الا احسنہ

قاضی ابوبکر ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مایۂ ناز کتاب احکام القرآن جلد ۲ صفحہ ۱۷۱ میں فرماتے ہیں :
وہ اللہ کے فضل وکرم سے اِس بات کا ادراک رکھتے ہیں۔ کم باتوں میں سے اس بات کو یاد رکھتے ہیں جو بھلی ہو اور سُنتے بھی اچھی بات کو ہیں۔

قال العزفی رحمۃ اللہ علیہ

و أما اسمہ صلی اللہ علیہ وسلم (أذنُ خیر) فھو مما اعطاہ من فضیلۃ الإدراک لبیان الأصوات فلا یبقی من ذلک خیر ولا یسمع من القول إلا أحسنہ۔

(سبل الھدیٰ ج۱۔ ص ۵۲۶)

عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی (اذن خیر) اِس لیے ہے کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے یہ فضیلت بخشی کہ آپؐ آواز سے لوگوں کو پہچان لیتے تھے۔ ان باتوں میں سے بہتر بات باقی رہتی تھی اور سوائے احسن بات کے کوئی نہ سنی جاتی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فوزنته ثم قال فزنه بعشرة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بمائة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه بالف فوزنت بهم فرجحتهم كاني انظر اليهم يسقطون علىّ من خفة الميزان قال فقال احدهما لصاحبه لو وزنته بامته لرجحها۔

(سنن الدارمی
الجزء الاول ص۱۷ شمار۱۴)

آدمی کے ساتھ تولا گیا تو مَیں اُس سے بھاری نکلا، پھر اس نے کہا ان کو دس آدمیوں کے ساتھ تولو، مَیں دس آدمیوں کے ساتھ تولا گیا تو مَیں اُن سے بھی بھاری نکلا۔ پھر اس فرشتے نے کہا ان کو سو آدمیوں سے وزن کرو۔ مجھے تولا گیا تو مَیں ان سے بھی بھاری نکلا۔ پھر اس نے کہا کہ ان کو ایک ہزار آدمیوں کے ساتھ تولو۔ مجھے ان سے تولا گیا تو مَیں ان سے بھی بھاری نکلا۔ مَیں نے ان کو نیچے دیکھا ایسے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس پلڑے سے مجھ پر گر رہے ہیں گویا ان کی ترازو ہلکی ہے آپؐ نے فرمایا کہ ان دونوں (فرشتوں) میں سے ایک نے کہا کہ اگر تمام جہان کو ایک پلڑے میں رکھا جائے اور آپؐ کو دوسرے میں تو آپؐ ان سے وزنی نکلیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آدم علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ عقلمند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال اللہ تعالیٰ : وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔ (نساء ۱۱۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور تجھے اللہ نے وہ علم عطا کیا جو تو نہیں جانتا تھا اور تجھ پر اللہ کا فضل عظیم ہے۔

حارت العقول فی تقدیر فضلہ علیہ۔ (نسیم الریاض ص۲)

آپؐ کے علم کے سامنے عقلیں حیرت زدہ ہیں۔

عن وھب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ قال قرأت فی احد وسبعین کتابًا فوجدت فی جمیعھا ان اللہ لم یعط جمیع الناس من بدء الدنیا الی انقضاءھا من العقل فی جنب عقل محمد ﷺ الا کحبۃ رمل من بین جمیع رمال الدنیا و

حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے اکہتر کتابوں میں پڑھا ہے، ان میں لکھا پایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب سے دنیا پیدا کی ہے، اس کے ختم ہونے تک جو عقل دنیا کو دی ہے اور جو عقل حضرت محمد ﷺ کو عطا کی گئی ہے ایسے ہی ہے جیسے دنیا کی عقل (حضورؐ کے مقابلہ میں)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ان محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم ارجح الناس عقلاً۔

(رواہ ابونعیم۔ شرح المواہب اللدنیۃ ج ۳ ص ۱۲۰)

وقال زهير بن صرد رضی اللہ عنہ يمدحه صلی اللہ علیہ وسلم

وزاده شرفا و فضلا

" إن لم تداركهم
نعماء تنشرها
يا أرجح الناس
حلما حين يختبر "

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۲۶)

تمام ریت کے ذرات میں سے ریت کا ایک ذرہ، اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ عقل مند ہیں۔

حضرت زہیر بن صرد رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح بیان فرماتے ہیں:۔

"اگر ان پر نعمتوں کی بارش نہ ہوتی تو وہ پریشان حال ہو جاتے اے امتحان کے وقت بردباری میں سب سے بڑھ کر۔"

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ارحم الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ رحیم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ
فی صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کان ارحم الناس
بالناس وقال رویناہ
فی الجزء الاول من
فوائد ابی الدحداح۔
(المغنی للعراقی ج ۲ ص ۳۶۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہیں کہ آپ تمام لوگوں میں لوگوں کے ساتھ زیادہ رحم کرنے والے تھے اور کہا اس کو روایت کیا ہم نے فوائد ابی الدحداح جلد اوّل میں۔

عن صفیۃ بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا ،
رحمۃ کان للبریۃ طرًا
فھدی من اطاعہ للسداد
(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۔ ص ۳۳۰)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:
آپ کل جہان کے لیے رحمت تھے۔ جس نے آپ کی تابعداری کی، اس کو سیدھا راہ دکھایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ارحم الناس بالعیال صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اپنے اہل و عیال کیساتھ زیادہ رحم کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال ما رأیت احداً کان ارحم بالعیال من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کان ابراھیم مسترضعاً لہ فی عوالی المدینۃ فکان ینطلق و نحن معہ فیدخل البیت و انہ لیدخن و کان ظئرہ قیناً فیاخذہ فیقبلہ ثم یرجع قال عمرو فلما توفی ابراھیم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر اپنے اہل و عیال سے پیار کرنیوالا کوئی نہیں دیکھا۔ آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ عوالی مدینہ میں دودھ پیتے تھے اور آپ وہاں تشریف لے جایا کرتے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہوتے تھے اور انا کے گھر بھی تشریف لے جاتے اور وہاں دھواں ہوتا کیونکہ اس کا خاوند لوہار تھا۔ چنانچہ آپ بچہ کو لیتے اور پیار کرتے پھر لوٹ آتے۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

ان ابراهيم ابنى و انه مات فى الثدى و ان له لظئرين تكملان رضاعه فى الجنّة۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۴)

کا انتقال ہوگیا تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ابراہیم میرا بیٹا ہے۔ وہ حالتِ رضاعت ہی میں انتقال کر گیا۔ اب اسے دو انائیں ملی ہیں جو جنت میں مدتِ رضاعت تک اسے دودھ پلائیں گی۔

عن عروة رضی اللہ عنہ قال سأل رجل عائشة رضی اللہ عنہا هل كان رسول الله ﷺ يعمل فى بيته قالت نعم كان يخصف نعله و يخيط ثوبه كما يعمل احدكم فى بيته۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۴۴)

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کسی آدمی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حضورِ اقدس ﷺ اپنے گھر میں کچھ کام کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں حضور اقدس ﷺ اپنا پاپوش مبارک خود گانٹھ لیا کرتے تھے اور اپنا کپڑا خود سی لیا کرتے تھے جیسے تمہارا ایک اپنے گھر میں کام کرتا ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ مرّ على صبيان يلعبون فسلم عليهم۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۴۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے جو کھیل رہے ہوتے تو آپؐ ان کو السلام علیکم فرماتے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ارمی بن ارمی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ تیر انداز درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
ما رایت انجد ولا اجود
ولا اشجع ولا ارمی
من رسول اللہ ﷺ

(احیاء العلوم ج ۲۔ ص ۳۸۰)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم جیسا خاندانی اور سخی
اور بہادر اور تیر انداز نہیں دیکھا۔

عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ ﷺ وھو علی المنبر یقول " وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ الا ان القوۃ الرمی الا ان القوۃ الرمی الا ان القوۃ الرمی

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۱۴۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ منبر پر
یہ آیت پڑھتے تھے اور فرماتے تھے:
" وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ "
خبردار! قوت سے مراد تیر اندازی
ہے، قوت سے مراد نشانہ باندھنا
ہے، قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عن عبد الرحمٰن بن شماسة ان فُقَيماً اللّخمي قال لعقبة بن عامر تختلف بين هٰذين الغرضين و انت كبيرٌ يشق عليك قال عقبة لو لا كلامٌ سمعتهٗ من رسول الله ﷺ لم اعانيه قال الحارث فقلت لابن شماسة وما ذاك قال انه قال من علم الرمي ثم تركه فليس منا او قد عصٰى۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۱۴۳)

عن عقبة بن عامر رض قال سمعت رسول الله ﷺ يقول ستفتح عليكم ارضون ويكفيكم الله فلا يعجز احدكم ان يلهو بسهمه۔ (الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۱۴۳)

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فقیم لخمی رضی اللہ عنہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ان دونوں نشانوں میں آجاتے ہیں، بوڑھے ضعیف ہو کر آپ پر مشکل ہوتا ہوگا۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر میں نے حضورِ اقدس ﷺ سے ایک بات نہ سُنی ہوتی تو میں یہ مشقت نہ اُٹھاتا۔ حضرت حارثؒ کہتے ہیں کہ میں نے ابن شماسہ رضی اللہ عنہ سے کہا وہ کیا بات تھی؟ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے فرمایا جو کوئی تیر مارنا سیکھے، پھر اسے چھوڑ دے، وہ ہم میں سے نہیں یا اس نے نافرمانی کی۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم ﷺ سے سُنا، آپؐ فرما رہے تھے کہ عنقریب تمہارے ہاتھوں پر کئی ملک فتح ہونگے اور اللہ تمہارے لیے کفایت فرمائیگا لہٰذا کوئی تم میں سے اپنے تیر کا کھیل یعنی نشانہ کی مشق نہ چھوڑے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أروع مضر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بنی مضر کی بارعب شخصیت درود وسلام بھیجے الٰہ آپ پر

قالت صفیۃ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا

کریم الخیم اروع مضر حی طویل الباع منتجب نجیب

(طبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۹)

مضر بضم المیم وفتح الضاد المعجمۃ ... لقب بذلک لانہ کان یضیر قلب من راہ لحسنہ وجمالہ۔

(سبل الھدی والرشاد جلد ۱ ص ۳۴۲)

عن عبد اللہ بن خالد رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا مضر فانہ کان قد اسلم۔

(طبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۵۸)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا "گھرانے والے مضر قبیلے کے بارعب اونچی شان والے پسندیدہ منتخب۔

مضر "م" کا ضمہ اور ض نقطہ والے کی فتح۔ یہ لقب اس کا اس بنا پر پڑا کہ جوان کو دیکھتا دل پکڑ کر بیٹھ جاتا کیونکہ آپ کا حسن وجمال بہت اونچا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مضر کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہو گیا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الازہر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کمان دار ابرو والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

المقوس الحاجب۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۳)

عن الحسن بن علی عن خالہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واسع الجبین ازج الحواجب سوابغ فی غیر قرن۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۷)

قولہ : ازج الحاجبین سوابغ الزج فی الحواجب ان یکون فیھا تقوس مع طول فی اطرافھا وھو السبوغ فیھا

زج باریکی و دراز ابرد و ازج نعت منہ۔

(صحاح - ج ۱ - ص ۱۴۸)

کمان دار ابرو والے

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فراخ پیشانی والے تھے دراز اور باریک لوپری ابرو والے جو نہ ملی ہوئی تھیں۔

زج فی الحواجب سے مراد یہ ہے کہ ابرو طویل اور کمان دار ہوں اور پوری ہوں۔

(دلائل النبوۃ ج ۳ ص ۲۲۹)

زج کا معنیٰ ابرو کا باریک اور لمبی ہونا ہے اور ازج صفت کے طور پر بیان ہوا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأزکی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت پاکیزہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الازکی بالزای من الطھارۃ ای اطھر العالمین۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للقسطلانی ج ۳ ص ۱۲۳)

الازکی 'ز' کے ساتھ طہارت سے ہے یعنی آپؐ تمام جہانوں سے پاکیزہ تھے۔

و إشارۃ الی قولہ :

" ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیْھِمْ وَ یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَۃَ ۗ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ "

(سورۃ الجمعۃ ۲)

اس قول کی طرف اشارہ ہے :

" وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

و ورد لفظ ازکی فی القرآن بمعنی صفۃ کما قال تعالیٰ :

اور لفظ ازکی کا ذکر صفات کے طور پہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا :

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

۱: ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○

(البقرة ۲۳۲)

"تمہارے لیے زیادہ صفائی اور زیادہ پاکی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔"

۲: وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ط

(النور ۲۸)

"اور اگر تمھیں کہا جائے کہ واپس جاؤ تو واپس ہو جاؤ، یہ تمھارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

۳: خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط

(التوبة ۱۰۳)

(اے محبوبؐ!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجئے جس کے ذریعہ سے آپؐ ان کو پاک صاف کر دیں گے اور ان کے لیے دعا کیجئے۔

۴: كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ۔

(البقرة ۱۵۱)

جیسا ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمھیں پاک کرتا ہے۔

۵: رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ط

(البقرة ۱۲۹)

اے ہمارے پروردگار! اور اس جماعت کے اندر انہی میں کا ایک ایسا نبی بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپؐ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور انکو (آسمانی) کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیا کرے اور ان کو پاک کر دے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأزہر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سفید رنگ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
کان رسول اللہ ﷺ
ازہر اللون کان عرقہ
اللؤلؤ اذا مشی تکفأ
ولا مست دیباجۃ ولا
حریرۃ الین من کف
رسول اللہ ﷺ
ولا شممت مسکۃ ولا
عنبرۃ اطیب من رائحۃ
رسول اللہ ﷺ

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
کا رنگ مبارک سفید چمکتا ہوا تھا اور
آپ کا پسینہ مبارک موتی کی طرح
چمکتا ہوا تھا اور جب آپ چلتے تو
آگے جھکتے ہوئے زور ڈال کر چلتے اور
میں نے دیباج اور حریر بھی اتنا نرم
نہیں پایا جتنی کہ جناب رسول اللہ
ﷺ کی ہتھیلی مبارک تھی،
اور مشک و عنبر میں وہ خوشبو نہیں جو
حضور اقدس ﷺ کے جسم اطہر
میں تھی۔

عن عبد اللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہما قال ان اول شیٔ

حضرت عبد اللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سب سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

علمته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قدمت مكة فى عمومة لى فارشدونا الى العباس بن عبدالمطّلب فانتهينا اليه وهو جالس الى زمزم فجلسنا اليه فبينا نحن عنده اذ أقبل رجل من باب الصّفا ابيض تعلوه حمرة له وفرة جعدة الى انصاف اذنيه اقنى الأنف براق الثنايا ادعج العينين كث اللحية دقيق المسربة شثن الكفّين و القدمين عليه ثوبان ابيضان كانه القمر ليلة البدر ۔

(رواه الحافظ ابی نعیم الاصبهانی ۔
تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۸)

پہلی چیز جو میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں دیکھی وہ یہ تھی کہ میں اپنے چچا کیساتھ مکہ مکرمہ آیا انہوں نے مجھے حضرت عباس بن عبدالمطّلب رضی اللہ عنہ کا پتہ بتایا، ہم وہاں پہنچے تو وہ چاہِ زمزم کے پاس بیٹھے تھے، ہم بھی وہاں بیٹھ گئے۔ ہم وہاں بیٹھے تھے کہ اچانک ایک شخص بابِ صفا سے نمودار ہوا جس کا رنگ سفید تھا جس پر سُرخی غالب تھی۔ ان کے بال پیچدار تھے جو کانوں کی لَو تک تھے، باریک اور اونچا ناک، چمکدار دانت، سیاہ آنکھیں، گھنی داڑھی، سینے پر بالوں کی لمبی لکیر تھی۔ ہتھیلیاں بھاری اور پاؤں بھی بھاری بھرکم تھے۔ آپؐ پر دو سفید کپڑے تھے گویا کہ آپؐ چودھویں رات کے چاند ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ابراہیم بن ادھم رضی اللہ عنہ

ہمارے سردار لوگوں میں سب سے زیادہ زہد والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ان محمداً صلی اللہ علیہ وسلم ازھد الانبیاء فما رفعت مائدیۃ قط وعلیھا طعام ولا شبع من خبز بر ثلاث لیال متوالیات وکان یربط الحجر علی بطنہ لباسہ الصوف وفراشہ اھاب شاۃ ووسادتہ من ادم حشو ھا لیف یاتی علیہ الشھران والثلاثۃ لا یوقد فی بیتہ نار المصباح توفی ودرعہ مرھونۃ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء علیہم السلام سے زیادہ تارک الدنیا تھے کبھی آپؐ کے لیے دسترخوان نہ بچھایا گیا جس پر کھانا لگایا گیا ہو اور کبھی آپؐ نے گندم کی روٹی سیر ہو کر متواتر تین دن تک نہ کھائی اور آپؐ تو اپنے پیٹ مبارک پر پتھر باندھا کرتے تھے اور آپؐ کا تمام لباس اُون کا ہوتا تھا اور آپؐ کا بستر بکری کی کھال اور آپؐ کا تکیہ چمڑے کا تھا، جس میں کھجور کی بھوس بھری ہوئی تھی آپؐ پر ایک ماہ، کبھی دو بلکہ تین ماہ بھی ایسے آتے کہ آپؐ کے گھر چولہے کے نیچے آگ نہ جلائی جاتی تھی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

لم یترك صفراء و لا بیضاء ۔

(دلائل النبوۃ لابی نعیم الاصفہانی ج ۳ - ص ۲۲۶)

کہ چراغ بھی نہ روشن کیا جاتا اور آپ کا ایسی حالت میں وصال ہوا کہ آپ کی زرع رہن رکھی گئی تھی اور جاتی دفعہ آپ نے اپنے پیچھے نہ سونا چھوڑا اور نہ چاندی۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخر شیئًا لغدٍ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کل کے لیے کوئی چیز ذخیرہ نہ کرتے تھے۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۹)

عن موسیٰ یعنی ابن علی رضی اللہ عنہ عن ابیہ قال سمعت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ یقول ما ابعد هدیکم من هدی نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم اما هو فکان ازهد الناس فی الدنیا و انتم ارغب الناس فیها ۔

حضرت موسیٰ اپنے باپ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فاتح مصر سے سنا، فرماتے تھے تمہارے طور طریقہ میں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طور طریقہ میں کتنا بُعد ہے۔ آپ تو تمام لوگوں سے زاہد تھے اور تم تمام لوگوں سے زیادہ دنیا کی رغبت کرنے والے ہو۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۰۳)

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاسد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کمال استقامت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الاسد بفتح الھمزۃ والسین و شد الدال المھملتین من السداد وھو الاستقامۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ ج ۳ - ص ۱۲۳)

الاسد، ہمزہ کی زبر اور س کی بھی زبر کے ساتھ اور دال کی شد کے ساتھ معنیٰ استقامت۔

اشارۃ الی قولہ:

" فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ "

(سورۃ ھود ۱۱۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف "تو آپ، جس طرح آپ کو حکم ہوا مستقیم رہیے۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن ینجی احدًا منکم عملہ قالوا ولا انت یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! قال ولا انا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے کسی کے عمل نجات نہ دیں گے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے بھی نہیں؟ فرمایا ہاں، نہ میرے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

الا ان یتغمدنی اللہ برحمۃ سددوا و قاربوا و اغدوا و روحوا وشیء من الدلجۃ والقصد القصد تبلغوا

(صحیح البخاری ج ۲-ص ۹۵۷)

عمل نجات دیں گے مگر یہ کہ اللہ مجھ پر رحم کرے اور فرمایا استقامت سے عمل کرو اور اللہ سے قربت حاصل کرو اور صبح و شام اور پچھلی رات میں عبادت کرو اور اِستقامت سے عمل کرنا تمھیں منزلِ مقصود تک پہنچا دے گا۔

عن یعقوب بن عتبۃ رضی اللہ عنہ قال قال ابوطالب یا ابن اخی ان قومک قد جاءونی فقالوا کذا وکذا الذی قالوا له فابق علیّ وعلی نفسك ولا تحملنی من الامر مالا اطیق قال فظن رسول اللہ ﷺ انه قد بدالعمه فیه بدؤ و انه خاذله و مسلمه و انه قد ضعف عن نصرته و القیام معه

حضرت یعقوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابُوطالب نے کہا اے میرے بھتیجے! تیری قوم میرے پاس آئی ہے۔ وہ ایسی ایسی باتیں کرتے ہیں جو اُنہوں نے اسے کہا تھا وہ کہدیا اور کہا مجھ پر اور اپنے نفس پر رحم کھا اور مجھے ایسے کام پر مجبور نہ کر جس کی طاقت مجھ میں نہیں راوی کا بیان ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے خیال فرمایا کہ چچا مجبور ہو گیا ہے اور انہوں نے خطرہ محسوس کیا۔ ہو سکتا ہے کہ چچا مجھے رُسوا کریں اور ہو سکتا ہے کہ وہ مجھے کفّار کے سپرد ہی کر دیں اور میری تائید کرنے سے کمزور ثابت ہوتے

Marfat.com

قال فقال له رسول الله ﷺ یاعم واللہ لو وضعوا الشمس فی یمینی والقمر فی یساری علی ان اترك هذا الامر حتی یظهره الله او اهلك فیه ما ترکته۔

(رواہ ابن اسحاق فی المغازی)
(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۴۸)

ہیں تو آپؐ نے فرمایا چچا جان! اللہ کی قسم اگر یہ کفارِ مکہ سورج کو میرے دائیں ہاتھ میں لے آئیں اور چاند کو میرے بائیں ہاتھ میں تھما دیں کہ میں اِس دین کے پیغام کو چھوڑ دوں تو یہ ناممکن ہے۔ اِس دین کو اللہ تعالیٰ غالب کرے گا یا میں اِس کوشش میں ختم ہو جاؤں گا لیکن یہ پیغامِ الٰہی میں نہ چھوڑوں گا۔

عن علی کرم اللہ وجہہ قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل اللّٰهم اهدنی وسددنی واذکر بالهدایة هدایة الطریق واذکر بالسداد تسدیدك السهم۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۲۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ میرے لیے فرمایا حضورِ اقدس ﷺ نے کہ یوں دعا مانگ "اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا رکھ" اور ہدایت سے دل میں مراد رکھ سیدھے راستے کی اور سیدھے رہنے سے دل میں مراد رکھ تیر جیسا سیدھا ہونا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اسخی الناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ سخی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن محمد بن المنکدر
قال سمعت جابر بن عبداللہ
یقول ما سئل رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم شیئًا قط
فقال لا۔ (شمائل الترمذی ص۲۵)

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ
نے کہا میں نے حضرت جابر بن عبداللہ
رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی شخص کو
کوئی چیز مانگنے پر انکار نہیں فرمایا۔

قال حسان بن ثابت:
" ما قال لا قط
الا فی تشھدہ
لو لا التشھد لم
تسمع لہ لا لا "
(نسیم الریاض ج۲ ص۳۵)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں۔ آپ نے کبھی سوائے
کلمۂ شہادت کے لا نہیں فرمایا
یعنی لا الہ الا اللہ۔ اگر
تشہد نہ ہوتا تو کبھی آپ سے لا لا
نہ سنا جاتا۔

عن انسؓ قال کان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسخی الناس
(رواہ طبرانی فی الاوسط۔ المغنی للعراقی ج۲ ص۳۵۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام
لوگوں سے سخی تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اچھا نمونہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللهَ كَثِيْرًا ○"

(سورة الاحزاب ۲۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو رسول اللہ ﷺ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے۔"

عن عبيدة بن خالد رضی اللہ عنہ قال بينا انا امشي بالمدينة اذا انسان يقول ارفع ازارك فانه ابقى لثوبك وانقى لربك قال فالتفت فاذا رسول الله ﷺ فقلت يارسول الله انما هي

حضرت عبیدہ بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے تھے کہ میں مدینہ منورہ میں جا رہا تھا اچانک ایک آدمی نے آواز دی کہ اپنی تہمد کو اُوپر اٹھا کیونکہ کپڑا دیر پا رہتا ہے اور پروردگار کے نزدیک بہت پاکیزہ ہے میں نے مُڑ کر دیکھا تو وہ حضورِ اقدس ﷺ تھے۔ میں نے عرض کیا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بردة ملحاء فقال امالك فى اسوة فنظرت فاذا ازاره الى نصف ساقه۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۶ ص ۴۴)

یارسُول اللہ (ﷺ)! یہ تو چادر ہے تو آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے لیے مَیں نمونہ نہیں ہوں پھر مَیں نے دیکھا کہ آپؐ کا تہمد آدھی پنڈلی تک تھا۔

عن سعد بن هشام رضی اللہ عنہ انه طلق امرأته ثم ارتحل الى المدينة ليبيع عقارا له بها ويجعله فى السلاح والكراع ثم يجاهد الروم حتى يموت فلقى رهطا من قومه فحدثوه ان رهطا من قومه ستة ارادوا ذلك على عهد رسول الله ﷺ فقال اليس لكم فى اسوة حسنة فنهاهم عن ذلك فاشهدهم على رجعتها۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۵۳)

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی پھر مدینہ منورہ کی طرف کوچ کیا تاکہ وہاں جو ان کی جائداد تھی اس کو بیچ کر ہتھیار اور گھوڑے خریدے پھر رومیوں سے جہاد کرتے کرتے شہید ہو جائے۔ ان کی ملاقات اپنے قبیلہ کے چند آدمیوں سے ہوئی جنہوں نے اسے بتایا کہ اسکی قوم میں سے چھ افراد نے حضورِ اکرم ﷺ کے زمانہ میں یہی ارادہ کیا تھا تو اس پر آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے واسطے مَیں اچھا نمونہ نہیں ہوں اور ان کو اس سے روک دیا۔ اِس پر حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ نے ان کو اپنی طلاق کے رجوع پر گواہ مقرّر کیا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اشجع البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ بہادر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس وكان اجود الناس وكان اشجع الناس ولقد فزع اهل المدينة ذات ليلة فانطلق ناس قِبَلَ الصوت فتلقاهم رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم راجعًا وقد سبقهم الى الصوت وهو على فرس لابی طلحة عرى فی عنقه السيف وهو يقول لم تراعوا لم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات مدینہ والے گھبرائے جدھر سے آواز آرہی تھی صحابہ کرام اسطرف چلے، راستہ میں آپ انہیں واپس آتے ہوئے ملے اور آپ اس آواز کی طرف سب سے پہلے تشریف لے گئے تھے اور آپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار تھے جو ننگی پیٹھ تھا اور آپ کی گردن میں تلوار لٹک رہی تھی اور آپ فرمارہے تھے کسی قسم کا خوف نہیں کسی قسم کا خوف نہیں اور فرمارہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

تراعوا قال وجدناه بحرًا او انه لبحر قال و كان فرسًا يبطأ۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۲)

تھے۔ اِس گھوڑے کو تیزی میں سمندر کی طرح پایا یا یہ تو سمندر ہے اور پہلے وہ گھوڑا سُست رفتار تھا۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال مارأيت أحدا أنجد ولا اجود ولا اشجع ولا أضوأ و أوضأ من رسول الله ﷺ

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۳۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضورِ اقدس ﷺ سے نہ تو کسی کو اعلیٰ دیکھا اور نہ ہی کوئی سخی دیکھا اور نہ ہی کوئی بہادر دیکھا اور نہ ہی کوئی خوبصورت حسین دیکھا۔

أن رسول الله ﷺ كان مأموراً أن لا يفر من المشركين إذا واجهوه ولو كان وحده من قوله (لا تكلف إلا نفسك) وقد كان ﷺ من اشجع الناس و أصبر الناس و اجلاهم، ما فرّ قط من مصاف ولو تولى عنه أصحابه۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ - ص ۵۹)

حضورِ اقدس ﷺ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور تھے کہ مشرکین کے مقابلے میں نہ بھاگیں اگرچہ آپؐ اکیلے ہی رہ جائیں۔ اللہ کا یہ فرمانا "لا تكلف إلا نفسك" آپؐ کے لیے ضروری ہے۔ آپ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ بہادر، تمام لوگوں سے زیادہ ضیا اور تمام سے قوی تھے۔ آپؐ میدانِ جنگ میں کبھی نہ بھاگے اگرچہ آپؐ کے ساتھی آپؐ کو اکیلا چھوڑ گئے ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاشد حیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت حیا والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرھا وکان اذا کرہ شیئًا عرفناہ فی وجھہ

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی جو اپنے پردہ میں ہوتی ہے سے بھی زیادہ حیا والے تھے اور جب آپ کسی چیز کو برا محسوس کرتے تو ہم آپ کے چہرۂ انور سے پہچان لیتے تھے۔

قال العلامۃ الخفاجیؒ فی شرحہ علی الشفاء :

" ان العذراء فی خدرھا اشد حیاء لکونہ مظنۃ الاجتماع بھا "

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۵۷)

علامہ خفاجیؒ شرح شفاء میں فرماتے ہیں "کنواری اپنے پردہ میں سخت حیا والی ہوتی ہے، اس خیال سے کہ کوئی غیر آدمی وہاں پردہ میں نہیں جا سکتا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اشد الناس باسا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ جنگجو درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ قال
لقد رأیتنا یوم بدر
و نحن نلوذ برسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وھو أقربنا
من العدو و کان
من اشد الناس یومئذ
باسًا ۔ (رواہ احمد

مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۲ ۔ تاریخ ابن کثیر ج ۳ ۔ ص ۲۷۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے اپنے آپ کو بدر کے دن دیکھا کہ ہم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پناہ حاصل کر رہے تھے ہم میں سے جو دشمن کے قریب تھا وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور آپ اس دن سب سے زیادہ جنگجو تھے۔

عن علی رضی اللہ عنہ انہ
سئل عن موقف النبی
صلی اللہ علیہ وسلم یوم بدر فقال
کان اشدنا یوم بدر
من حاذی برکبتہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم (رواہ الطبرانی فی الاوسط
مجمع الزوائد ج ۹ ص ۱۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہیں پوچھا گیا کہ بدر کے دن حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مقام تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سے سخت جنگجو وہ تھا جس کا گھٹنا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کے برابر تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سید البشر شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام مخلوق میں سے سخت حیا کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ "

(سورۃ الاحزاب ۵۳)

و كان اشد النّاس حياءً لا يثبت بصره فى وجه احد۔

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۳۵۵)

قال ابن عباس رضی اللہ عنہ فكان اول شئ رأى النبى صلی اللہ علیہ وسلم من النبوة ان قيل له استر فما رؤيت عورته من يومئذ

(دلائل النبوۃ ج ۱ ص ۶۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" یہ باتیں ہمارے حبیبؐ کو تکلیف دیتی ہیں۔ وہ تم سے حیا کرتے ہیں

اور آپؐ تمام لوگوں سے زیادہ حیا والے تھے، کبھی آپؐ نے کسی کی طرف نگاہ ٹکا کر نہیں دیکھا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سب سے پہلی چیز جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری ملنے کے بعد دکھائی دی وہ یہ تھی کہ آپؐ کو کہا گیا کہ پردہ کریں، پھر اس دن کے بعد آپؐ کی شرمگاہ کسی نے نہیں دیکھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اشرف البشر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے اشرف درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ	حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ	سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم انا اشرف	نے فرمایا کہ میں خاندان کے لحاظ سے
الناس حسبا ولا فخر واکرم	تمام لوگوں میں اشرف ہوں اور فخر نہیں
الناس قدرا ولا فخر	اور عزت کے لحاظ سے تمام لوگوں
ایھا الناس من اتانا اتیناہ	سے عزت والا ہوں اور فخر نہیں۔
ومن اکرمنا اکرمناہ	اے لوگو! جو ہمارے پاس آئے گا،
ومن کاتبنا کاتبناہ	ہم اس کے پاس جائیں گے اور جو
ومن شیع موتانا شیعنا	ہماری عزت کریگا ہم اس کی عزت
موتاہ ومن قام بحقنا	کریں گے اور جو ہم سے مکاتبت
قمنا بحقہ ایھا الناس	کروائے گا ہم اس سے مکاتبت
جالسوا الناس علی	کریں گے اور جو ہماری میتوں کیساتھ
قدر احسانھم وخالطوا	چلے گا ہم اس کی میتوں کے ساتھ جائیں
الناس علی قدر ادیانھم	گے، جو ہمارا حق ادا کرے گا ہم اس کا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

وانزلوا الناس علی قدر مروآتھم وداروا الناس بعقولکم۔

(رواہ الدیلمی)

(منتخب کنز العمال علی ھامش احمد ج ۶ ص ۳۰۵)

حق ادا کریں گے۔ اے لوگو! لوگوں کے پاس ان کے احسان کے مرتبہ پر بیٹھو اور لوگوں سے خلع ملع رہو انکی دین داری کے لحاظ سے اور لوگوں کی عزت کرو ان کے مرتبہ کے لحاظ سے اور لوگوں کی مدارات کرو اپنی دانائی کے لحاظ سے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ ﷺ قال لی جبریل قلبت الارض من مشارقھا ومغاربھا فلم اجد رجلا افضل من محمّد وقلبت الارض مشارقھا ومغاربھا فلم اجد بنی أب أفضل من بنی ھاشم۔

(رواہ البیھقی فی دلائل النبوۃ تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۲۵)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ میں نے زمین کے مشرق و مغرب کو الٹ پلٹ کیا ہے لیکن حضرت محمد ﷺ سے کسی انسان کو افضل نہ پایا اور میں نے زمین کے مشرق و مغرب کو الٹ پلٹ کیا لیکن بنو ہاشم جیسا دادا نہ پایا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاشنب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — براق دندان — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افلج الثنیتین واذا تکلم رئی کالنور یخرج من بین ثنایاہ۔

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۳۳ شمار ۵۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کشادہ تھے، جب آپ گفتگو فرماتے تو آپ کے دانتوں سے نور کے شعلے بلند ہوتے دکھائی دیتے تھے۔

عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ عن خالہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشنب مفلج الاسنان۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۷)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے ماموں (ہندؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چمکدار دانتوں والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اصبر الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ صابر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط

(سورۃ الاحقاف ۳۵)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ج

(سورۃ المؤمن ۷۷)

عن خباب رضی اللہ عنہ

یقول اتیت النبی ﷺ

وھو متوسد بردہ

وھو فی ظل الکعبۃ

وقد لقینا من المشرکین

شدۃ فقلت الا تدعوا اللہ

فقعد وھو محمر

وجھہ فقال لقد کان

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"تو آپؐ صبر کریں جیسا ہمت والے رسولوںؑ نے صبر کیا اور ان (لوگوں) کے لیے جلدی نہ کریں"

"آپؐ صبر کریں، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے"

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضورِ اقدس ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور آپؐ ایک چادر سے تکیہ لگائے خانہ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے اور ہمیں مشرکوں سے سخت تکلیف پہنچی تھی تو میں نے عرض کیا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

من قبلكم يمشط بمشاط الحديد مادون عظامه من لحمٍ او عصب ما يصرفه ذلك عن دينه ويوضع المنشار على مفرق راسه فيشق باثنين ما يصرفه ذلك عن دينه ويتمن الله هذا الامر حتى يسير الراكب من صنعآء الى حضرموت ما يخاف الا الله زاد بيان و الذئب على غنمه۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۵۴۳)

دعا کیوں نہیں کرتے؟ پس آپؐ سیدھے بیٹھ گئے اور آپؐ کا چہرہ مبارک سُرخ ہوگیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تم سے پہلے جو لوگ تھے کسی کی ہڈیوں پر گوشت سے نیچے یا پٹھے سے نیچے لوہے کی کنگھیاں کی جاتی تھیں اور یہ بات اسے اس کے دین سے نہ پھیرتی تھی اور آرہ اسکے سر پر رکھ دیا جاتا تھا اور اس کے ٹکڑے کر دیے جاتے تھے لیکن یہ عمل بھی اس کو دین سے نہ پھیر سکتا تھا اور ضرور اللہ تعالیٰ اس دین کو کامل کرے گا حتیٰ کہ سوار صنعائے سے حضرموت تک جائے گا اور اسے اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ ہوگا۔ راوی رضؓ نے اِتنی بات زیادہ روایت کی ہے کہ اپنی بکریوں پر اسے بھیڑیے کا خوف نہ ہوگا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاصدق فی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے بارے میں سب سے زیادہ سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○

(سورۃ الزمر ۳۳)

ای الاثبت و الاقوی فلا احد اثبت ولا اقوی علی الحق منہ۔

(شرح مواھب اللدنیہ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۱)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال قال ھرقل لابی سفیان فھل کنتم تتھمونہ بالکذب قبل ان

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے اور وہ جنہوں نے ان کی تصدیق کی، یہی پرہیزگار ہیں۔"

معنی یہ ہیں کہ آپؐ صدق پر سب سے زیادہ ثابت قدم اور قوی تھے آپؐ سے زیادہ نہ تو کوئی حق پر ثابت قدم ہے اور نہ ہی حق پر زیادہ قوی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ ہرقل نے ابوسفیان سے پوچھا کیا تم نے اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نبوت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

یقول ما قال قلت لا

(الحدیث)

(رواہ البخاری ج ۱ ص ۴۔ مشکوٰۃ ص ۵۲۶)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال لما فتحت خیبر اهديت لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم شاة فيها سمٌّ فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اجمعوا لی من كان ههنا من اليهود فجمعوا له فقال لهم رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انی سائلكم عن شئ فهل انتم صادقی عنه قالوا نعم يا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من ابوكم قالوا ابونا فلان ، قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كذبتم ابوكم فلان قالوا صدقت وبررت قال لهم هل انتم صادقی عن شئ سالتكم

سے پہلے کبھی جھوٹ کا الزام لگایا ہے؟ تو ابوسفیان نے جواب دیا کہ ایسا کبھی نہیں ہوا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو وہاں زہر آلود بکری کا تحفہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا جو اس جگہ یہودی ہیں ان کو میرے لیے اکٹھا کر دو۔ وہ اکٹھے ہو گئے تو آپؐ نے انہیں فرمایا۔ میں تم سے کچھ باتیں دریافت کرنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے سچ سچ بتاؤ گے، تو انہوں نے کہا کہ ہاں اے ابوالقاسمؐ آپؐ نے فرمایا اپنے باپ کا نام بتاؤ۔ انہوں نے کہا کہ فلاں۔ آپؐ نے فرمایا جھوٹے ہو بلکہ تمہارا باپ فلاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ نے سچ فرمایا اور نیکی کمائی۔ پھر آپؐ نے فرمایا بھلا میں تم سے ایک اور بات پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے سچ بتاؤ گے؟ انہوں نے کہا ہاں اے ابوالقاسمؐ! اگر ہم جھوٹ بولیں گے تو آپؐ

عنه قالوا نعم يا ابا القاسم
وان كذبناك عرفت
كما عرفته فى ابينا
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من اهل النار قالوا
نكون فيها يسيراً ثم
تخلفوننا فيها فقال لهم
رسول الله صلى الله عليه وسلم لا
نخلفكم فيها ابداً ثم
قال لهم هل انتم
صادقى عن شئ سالتكم
عنه فقالوا نعم يا
ابا القاسم قال هل جعلتم
فى هذه الشاة سماً قالوا
نعم قال فما حملكم على
ذلك قالوا اردنا ان كنت
كاذباً نستريح منك
وان كنت نبياً لم
تضرك .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۵۱)

ویسے ہی معلوم کرلیں گے جیسے آپ نے
ہمارے باپ کے متعلق معلوم کرلیا تھا آپ
نے فرمایا بھلا بتاؤ کہ دوزخی کون ہیں
تو انہوں نے کہا کہ ہم چند روز دوزخ
میں رہیں گے پھر تم ہماری جگہ چلے
جاؤ گے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
انہیں فرمایا ہم تمہارے بعد دوزخ
میں کبھی نہ جائیں گے۔ پھر آپ نے
فرمایا بھلا ایک اور بات پوچھتا
ہوں کیا تم مجھے سچ بیان کرو گے؟
انہوں نے کہا کہ ہاں سچ کہیں گے۔
آپ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری
میں زہر ڈالا تھا؟ انہوں نے کہا کہ
ہاں۔ آپ نے فرمایا کیوں؟ انہوں
نے جواب میں کہا کہ ہمارا ارادہ یہ
تھا کہ اگر آپ جھوٹے ہیں تو ہم
آپ سے چھوٹ جائیں گے اور
اگر آپ نبی ہیں تو زہر آپ کو
کچھ نقصان نہ دے گا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول الناس واقدمہم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب لوگوں میں زبان کے سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ کان اذا وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس بالطویل الممغط ولا بالقصیر المتردد وکان ربعۃ من القوم ولم یکن بالجعد القطط ولا بالسبط کان جعدا رجلا ولم یکن بالمطھم ولا بالمکلثم وکان فی الوجہ تدویرٌ ابیض مشرب ادعج العینین اھدب الاشفار جلیل المشاش والکتد

حضرت علی رضی اللہ عنہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان فرماتے تو کہتے کہ آپؐ نہ پست قد تھے اور نہ دراز قد بلکہ درمیانہ قد کے تھے۔ آپؐ کے بال مبارک نہ زیادہ گھونگر والے تھے اور نہ بالکل سیدھے بلکہ تھوڑے گھونگر والے تھے۔ چہرہ نہ تو بالکل پُرگوشت موٹا تھا اور نہ بالکل گول، سُکڑا ہُوا۔ ہاں آپؐ کے چہرہ میں لمبائی کے ساتھ کسی قدر گولائی تھی رنگ گورا سُرخی مائل آنکھیں بالکل سیاہ، پلکوں کے بال لمبے، جوڑ مضبوط مونڈھوں کے سرے اور درمیانی حصّے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

اجرد ذو مسربۃ شثن
الکفین والقدمین
اذا مشی تقلع کانما
یمشی فی صبب و اذا
التفت التفت معابین
کتفیہ خاتم النبوّۃ
و ھو خاتم النّبیّین
اجود الناس صدرا
و اصدق الناس لھجۃ
والینھم عریکۃ و
اکرمھم عشرۃ من
راہ بدیھۃ ھابہ و
من خالطہ معرفۃ
احبہ یقول ناعتہ
لم ار قبلہ ولا بعدہ
مثلہ ﷺ

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۲۰۵/۲۰۴)

بڑے، بدن پر بال کم تھے، سینہ اور
ناف کے درمیان سیدھی لکیر تھی،
ہتھیلیاں پُرگوشت اور دونوں پاؤں
بھی پُرگوشت تھے۔ جب چلتے تو قوت
کے ساتھ چلتے تھے گویا ڈھلوان زمین
پر چل رہے ہیں جب آپؐ پیچھے مڑتے تو
سارے مڑ جاتے۔ دونوں مونڈھوں کے درمیان
مُہرِ نبوت تھی اور آپؐ خاتم النبیین تھے
لوگوں میں سب سے زیادہ سخی دل تھے
سب لوگوں میں زبان کے سچے تھے
مزاج میں سب سے بڑھ کر نرم، معاشرت
میں سب سے بڑھ کر جُود و کرم والے۔ جو
اچانک آپؐ کو دیکھتا مرعوب ہو جاتا اور
جو آپؐ کے ساتھ مِلا جُلا رہتا اور جان
پہچان پیدا کرتا وُہ آپؐ کا فدائی بن جاتا
آپؐ کی صِفت بیان کرنے والا کہتا کہ
مَیں نے آپؐ سے پہلے اور آپؐ کے
بعد آپؐ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت پاکیزہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ "

(سورة المدثر - ۴)

قال مجاهد رحمۃ اللہ علیہ (و ثيابك فطهر) قال نفسك ليس ثيابه وفي رواية عنه (وثيابك فطهر) اى عملك فاصلح۔

وقال سعيد بن جبير رضی اللہ عنہ (وثيابك فطهر) و قلبك ونيتك فطهر وقال محمد بن كعب القرظي والحسن البصري رضی اللہ عنہ وخلقك فحسن۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ - ص ۴۴۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور اپنے کپڑے کو پاک رکھو۔"

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے اس (وثیابك فطهر) کی تفسیر میں فرمایا کہ اس سے کپڑا مراد نہیں، آپ کا نفس مبارک مراد ہے اور اسی کی تفسیر میں مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے یعنی اپنے اعمال کی اصلاح فرمائیے۔

اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے اس (وثیابك فطهر) کی تفسیر میں فرمایا کہ آپ اپنے دل اور نیت کو پاکیزہ کر لیجئے اور حضرت محمد بن کعب قرظی اور حسن بصری رضی اللہ عنہما نے اس کی تفسیر یہ فرمائی کہ آپ اپنے اخلاق کو اچھا کیجئے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

روی فی بعض الروایات عن امّه آمنة انها قالت ولد ته (صلی اللہ علیہ وسلم) نضیفًا ما به قذرٌ وکان النّبی صلی اللہ علیہ وسلم قد ولد مختونًا مقطوع السرة۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۶۳)

بعض روایتوں میں آیا ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آپؐ کو پاک صاف جنا، آپؐ کے ساتھ کوئی آلائش نہ تھی اور آپؐ ختنہ شدہ پیدا ہوئے۔ آپؐ کی ناف مبارک ولادت کے وقت کٹی ہوئی تھی

عن مالك بن صعصعة رضی اللہ عنہ ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثهم عن لیلةٍ اسرٰی به بینما انا فی الحطیم وربما قال فی الحجر مضطجعًا اذا اتانی اتٍ فقدّ قال وسمعته یقول فشق ما بین هذه الی هذه فقلت للجارود وهو الی جنبی ما یعنی به قال من ثغرة نحره الی شعرته وسمعته یقول من قصه الی شعرته فاستخرج قلبی ثم اتیت بطست من ذهبٍ مملوءةٍ ایمانا

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے لوگوں سے اس شب کی کیفیت بیان کی جس میں آپؐ کو معراج ہوئی تھی کہ اس حال میں کہ میں حطیم میں (اور کبھی آپؐ فرماتے تھے کہ حجر میں) لیٹا ہوا تھا یکایک میرے پاس ایک آنیوالا آیا اور اس نے (میرا سینہ) یہاں سے لیکر یہاں تک چاک کر ڈالا (راوی کہتا ہے) میں نے جارود سے پوچھا اور وہ میرے پہلو میں لیٹے ہوئے تھے کہ یہاں سے یہاں تک کا کیا مطلب ہے انہوں نے کہا حلقوم سے کر زیر ناف تک پھر اس نے میرا دل نکالا، بعد اسکے میرے پاس ایک سونے کا طشت لایا گیا جو ایمان سے بھرا ہوا تھا پھر میرا دل

Marfat.com

فغسل قلبی ثم حشی ثم اعید۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج۱ ص۵۴۸)

دھویا گیا، پھر وہ (ایمان سے) بھر گیا بعد اس کے پھر رکھ دیا گیا۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا انه صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان یتغوط انشقت الارض فابتلعت غائطه وبوله وفاحت لذلك رائحة طیبة۔

(رواہ البیهقی۔ نسیم الریاض ج۱ ص۳۵۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے زمین پھٹ جاتی اور آپ کا فضلہ اور پیشاب نگل لیتی اور اس سے پاکیزہ خوشبو پھیلتی۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا انها قالت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انك تأتی الخلاء فلا نریٰ منك شئ من الاذیٰ فقال لها یا عائشة أو ما علمت ان الارض تبتلع ما یخرج من الانبیاء علیہم السلام فلا یری منه شئ۔

رواہ ابن سعد

(نسیم الریاض ج۱۔ ص۳۵۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ اُنہوں نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے ہیں۔ ہم آپ سے کوئی گندگی نہیں دیکھتے، آپ نے اسے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا! اور کیا تو نہیں جانتی کہ نبیوں سے جو کچھ خارج ہوتا ہے اس کو زمین نگل لیتی ہے۔ پس اس میں سے کچھ نہیں دیکھا جا سکتا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاطیب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بہت خوشبودار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
ما شممت عنبراً قط
ولا مسکا ولا شیئا اطیب
من ریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ولا مسست شیئاً قط دیباجا
ولاحریرا الین مسا من رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم (الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۵۷)

عن انس بن مالک
رضی اللہ عنہ قال دخل علینا
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال
عندنا فعرق وجاءت
امی بقارورۃ فجعلت تسلت
العرق فیھا فاستیقظ النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا ام

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں جتنی
خوشبو مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے آتی تھی وہ نہ کسی عنبر، نہ ہی کسی
کستوری سے آئی اور میں نے
کوئی نرم ریشم نہیں چھوا جو حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے ہاں تشریف لائے تو قیلولہ
فرمایا۔ آپ کو پسینہ آیا، میری امی جان
ایک شیشی لے آئیں اور حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ کو پونچھ کر اس میں
ڈالتی تھیں تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

سلیم ما هذا الذی تصنعین قالت هذا عرقك نجعله فی طیبنا وهو من اطیب الطیب۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۳۶)

جاگ پڑے اور فرمایا اے اُمِّ سلیمؓ! تُو یہ کیا کر رہی ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا کہ آپؐ کے پسینہ مبارک کو ہم اپنی خوشبو میں داخل کرتے ہیں۔ اور وہ بہترین خوشبوؤں میں سے ہو جاتی ہے۔

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال جاء رجل إلى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال يا رسول الله انی زوجت ابنتی و انا احب ان تعيننی بشئ قال ما عندی شئ ولكن اذا كان غد فأتنی بقارورة واسعة الرأس و عود شجرة و اية بينی وبينك ان تدق ناحية الباب قال فاتاه بقارورة واسعة الرأس وعود شجرة قال فجعل يسلت العرق من ذراعيه حتى امتلات القارورة

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مَیں نے اپنی بیٹی کا نکاح کیا ہے اور مَیں چاہتا ہوں کہ آپؐ میرے ساتھ اِس معاملہ میں کچھ تعاون فرمائیں آپؐ نے فرمایا میرے پاس تو کچھ نہیں لیکن کل ایک چوڑے منہ والی بوتل اور کسی درخت کی جڑ لے کر آنا اور میرے اور تیرے درمیان نشانی یہ ہے کہ تو دروازے کا کنارہ کھٹکھٹائے۔ راویؓ کا بیان ہے کہ وہ دُوسرے دن چوڑے منہ والی بوتل اور درخت کی جڑ لایا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو کے

Marfat.com

قال فخذها و مر ابنتك ان تغمس هذا العود فی القارورة و تطیب به قال فکانت اذا تطیبت به شم اهل المدینة رائحة الطیب فسموا بیوت المطیبین۔

(رواه ابو العلی
تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۵)

پسینہ کو پونچھ کر اس بوتل میں ڈالتے تھے حتیٰ کہ بوتل بھر گئی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کو لے جا اور اپنی بیٹی کو حکم کر کہ اس جڑ کو بوتل میں بھگو کر خوشبو لگائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ لڑکی اس پسینہ مبارک سے خوشبو لگاتی تو تمام مدینہ والوں کو اس کی خوشبو آتی۔ اسی وجہ سے ان کے گھروں کا نام خوشبو والے گھر پڑ گیا تھا۔

عن حمید بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ قال توفی رسول اللہ ﷺ و ابوبکر رضی اللہ عنہ فی طائفة من المدینة قال فجاء فکشف عن وجهه فقبله وقال فداك ابی و امی ما اطیبك حیًا و میتا

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۵)

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضورِ اقدس ﷺ نے وفات پائی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدینہ کے دوسرے کنارے پر تھے۔ وہ آئے اور حضورِ اقدس ﷺ کے رُخ انور سے پردہ اُٹھایا اور آپؐ کی پیشانی مبارک کا بوسہ لیا اور کہا میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ آپؐ زندہ بھی پاک تھے اور وفات پانے کے بعد بھی پاک ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اطیب الاخلاق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاکیزہ اخلاق والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال رواہ فی شرح السنۃ۔

(مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۱۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، مجھے اللہ نے اخلاق کی اچھائیوں کو پورا کرنے کے لیے اور اچھے افعال کو کمال تک پہنچانے کے لیے بھیجا ہے۔

قال ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کان المصفاء فی الاخلاق قد علموا۔ وفی العفاف فلم نعدل بہ احدًا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۰)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ پاکیزہ اخلاق تھے اور پاکدامنی میں آپ کی مثل کوئی نہ تھا۔

عن سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ قال قلت لعائشۃ انبئینی عن خلق

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

رسول الله ﷺ قالت الست تقرأ القران ؟ قال قلت بلى ۔ قالت فان خلق رسول الله ﷺ القرآن ۔ قال قتادة رضی اللہ عنہ وان القرآن جاء باحسن اخلاق الناس۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ - ص ۳۶۴)

عن أبی عبدالله الجدلی رضی اللہ عنہ قال قلت لعائشة رضی اللہ عنہا کیف خلق رسول الله ﷺ قالت لم یکن فاحشا ولا متفاحشا ولا سخابا فی الأسواق ولا یجزی بالسیئة السیئة ولکن یعفو ویصفح ۔

(اخرجہ ابن ابی شیبة والترمذی وابن مردویة ۔ الدر المنثور ج ص ۲۵۱)

آپ مجھے حضورِ اقدس ﷺ کے اخلاق کے بارے میں ارشاد فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کیا تُو نے قرآنِ کریم نہیں پڑھا؟ مَیں نے عرض کیا کہ مَیں نے قرآنِ کریم پڑھا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپؐ کا خُلق قرآن تھا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قرآن نے لوگوں کے بہترین اخلاق بیان کیے ہیں۔

حضرت ابوعبداللہ جدلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضورِ اقدس ﷺ کے اخلاقِ مبارکہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کہ آپ ﷺ گالی گلوچ نکالنے والے نہ تھے اور نہ ہی بازاروں میں شور مچانے والے تھے اور نہ ہی بدی کا بدلہ بدی سے دیتے تھے لیکن آپؐ معاف اور درگزر فرما دیا کرتے تھے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اطیب الجسد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاکیزہ جسم مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
ما مسست حریرا و لا
دیباجا الین من کف
النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا شممت ریحا
قط اوعرفا قط اطیب من
ریح اوعرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(بخاری ج ۱ ص ۵۰۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ازھر اللون کان عرقہ
اللؤلؤ اذا مشی تکفأ
وما مسست حریرۃ ولا
دیباجا الین من کفہ
ولا شممت رائحۃ قط

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی ریشم اور دیباج کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں پایا اور نہ ہی میں نے کبھی کوئی خوشبو یا کوئی عطر حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے پسینہ) کی خوشبو سے عمدہ پائی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سپید رنگ تھے گویا کہ آپ کا پسینہ مبارک ایسا تھا جیسے کہ سچے موتی، اور آپ جب چلتے تھے تو ہل ہل کر چلتے تھے اور میں نے کوئی ریشم اور دیباج آپ کی ہتھیلی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

اطیب من رائحة مسکة ولا غیرها۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۳)

مبارک سے نرم نہیں چھوا اور میں نے کبھی ایسی خوشبو نہیں سونگھی جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہو وہ کستوری ہو یا اس کے علاوہ اور کوئی خوشبو۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کانت کفه الین من الحریر و کان کفه کف عطار مسها بطیب او لم یمسها یصافحه المصافح فیظل یومه یجد ریحها و یضعها علی رأس الصبی فیعرف من بین الصبیان إنه صلی اللہ علیہ وسلم مسح علی راسه۔

(رواه ابونعیم والبیهقی۔ نسیم الریاض ج ۱ - ص ۳۴۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھی اور آپ کی ہتھیلی مبارک تو ایسی تھی جیسے کہ کسی عطار کی ہتھیلی ہو، اس کو خوشبو لگی ہوئی ہو یا نہ لگی ہوئی ہو۔ آپ سے جو مصافحہ کرتا تھا وہ سارا دن اسکی خوشبو پاتا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی بچے کے سر پر اپنی ہتھیلی مبارک رکھتے تھے تو وہ بچہ اور بچوں سے پہچانا جاتا تھا کہ اس کے سر پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک پھیرا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أبو الذکر صلی اللہ علیہ وسلم أطیب

ہمارے سردار پاکیزہ ذکر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ اجعل شطر صلوتی دعاء لک قال ما شئت قال فاجعل ثلثی صلوتی دعاء لک قال نعم قال فاجعل صلوتی کلھا دعاء لک قال اذا یکفیک اللہ ھم الدنیا والاخرۃ۔

(رواہ البزار فی مسندہ۔ القول البدیع ص۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں ایک مخصوص وقت میں آدھا وقت آپ پر درود پڑھنے میں لگا دوں۔ آپ نے فرمایا جیسا تو چاہے اس نے عرض کیا کہ میں دو تہائی وقت آپ پر درود پڑھنے میں لگا دوں؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے عرض کیا کہ میں سارا وقت آپ پر درود پڑھنے میں لگا دوں؟ آپ نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ تمہارے دنیاوی اور اخروی غم وہم کو دور فرما دے گا۔

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ واسمہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جن کا نام عبداللہ بن عثمان ہے فرماتے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عبدالله بن عثمان قال الصلوٰة علی النّبی ﷺ امحق للخطایا من الماء للنّار والسّلام علی النّبی ﷺ افضل من عتق الرقاب وجب رسول الله ﷺ افضل من مهج الانفس او قال من ضرب السّیف فی سبیل الله ۔

(رواہ النمیری ۔ القول البدیع ص۹۰)

ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ پر درود شریف پڑھنا گناہوں کو ایسے مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے اور آپ پر سلام پڑھنا غلاموں کو آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضورِ اقدس ﷺ سے محبت کے خاطر جانوں کو ہلاکت میں ڈالنے سے افضل ہے یا یہ فرمایا کہ حضورِ اقدس ﷺ کی محبت اللہ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

عن عبدالرحمٰن بن سمرة رضی اللہ عنہ قال خرج علینا رسول الله ﷺ فقال انی رأیت البارحة عجباً رأیت رجلا من امتی یزحف علی الصراط مرة ویحبو مرة ویتعلق مرة فجاءته صلوته علیّ فاخذت بیده فاقامته علی الصّراط حتی جاوزه (اخرجه الطبرانی فی الکبیر والدیلمی فی مسند الفردوس القول البدیع ص۹۳۔)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں نے رات عجیب و غریب خواب دیکھا ہے میں نے اُمت کے ایک فرد کو پُل صراط پر گھسٹتے دیکھا کبھی وہ سیدھا چلتا تھا کبھی وہ لڑھکتا تھا حتّٰی کہ اس کے پاس درود آیا جو وہ مجھ پر پڑھا کرتا تھا پس اس نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اس کو پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا حتّٰی کہ وہ صحیح سالم اس سے گزر گیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ابو الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے زیادہ خوشبودار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای ازکاھم و اشدھم لان عرقہ کان اطیب من المسک۔ (شرح المواہب اللدنیہ ج۳ ص۱۲۱)

یعنی آپ تمام لوگوں سے زیادہ پاکیزہ تھے کیونکہ آپ کا پسینہ مبارک کستوری سے زیادہ خوشبودار تھا۔

عن ثابت رضی اللہ عنہ قال انس رضی اللہ عنہ ما شممت عنبرًا قط ولا مسکًا ولا شیئًا اطیب من ریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا مسست شیئًا قط دیباجا ولا حریرا الین مسّا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص۲۵۷)

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نہ عنبر نہ مشک اور نہ کوئی خوشبو ایسی سونگھی جیسی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کی خوشبو تھی اور نہ ہی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے کسی دیباج اور ریشم کو نرم چھوا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ●

سیدنا اعدل الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ انصاف کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط"

(سورة الشوریٰ ۱۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور مجھے حکم ہوا ہے تمہارے درمیان انصاف کرنے کا۔"

وكان ﷺ احلم الناس و اشجع الناس و اعدل الناس و اعفت الناس۔

(احیاء العلوم للغزالی ج ۲۔ ص ۳۵۴)

اور حضورِ اقدس ﷺ بہت بردبار، بہت بہادر، بہت انصاف کرنے والے اور بہت زیادہ پاکدامن تھے۔

عن ابی برزۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ واللہ لا تجدون بعدی اعدل علیکم منی۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر۔ منتخب کنز الاعمال علی حاشیۃ مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۳۰۴)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس ﷺ نے، اللہ کی قسم تم میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ انصاف کرنے والا نہ پاؤ گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ
ﷺ یقسم بین نسائہ
فیعدل ثم یقول اللھم
ھذا فعلی فیما املک
فلا تلمنی فیما تملک
ولا املک۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۴۱
مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۱۴۴)

عن علی رضی اللہ عنہ
فی صفۃ کلامہ فصل
لا فضول ولا تقصیر۔

(شمائل الترمذی ص ۱۶)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال قال النضر
بن الحارث القرشی قد
کان محمد ﷺ فیکم
غلامًا حدثا ارضاکم فیکم
واصدقکم حدیثًا واعظمکم
امانۃ حتی إذا رأیتم فی صدغیہ
الشیب وجاءکم بما جاء کم بہ قلتم
ساحر۔ (نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۱۱۰/۱۱۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
اپنی بیویوں کی باری تقسیم فرماتے تو
انصاف فرماتے اور فرماتے اے اللہ
یہ میری وہ تقسیم ہے جس کا میں مالک
ہوں اور جس کا (محبت) میں
مالک نہیں ہوں، مجھے ملامت نہ
کرنا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور
اقدس ﷺ کی کلام کے بارے
میں روایت ہے کہ آپؐ کی کلام دوٹوک تھی،
نہ بے فائدہ تھی نہ ہی کم و کاست۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے، کہ نضر بن حارث قرشی
نے کہا کہ محمد (ﷺ) نے تم
میں بچپن گزارا ہے جو تم میں سب سے
زیادہ پسندیدہ رہے ہیں اور تم سب سے
زیادہ بات کے سچے تھے اور تم میں سب سے
زیادہ امین رہے ہیں حتّٰی کہ جب انکے بالوں
میں سفیدی ظاہر ہوئی اور تمہارے پاس اللہ
کی وحی لائے تو تم نے انکو جادوگر کہنا شروع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک یا حی وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاعرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اعلیٰ عربی جاننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن یحیی بن یزید السعدی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اعربکم انا من قریش ولسانی لسان بنی سعد بن بکر۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۱۱۳)

اوتی صلی اللہ علیہ وسلم جوامع الکلم وخص ببدائع الحکم وعلم السنۃ العرب یخاطب کل امۃ بلسانھا ویحاورھا بلغتھا ویباریھا فی منزع بلاغتھا۔

(سبل الھدی ج ۲ ص ۱۳۰)

حضرت یحییٰ بن یزید سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، میں تم سے زیادہ اونچی عربی جانتا ہوں کیونکہ میں قریش خاندان سے ہوں اور میری زبان حلیمہؓ کے خاندان بنی سعد کی زبان ہے۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جامع کلمے دیے گئے تھے اور دانائی کی باتوں سے خاص کیے گئے تھے اور آپؐ تمام عرب کی زبان سمجھتے تھے ہر قوم کو انہی کی زبان میں خطاب فرماتے تھے اور انکے محاورہ کو استعمال فرماتے تھے اور ان کی بلاغت کو بیان فرماتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اعرب العرب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام عرب سے زیادہ عربی جاننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انا ابن عبد المطلب انا اعرب العرب ولدتنی قریش ونشأت فی بنی سعد بن بکر فانیٰ یاتینی اللحن - (رواہ الطبرانی - منتخب کنز العمال علی ھامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۳۳)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے میں عبد المطلب کا پوتا ہوں اور
تمام عرب کا فصیح تر عربی ہوں،
مجھے قریش نے جنا اور میں نے
بنی سعد قبیلے میں نشو ونما پائی،
پھر میری زبان پہ کہاں سے غلطی آ
سکتی ہے۔

عن بریدۃ رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
افصح الناس وکان یتکلم بالکلام لا یدرون ما ھو حتی یخبرھم۔
(رواہ ابو الحسن بن ضحاک وابن الجوزی سبل الھدیٰ ج ۲ - ص ۱۳۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
فصیح ترین لوگوں میں سے تھے اور
جب آپ کوئی کلام فرماتے تو لوگ
(اس کا مطلب) نہ جانتے تھے حتیٰ کہ
آپ خود اس کی وضاحت فرماتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاعز ﷺ

ہمارے سردار سب سے عزت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط

(سورة المنافقون - ۸)

فلقيه اسيد رضی بن حضير فسأله عن ذلك فاخبره فقال فانت يا رسول الله الاعز وهو الاذل -

(فتح الباری ج ۷ ص ۶۵ مطبوعہ مصر)

فكان اول من لقيه سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ و يقال اسيد

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"کہتے ہیں البتہ اگر ہم پھر گئے مدینہ کو تو نکال دیگا عزت والا ذلیل کو۔"

تو اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے آپ سرورِ کائنات ﷺ سے ملاقات کی اور آپ سے اسکی بابت پوچھا تو آپ نے اس کو بتایا تو وہ بولے یارسول اللہ (ﷺ)! آپ سب سے عزت والے ہیں اور وہ ذلیل ہے۔ سب سے پہلے جس نے آپ سے ملاقات کی وہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ تھے اور کہا جاتا ہے کہ اسید بن حضیر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ابن حضير و به جزم ابن اسحاق فقال السّلام عليك ايّها النّبى و رحمة الله وبركاته فقال عليه السّلام وعليك و رحمة الله وبركاته قال يارسول الله قد رحلت فى ساعة منكرة لم تكن ترحل فيها فقال اولم يبلغك ما قال صاحبك قال اى صاحب يا رسول الله قال ابن ابى زعم انه ان رجع الى المدينة اخرج الاعز منها الاذل فقال فانت يارسول الله تخرجه ان شئت فهو الاذل و انت اعز و العزة لله و لك و للمؤمنين۔

(تفسیر مظہری ج ۹۔ ص ۳۰۳)

رضی اللہ عنہ تھے اور ابنِ اسحاق رح نے اس کو درست کہا ہے۔ اس نے کہا آپ پر اے اللہ کے نبیؐ! سلام اور اس کی رحمت اور برکات ہوں! آپؐ نے فرمایا تجھ پر اس کا سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اس نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپؐ نے غیر وقت کُوچ کیوں فرمایا؟ پہلے تو آپؐ نے کبھی اِس وقت کُوچ نہ کیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا تجھے معلوم ہے جو کچھ تیرے ساتھی نے کہا۔ وہ بولے میرا کون سا ساتھی اے اللہ کے رسُول؟ آپؐ نے فرمایا عبداللہ بن ابی منافق کہ جب وہ مدینہ منورہ پہنچے گا تو وہاں سے عزّت والے ذلیل لوگوں کو نکال دیں گے۔ اُس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپؐ چاہیں گے تو اس کو نکال دینگے۔ وہ ذلیل ہے اور آپؐ عزّت والے ہیں اور عزّت تو صرف اللہ کیلئے ہے اور آپؐ کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑی عظمت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰے بِعَبْدِہٖ یعنی محمدًا ﷺ (لَیْلًا) ای فی جنح اللیل (مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) وھو مسجد مکۃ (اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی) وھو بیت المقدس الذی بایلیاء معدن الانبیاء من لدن ابراھیم الخلیل علیہ الصلوۃ والسلام ولھذا جمعوا لہ ھناک کلھم فامھم فی محلتھم ودارھم فدل انہ ھو الامام الاعظم والرئیس المقدم صلوٰت اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین - (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص)

پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندہ یعنی محمد ﷺ کو تھوڑی سی رات میں لے گیا مسجد حرمت والی سے یعنی مکہ کی مسجد سے دُور کی مسجد کی طرف یعنی بیت المقدس لے گیا جو ایلیاء میں ہے وہ جو انبیاءؑ کی کان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے چلا آرہا ہے اور وہاں تمام نبی آپؐ کیلئے ہی جمع کیے گئے تھے آپؐ نے ان کی ان کے محلّوں اور گھروں میں امامت فرمائی۔ پس ثابت ہوا کہ آپؐ حضورِ اکرم ﷺ ہی سب سے بڑے امام تھے اور رئیس مقدم تھے اللہ کے درود وسلام ہوں آپؐ پر اور ان تمام انبیاء پر۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اعلم البشر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے زیادہ پاک دامن درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کان صلی اللہ علیہ وسلم احلم الناس و اشجع الناس و اعدل الناس و اعف الناس لم تمس یدہ قط ید امراۃ لایملک رقھا او عصمۃ نکاحھا او تکون ذات محرم منہ.

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۳۵۳-۳۵۴)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت و لا واللہ ما مست یدہ ید امرأۃ قط۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۷۲۶)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بہت بردبار، بہت بہادر بہت انصاف والے اور بہت زیادہ پاکدامن تھے۔ آپؐ کے ہاتھ نے کسی عورت کے ہاتھ کو کبھی نہ چھوا جس کے آپؐ مالک نہ ہوں یا وہ عورت آپؐ کے نکاح میں نہ ہو، یا وہ عورت آپؐ پر حرام ہو۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان فرماتی ہیں، نہیں اللہ کی قسم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک نے کسی عورت کے ہاتھ کو کبھی نہیں چھوا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

Marfat.com

۱۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاعلیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے بلند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (آل عمران ۱۳۹)

عن انس رضی اللہ عنہ قال :

ثم علابه فوق ذلك بما لا يعلمه الا الله فقال موسىٰ لم اظن ان يرفع على احد (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۳)

ان ابن عباسؓ و اباحبۃ الانصاریؓ کانا یقولان قال رسول اللہ ﷺ ثم عرج بی حتی ظهرت لمستوی اسمع صریف الاقلام

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور ہمت نہ ہارو اور نہ رنج کرو، اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "پھر جبریل علیہ السلام آپ کو ساتویں آسمان سے اُوپر لے گئے جسکو اللہ کے سوا کوئی نہ جانتا تھا حضرت موسیٰؑ نے فرمایا کہ میرا خیال تھا مجھ سے اُوپر کوئی نہ جائیگا۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور ابو حبہ انصاریؓ رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے "مجھے اوپر لے جایا گیا حتیٰ کہ میں برابر ہو گیا وہاں میں قلموں کے چلنے کی آواز سن رہا تھا"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اعلم بامر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کو زیادہ جاننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اذا امرھم
امرھم من الاعمال بما
یطیقون قالوا انا لسنا
کھیاتک یا رسول اللہ
ان اللہ قد غفرلک ما
تقدم من ذنبک
وما تاخر فیغضب
حتی یعرف الغضب
فی وجھہ ثم یقول
ان اتقاکم واعلمکم
باللہ انا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب لوگوں
کو (اعمال کا) حکم دیتے تو ایسے اعمال
کا حکم دیتے جن کو وہ ہمیشہ کرسکیں
(عبادتِ شاقہ کی ترغیب کبھی انکو
نہ دیتے تھے تو ایک مرتبہ) صحابہ کرام
رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ! ہم آپ کی مثل نہیں ہیں
بے شک اللہ نے آپ کے اگلے
پچھلے گناہ معاف کردیے ہیں (لہٰذا
ہم کو آپ سے زیادہ عبادت کرنی
چاہیے) اس پر آپ غضبناک ہوئے
حتّٰی کہ آپ کے چہرہ (مبارک) میں
غضب (کا اثر) ظاہر ہونے لگا۔ پھر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

آپؐ نے فرمایا کہ مَیں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور جاننے والا ہوں۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان ناسًا کانوا یتعبدون عبادة شدیدة فنهاهم النّبی ﷺ فقال واللّٰه انی لا علمکم باللّٰه عزوجل واخشاکم له وکان یقول علیکم من العمل ما تطیقون فان اللّٰه عزوجل لا یمل حتی تملوا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ - ص ۱۲۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ کچھ لوگ سخت قسم کی عبادت کرتے تھے تو ان کو حضورِ اکرم ﷺ نے منع فرمایا پھر فرمایا اللہ کی قسم مَیں تم سب سے زیادہ اللہ عزّوجل کو جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں اور آپؐ فرماتے تھے کہ عمل وہ کرو جس کی تمھیں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ تو (ثواب دینے میں) نہیں تھکتا حتّٰے کہ تم (عمل کرتے کرتے) ہی تھک جاؤ گے۔

عن عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللّٰه ﷺ واللّٰه إنی لاتقاکم للّٰه واعلمکم بحدوده۔

(موطاء امام مالک ص ۲۳۱)

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم مَیں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور مَیں تم سب سے زیادہ اللہ کی حدوں کو جانتا ہوں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأرع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار روشن پیشانی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن یوسف بن مازن المازنیؓ ان رجلا قال لعلی یا امیر المؤمنین انعت لنا رسول اللہؐ قال کان ابیض مشربًا حمرۃ ضخم الھامۃ اغر ابلج اھدب الاشفار۔ الاغر الابیض۔

(رواہ یعقوب بن سفیان۔ ابن کثیر ج ۶۔ص ۱۸۔ صراح ج ۱۔ص ۳۵۹)

اغر غرۃ ای احسن وجھا

(مجمع البحار ج ۳ ص ۱۴)

والاغر الابیض من کل شیء۔ (القاموس ج ۲ ص ۱۰۱)

حضرت یوسف بن مازن مازنی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضؓ سے پوچھا کہ اے امیر المومنین! مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کریں تو انہوں نے فرمایا کہ آپؐ روشن پیشانی والے تھے۔ سفیدی میں سُرخی ملی ہوئی تھی، سر مبارک بھاری تھا سفید چٹے سرخ روشن چہرے والے ابرو کمان دار تھیں۔ الاغر کے معنی الابیض کے ہیں۔ آپؐ حسین چہرہ والے تھے۔

الاغر کا معنی یہ ہے کہ ہر چیز سے سفید۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا غیور صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار غیرت مند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ قال لو رایت رجلا مع امرأتی لضربته بالسیف غیر مصفح فبلغ ذلك رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال اتعجبون من غیرة سعد والله لانا اغیر منه والله اغیر منی ومن اجل غیرة الله حرم الله الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا احدٌ احب الیه العذر من الله ومن اجل ذلك بعث المنذرین والمبشرین ولا احد احب

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو دیکھوں تو میں اُسے سیدھی تلوار سے مار دوں تو یہ بات حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی، پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم (لوگ) سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو۔ اللہ کی قسم میں اِس سے زیادہ غیرتمند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اور اللہ تعالیٰ نے غیرت ہی کے سبب بدکاریوں کو، خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، حرام کر دیا ہے اور اللہ تعالےٰ سے زیادہ کوئی ایسا نہیں جس کو عُذر پسند ہو،

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الیه المدحة من الله ومن اجل ذلك وعدالله الجنة ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ۔ ص ۱۱۰۳)

اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ڈرانے اور خوشخبری دینے کیلئے بھیجا اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے جنّت کا وعدہ فرمایا۔

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ يا رسول الله ﷺ لو وجدت مع اهلی رجلاً لم امسّه حتی اٰتی باربعة شهداء ۔ قال رسول الله ﷺ نعم ، قال كَلَّا والذی بعثك بالحق ان كنتُ لاُعاجله بالسيف قبل ذلك ۔ قال رسول الله ﷺ اسمعوا الی ما يقول سيّدكم إنّهٗ لغيورٌ و انا اغير منه و الله اغير منّی ۔

(الصحیح لمسلم ۔ ج ۱ ۔ ص ۴۹۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ (ﷺ)! اگر میں اپنی عورت کے ساتھ کسی اور آدمی کو پاؤں میں اسکو نہ چھوؤں حتّٰی کہ میں چار گواہ لاؤں؟ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا ہاں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے ہرگز نہیں، قسم ہے مجھ کو اس ذات کی جس نے آپؐ کو سچ دے کر مبعوث فرمایا۔ تحقیق میں تلوار سے اس کا خاتمہ پہلے ہی کردوں گا۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کچھ تمہارا سردار کہتا ہے اس کو سنو۔ بیشک وہ بڑا غیرتمند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرتمند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرتمند ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا افصح العرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عرب کے بڑے فصیح، درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ

افصح الخلق علی الاطلاق سیدنا و مولٰنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبیب رب العالمین۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا افصح العرب (البلغہ ص۳۳)

عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افصح الناس۔ (الوفاء لابن الجوزی ص۴۵۶)

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان افصح العرب لسانا و اوضحھم بیاناً واعذبھم نطقاً واسدھم لفظا وابینھم لھجۃ واقومھم حجۃ۔ (نہایۃ لابن اثیر ج۱۔ ص۳)

حضرت ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارے سردار اور مولا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبیبِ ربّ العلمین علی الاطلاق تمام جہان سے زیادہ فصیح تھے۔ خود آپؐ نے فرمایا مَیں عرب کا زیادہ فصیح ہوں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے فصیح اللسان تھے۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عرب میں سب سے فصیح اللسان تھے اور انہیں واضح بیان اور شیریں زبان اور بہت پختہ الفاظ اور بہت ظاہر لہجے والے اور بہت مضبوط دلیل والے تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا افصح البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ فصاحت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حدیث کان افصح النّاس منطقا و احلاھم کلاما ابو الحسن بن الضحاکؒ فی کتاب الشمائل و ابن الجوزیؒ فی الوفاء۔

(المغنی للعراقی حاشیۃ احیاء علوم الدین ج۲۔ص۳۶۳)

وہ حدیث جس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضورِ اقدس بول چال میں تمام لوگوں سے فصیح تھے اور آپ تمام لوگوں سے شیریں زبان تھے، اس کو حضرت ابو الحسن الضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الشمائل اور ابن الجوزی علیہ الرحمۃ نے وفاء میں بیان کیا ہے۔

حدیث ان اھل الجنۃ یتکلمون بلغۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وصحہ کلام اھل الجنۃ عربی۔

(المغنی للعراقی حاشیۃ احیاء علوم الدین ج۲۔ص۳۶۲)

اور وہ حدیث جس میں ہے کہ جنت والے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان بولیں گے اور اس حدیث کو صحیح کہا ہے کہ جنت والوں کی زبان عربی ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا افضل الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام مخلوق سے افضل، درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

یا افضل النّاس
انی کنت فی نھر
اصبحت منہ کمثل
المفرد الصادی "

(الروض الانف ج۲ ص۲۶۷)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ "اے جہان سے افضل میں نے نہر میں غوطہ لگایا اور اب میں نفیس منفرد لال کی طرح ہوگیا ہوں۔"

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما خلق اللہ الخلق اختار العرب، ثم اختار من العرب قریشاً، ثم اختار من قریش بنی ھاشم، ثم اختارنی من بنی ھاشم، فانا خیرۃ من خیرۃ۔

(سبل الھدی الجلد الاول ص۲۶۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو عرب کو پسند فرمایا۔ پھر عرب سے قریش کو پسند فرمایا اور پھر قریش سے بنو ہاشم کو پسند فرمایا پھر بنی ہاشم سے مجھے پسند فرمایا تو میں اسکی مخلوق میں سب سے افضل ہوں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اقنی الانف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اونچی بینی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبداللہ بن مسعودؓ قال ان اول شئ علمته من رسول اللہ ﷺ قدمت مکة فی عمومة لی فارشدونا الی العباس بن عبدالمطلب فانتهینا الیه وھو جالس الی زمزم فجلسنا الیه فبینا نحن عنده اذ اقبل رجل من باب الصفا ابیض تعلوہ حمرة له وفرة جعدة الی انصاف اذنیه اقنی الانف براق الثنایا ادعج العینین کث اللحیة دقیق المسربة شثن الکفین

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ سب سے پہلے میرا جو تعارف حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے (اس طرح) ہوا کہ میرے چچا مجھے مکہ مکرمہ لائے اور ہم حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو چاہِ زمزم کے پاس ملے، ہم انکے پاس بیٹھ گئے، اچانک ایک شخص بابِ صفا سے نمودار ہوا، اس کا رنگ سفید تھا جس میں سُرخی ملی ہوئی تھی اور ان کی زلفیں پیچدار تھیں جو کانوں کی لو تک تھیں، ان کی بینی اونچی، براق دندان، سیاہ آنکھیں، گھنی داڑھی، سینے پر بالوں کی لکیر،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

والقدمین علیه ثوبان ابیضان کانه القمر لیلة البدر۔

(رواه حافظ ابونعیم الاصبهانی تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۸)

قال رجل من اصحابة رضی اللہ عنہم کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دقیق الانف۔

(رواه البیهقی۔ سبل الهدی ج ۲ ص ۳۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را نورے مشتعل بود کہ گمان مے برد کسیکہ نیک تامل نمے کرد کہ بلند است و بلند نبود و آن بلندیٔ نور بود کہ بالا مے دوید و آن را نشان نیک بختی و سعادت مندی مے دارند۔

(مدارج النبوۃ ج ۱۔ ص ۱)

بھاری ہتھیلیوں اور پاؤں والے۔ آپؐ پر دو سفید چادریں تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا چودھویں رات کا چاند ہے۔

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باریک بینی تھے۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے (چہرۂ انور پر) نُور چمکتا تھا لیکن جو شخص غور سے نہ دیکھتا وہ گمان کرتا کہ آپؐ کا ناک مبارک اونچا ہے حالانکہ وہ تو نُور کی بلندی تھی جو کہ اونچی نظر آتی تھی اور لوگ اس کو (یعنی اونچی بینی کو) نیک بختی و سعادتمندی خیال کرتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وملء خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اقنی الحاجبین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اونچی بینی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ قال سألت خالی ھند بن ابی ھالۃ التمیمی وکان وصافاً عن حلیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا اشتھی ان یصف لی منھا شیئاً اتعلق بہ فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخماً مفخماً یتلألأ وجھہ تلألؤ القمر لیلۃ البدر اطول من المربوع واقصر من المشذب عظیم الھامۃ رجل الشعر ان انفرقت عقیصتہ فرق والا فلا یجاوز شعرہ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے ماموں جن کا اسم گرامی ہند بن ابوہالہ تمیمی رضی اللہ عنہ تھا اور جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کرتے تھے، سے پوچھا اور مجھے بیحد اشتیاق تھا کہ وہ حلیہ مبارک بیان کریں جس کو میں محفوظ کرلوں، انہوں نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند، بھاری جسم والے تھے، آپ کا چہرہ مبارک چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا تھا، درمیانے قد سے قدرے اونچے تھے، سر مبارک بڑا تھا، بال ایسے جیسے کنگھی کی گئی ہو اگر وہ ملتا تو بال بکھر جاتے ورنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

شحمة اذنيه اذا هو وفره ازهر اللون واسع الجبين ازج الحواجب سوابغ فی غير قرن بينهما عرق يديره الغضب اقنى العرنين له نور تعلوه يحسبه من لم يتامله اشم۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱۔ص ۴۲۲)

وهو من صفات الجمال و المدح و علامة السودد فی الرجال۔

قال حسان رضی اللہ عنہ:

"بيض الوجوه كرائم احسابهم
شم الانوف من الطراز الاول"

(نسیم الریاض للعلامۃ الخفاجی ج ۱ ص ۳۳۰)

ویسے ہی رہتے۔ کانوں کی لَو سے بال تجاوز نہ کرتے تھے۔ آپؐ کی زلفیں تھیں، سفید رنگ، فراخ پیشانی ابرو کمان دار جو نہ ملی ہوئی تھیں، ناک مبارک اونچا تھا جس پر نُور کی بارش برس رہی ہو۔ جو غور سے نہ دیکھتا وہ گمان کرتا کہ آپؐ کی بینی مبارک بہت اونچی ہے

اور ناک کا اُونچا ہونا خوبصورتی اور مدح کی صِفات میں سے ہے اور مردوں میں سرداری کی علامت ہے۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

سفید چہروں والے حسب و نسب میں بزرگ۔ اونچی ناک والے بزرگوں کی نشانی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأکبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مغیرۃ بن ابی رزین رضی اللہ عنہ قال قیل للعباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ایما اکبر انت ام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ھو اکبر منی و انا ولدت قبلہ۔

(المستدرک للحاکم ج ۳-ص ۳۰۲
کتاب الاذکیاء لابن جوزیؒ-ص ۱۵)

حضرت مغیرہ بن ابو رزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ دونوں سے بڑا کون ہے، آپ یا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ؟ تو انہوں نے فرمایا آپؐ ہی بڑے ہیں لیکن میری پیدائش آپؐ سے پہلے ہوئی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أکبر الناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے بڑے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۔ وَقُلْنَ
حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ○ "

(سورة يوسف ۳۱)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

"سو عورتوں نے جو اُن (یُوسفؑ) کو دیکھا
تو حیران رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ
لیے اور کہنے لگیں حاشا یہ شخص آدمی
ہرگز نہیں یہ تو کوئی فرشتہ ہے۔"

و احمد بمعنی اکبر
من حَمِدَ ۔

اور احمد اِس معنی میں ہیں
اللہ تعالیٰ کی حمد میں سب لوگوں
سے بڑے ۔

(الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ للقاضی عیاض
ج ۱ - ص ۱۵۰)

از عائشہؓ نقل میکند
کہ در صفت حال حضرت
رسالت پناہ علیہ الصلوٰۃ
والسلام فرمود :

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے
نقل کرتے ہیں کہ وہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کی صفت میں یہ شعر پڑھا کرتی تھیں:

شعر ؎

" زلیخا کو ملامت کرنیوالی عورتیں
اگر حبیبِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

لوامی زلیخا لورا این حبیبہ
لاتثرن بالقطع القلوب علی الید
زنانِ مصر ہنگام جلوۂ یوسف
زروئے بیخودی از دست خویش ببریدند
مقرر است کہ دل پارہ پارہ میکردند
اگر جمالِ تو ای نورِ دیدۂ میدیدند

(تفسیر المواہب العلیۃ لملاحسین
بن علی الکاشفی الواعظ ۔ص ۳۰۵)

تو بجائے ہاتھ کاٹنے کے دلوں کو کاٹ
ڈالتیں۔"
مصر کی عورتوں نے حضرت
یوسف علیہ السلام کے جلوہ کے وقت
بے خودی میں اپنے ہاتھوں کو کاٹ
ڈالا، ضروری ہے کہ وہ دل پارہ پارہ
کر دیتیں اگر اے نورِ چشم (صلی اللہ علیہ وسلم)!
تیرا جمال ملاحظہ کرتیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اکثر الانبیاء تبعا صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ پیروکار والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

انا اکثر الانبیاء تبعاً یوم القیمۃ و انا اوّل من یقرع باب الجنۃ ۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۱۱۲)

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم صعد حتی اتی السماء السادسۃ فاستفتح فقیل من ھذا ؟ قال جبریل۔ قیل و من معک قال محمّد قیل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نبیوں میں سب سے زیادہ اُمت والا ہوں گا قیامت کے دن اور میں سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ معراج کے واقعہ میں بیان کرتے ہیں کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مجھے اوپر لے جایا گیا حتیٰ کہ مجھے چھٹے آسمان پر لے جایا گیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھلوایا۔ کہا گیا کون آئے ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا میں جبریل ہوں۔ پوچھا گیا آپ

او قد ارسل الیہ ؟
قال نعم۔ قیل مرحباً
بہ ولنعم المجی جاء
ففتح لنا فلما خلصت
فاذا انا بموسیٰ علیہ السلام
قال هذا موسیٰ علیہ السلام
فسلم علیه فسلمت علیه
فرد السّلام ثم قال
مرحبا بالأخ الصّالح و
النّبی الصّالح قال
فلمّا تجاوزته بکی
قیل له ما یبکیك
قال ابکی لان غلاما
بعث بعدی یدخل
الجنة من امته اکثر
ممّا یدخلها من امتی۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۸)

کے ساتھ کون ہے؟ جبریل علیہ السلام نے
کہا حضرت محمدؐ ﷺ ہیں۔
پوچھا گیا آپؐ کی طرف بھیجا گیا تھا؟
جبریلؑ نے کہا ہاں! کہا گیا مرحبا،
بہت اچھا ہے آنیوالا جو تشریف لایا۔
تشریف لائیے، پس دروازہ کھولا گیا
جب مَیں اندر داخل ہوا تو اس وقت
مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام ملے۔
حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض
کیا کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں
ان کو سلام کہیے۔ مَیں نے حضرت
موسیٰ علیہ السلام کو سلام کہا جس کا انہوں
نے جواب دیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام
بولے مرحبا نیک بھائی، نیک نبیؐ! پھر مَیں
جب اس سے آگے چلا گیا تو وہ رو پڑے
پوچھا گیا آپ کو کس چیز نے رُلایا؟ حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا مَیں اس لیے
رویا ہوں کہ میرے بعد ایک نوجوان
پیغمبر بنا کر بھیجا گیا جس کی اُمّت کے
لوگ سب سے زیادہ جنّت میں داخل
ہوں گے میری اُمّت سے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ بزرگی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
قال جلس ناس من
اصحاب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ینتظرونہ
قال فخرج حتی اذا
دنا منھم سمعھم
یتذاکرون فسمع
حدیثھم فقال بعضھم
عجبا ان اللہ اتخذ
من خلقہ خلیلا
اتخذ ابراھیم خلیلا
و قال اخر ما ذا
باعجب من کلام موسیٰ
کلمہ تکلیما و قال

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی اصحاب آپ
کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے۔
اتنے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر
تشریف لے آئے۔ جب انکے قریب
ہوئے تو انہیں گفتگو کرتے سنا۔
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان کی باتوں کو اچھی طرح سُن لیا۔
ان میں سے کسی نے کہا بڑے تعجب
کی بات ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات
میں سے اپنے خلیل کو چُنا یعنی حضرت
ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا۔
دوسرے نے کہا یہ حضرت مُوسیٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

اخر فعیسی کلمة الله
وروحه و قال
اخر آدم اصطفاه
الله فخرج علیهم
فسلم و قال قد سمعت
کلامکم و عجبکم
ان ابراهیم خلیل الله
و هو کذلك و موسیٰ
نجی الله و هو کذلك
و عیسیٰ روحه و کلمته
و هو کذلك و آدم
اصطفاه الله و هو
کذلك الا و انا
حبیب الله ولا فخر
و انا حامل لواء الحمد
یوم القیامة ولا فخر
و انا اوّل شافع
و اوّل مشفع یوم
القیامة ولا فخر
و انا اوّل من
یحرك حلق الجنة
فیفتح الله لی

علیہ السلام کی اللہ سے ہمکلامی سے
زیادہ تعجب کی چیز نہیں۔ اللہ تعالےٰ
نے ان سے کلام کیا۔ تیسرے نے
کہا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام للہ
کا کلمہ اور اس کی روح ہیں۔ چوتھے
نے کہا حضرت آدم علیہ السلام کو
اللہ نے برگزیدہ کیا ہے جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر باہر انکے پاس
تشریف لے آئے اور سلام کر کے
ان سے فرمایا کہ میں نے تم لوگوں کی
باتیں اور تمہارا ان امور پر اظہارِ تعجب
سنا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
خلیل اللہ ہیں بے شک وہ ایسے
ہی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام
نجی اللہ ہیں۔ بیشک وہ ایسے ہی
ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا
کلمہ اور اس کی روح ہیں، بیشک وہ
ایسے ہی ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام
کو اللہ نے برگزیدہ کیا، بیشک وہ
ایسے ہی ہیں۔ اور میں اللہ کا حبیب
ہوں اور کوئی فخر نہیں اور میں قیامت
کے روز لواء حمد اٹھانے والا ہوں اور

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فیدخلنیها و معی فقراء المؤمنین ولا فخر و انا اکرم الاولین والاخرین ولا فخر۔

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۰۲)

یہ مَیں فخر سے نہیں کہتا اور مَیں قیامت میں سب سے پہلا شافع اور مشفع ہوں گا اور اس پر کوئی فخر نہیں اور مَیں پہلا شخص ہوں گا کہ بہشت کا حلقہ ہلاؤں گا تو اللہ تعالیٰ میرے لیے کھولے گا اور مجھے بہشت میں داخل کریگا اور اُس وقت میرے ساتھ غریب مومن ہونگے اور کوئی فخر نہیں اور مَیں اولین اور آخرین میں سب سے بڑھ کر بزرگی والا ہُوں اور کوئی فخر نہیں۔

عن انس رضی اللہ عنہ

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی بالبراق لیلة أسری به مسرجاً ملجما لیرکبه فاستصعب علیه فقال له جبریل ما یحملک علی هذا فوالله ما رکبك قط اکرم علی الله منه قال فارفض عرقا۔

(رواہ احمد۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات براق پیش کیا گیا تو وہ بِدکتا تھا۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے اسے فرمایا تجھے کونسی چیز اس بِدکنے پر اُکساتی ہے؟ اللہ کی قسم آپؐ سے بڑھ کر اللہ تعالےٰ کے نزدیک بزرگ تجھ پر پہلے سوار نہیں ہوا، تو وہ پسینہ پسینہ ہوگیا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آدم اولین وآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اگلے پچھلوں میں سب سے عزت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال جلس ناس من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینتظرونہ قال فخرج حتی اذا دنا منھم سمعھم یتذاکرون فسمع حدیثھم فقال بعضھم عجبا أن اللہ اتخذ من خلقہ خلیلا اتخذ ابراھیم خلیلا وقال آخر ماذا باعجب من کلام موسی علیہ السلام کلمہ تکلیما و قال اخر فعیسی علیہ السلام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرامؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، جب ان کے قریب ہوئے تو انھیں کچھ گفتگو کرتے سنا آپؐ نے ان کی باتوں کو اچھی طرح سن لیا، ان میں سے کسی نے کہا بڑے تعجب کی بات ہے اللہ سبحانہ نے اپنی مخلوقات میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل مقرر فرمایا۔ اور دوسرے نے کہا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہمکلامی سے زیادہ تعجب کی چیز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

كلمة الله و روحه
و قال اٰخر اٰدم علیہ السلام
اصطفاه الله فخرج
عليهم فسلم و قال
قد سمعت كلامكم
و عجبكم ان إبراهيم
خليل الله و هو كذلك
و موسىٰ نجي الله و هو
كذلك و هوٰ عيسىٰ
روحه و كلمته و هو
كذلك و اٰدم اصطفاه
الله و هو كذلك
الا و انا حبيب الله و
لا فخر و انا حامل
لواء الحمد يوم القيمة
ولا فخر و انا اوّل
شافع و اوّل مشفع
يوم القيمة ولا فخر
و انا اوّل من يحرك
حلق الجنة فيفتح
الله لى فيدخلنها و
معى فقرآء المؤمنين

کیا ہے اور تیسرے نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور اسکی رُوح ہیں۔ چوتھے نے کہا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ سُبحانہٗ نے سب کے اُوپر بزرگی عطا فرمائی ہے۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے یہ باتیں سُنیں۔ پہلے سکوت فرمایا پھر فرمایا مَیں نے تم لوگوں کی سب باتوں اور تعجب کو سُنا کہ ابراہیمؑ اللہ کے خلیل ہیں حقیقتاً وہ ایسے ہی ہیں۔ موسیٰؑ نے اللہ سے باتیں کیں بیشک وہ ایسے ہی ہیں۔ عیسیٰؑ کلمۃ اللہ اور اُس کی رُوح ہیں بیشک وہ ایسے ہی ہیں۔ آدمؑ کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا، بیشک وہ ایسے ہی ہیں مگر تم کو معلوم ہونا چاہیے کہ مَیں اللہ کا حبیب ہوں اور یہ مَیں فخر یہ نہیں کہہ رہا اور قیامت کے دِن حمد کا جھنڈا مَیں ہی اٹھاؤں گا، یہ مَیں فخر سے نہیں کہتا اور روزِ قیامت مَیں ہی سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہوں اور سب سے پہلے میری شفاعت قبولِ بارگاہ ہوگی، یہ مَیں فخر سے نہیں کہتا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

Marfat.com

ولا فخر و انا اکرم الاوّلین و الاٰخرین ولا فخر۔

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۰۲)

اور سب سے پہلے میں بہشت کے دروازے کو ہلاؤں گا اور اللہ سبحانہٗ میرے لیے اس کو کھولیں گے اور مجھے داخل فرمائیں گے میرے ساتھ فقراء مومنین بھی داخل ہوں گے۔ میں یہ فخر یہ نہیں کہتا اور میں ہی پہلی نسلوں کے لیے اور آئندہ کی تمام نسلوں کیلئے باعثِ فخر اور مکرّم ہوں اور کوئی فخر نہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اکرم الانام صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے معزز ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمرۃ رضی اللہ عنہا

قالت قلت لعائشۃ رضی اللہ عنہا کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اھلہ قالت کان الین الناس واکرم الناس وکان ضحاکا بساما۔

(رواہ ابن عساکر
تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۴۴)

فکیف لا یکون اکرم الناس و اشجع الناس وھو المتوکل الذی لا اعظم منہ فی توکلہ۔ الواثق برزق

حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیسے رہتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے نرم طبیعت تھے اور تمام جہان سے بزرگ ہستی تھے اور آپؐ ہنس مکھ، تبسّم فرمانے والے تھے۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اکرم الناس اور اشجع الناس کیسے نہ ہوں کیونکہ آپؐ کا توکّل بڑا اونچا تھا آپؐ سے بڑھ کر کوئی متوکّل نہیں اور اللہ کے رزق اور نصرت پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامل بھروسہ تھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

الله ونصره المستعين بربه في جميع امره ۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۴۳)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال ان رسول الله ﷺ قال والذی كرم وجه محمد لا عطينها رجلا لا يفرهاك يا علی فانطلق حتی فتح الله خيبر وفدك ۔ (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۶)

اور آپؐ اپنے تمام امور میں اللہ سے اعانت طلب کرتے تھے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فتح خیبر کے دن فرمایا کہ قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمدؐ (ﷺ) کے چہرہ مبارک کو عزّت بخشی، میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جو میدانِ جنگ سے کبھی نہ بھاگے گا۔ اے علیؓ! آ۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ (جھنڈا لے کر) گئے حتّٰی کہ اللہ تعالیٰ نے آپؓ کو خیبر اور فدک فتح کروا دیا۔

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ اتی رجل النبی ﷺ يسأله فاستسلف له رسول الله ﷺ فجأه الرجل يتقاضاه فاعطاه وسقا وقال نصفه قضاء ونصفه نائل۔

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۴۱/۴۲)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا جو آپؐ سے قرض کی رقم طلب کر رہا تھا۔ آپؐ نے اس سے آدھا وسق کھجوریں ادھار لی تھیں وہ اُدھار کا تقاضا کرنے آیا تو آپؐ نے اسے پورا وسق کھجوریں عنایت فرمائیں اور ساتھ ہی فرمایا کہ یہ نصف وسق تو تمہارا حق ہے اور یہ دوسرا نصف وسق بطور بخشش کے ہے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اکرم الناس حسبا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معزز قبیلے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
واکرم حیا فی البیوت اذا انتمی
واکرم جدا الطحیا یسود
(البدایۃ والنہایۃ لابن کثیر ج۵ ص۲۸۱)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
قبیلوں میں معزز گھرانے والے معزز سردار دادے والے مکی سید

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما افترق الناس فرقتین الا جعلنی اللہ فی خیرھما فاخرجت من بین ابوی فلم یصبنی شیء من عہد الجاھلیۃ وخرجت من نکاح ولم اخرج من سفاح من لدن آدم حتی انتھیت الی ابی و

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگوں میں فرقے (جن وانس) بنے تو اللہ نے مجھ کو بہترین فرقے میں پیدا فرمایا۔ میں اپنے ماں باپ کی پشت سے نکالا گیا ہوں۔ مجھے زمانہ جاہلیت کی کوئی چیز نہیں پہنچی اور میں نکاح سے چلا آرہا ہوں اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر میرے آباؤ اجداد میں سے کسی نے زنا نہیں کیا، حتی کہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

امی فانا خیرکم نسبا وخیرکم ابا۔

(رواہ البیھقی فی الدلائل۔ منتخب کنز العمال حاشیۃ مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۳۳)

میں اپنے ماں باپ کی طرف منتقل ہوا۔ میں تم سب سے بہترین خاندان والا ہوں اور میں تم سب سے بہترین باپ کا بیٹا ہوں۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ولدتنی بغی قط منذ خرجت من صلب آدم ولم تزل تنازعنی الامم کابراً عن کابر حتی خرجت من افضل حیین من العرب "ھاشم و زھرۃ"

(رواہ ابن عساکر۔ سبل الھدی ج ۱۔ ص ۲۷۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے میں حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے نکلا ہوں، مجھے کسی بدکار عورت نے نہیں جنا (یعنی میری دادی نانی میں سے کوئی بدکار نہ تھی) اور ہمیشہ بڑائی میں امتیں میرا مقابلہ کرتی رہی ہیں حتیٰ کہ میری پیدائش عرب کے افضل قبیلوں ہاشم اور زہرہ میں ہوئی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک یا حی وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اکرم ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار آدم کی اولاد میں بزرگ ترین ہستی، درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اول الناس خروجاً اذا بعثوا و انا خطیبھم إذا وفدوا و انا مبشّرھم إذا یئسوا لواء الحمد یومئذ بیدی و انا اکرم ولد آدم علی ربی ولا فخر ھذا حدیث حسن غریب۔

(جامع الترمذی ج۲-ص۲۰۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کو جب لوگ اٹھیں گے میں سب سے پہلے اُٹھنے والا ہونگا اور میں اُنکا خطیب ہوں گا جب لوگ وفد بن کر جائینگے اور خوشخبری سنانے والا ہوں گا جبکہ وہ مایوس ہونگے۔ اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور اپنے رب کے نزدیک بنی آدم کی اولاد میں میں سب سے مکرّم ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں، یہ حدیث حسن غریب ہے

عن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس رات حضورِ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بالبراق ليلة اسرى به ملجما مسرجًا فاستصعب عليه فقال له جبرئيل ابمحمّد تفعل هذا فما ركبك احد اكرم على الله منه قال فارفض عرقا.

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۱۴۱)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۶۴)

اقدس ﷺ کو معراج ہوئی تو آپؐ کے واسطے براق لایا گیا تاکہ آپؐ اس پر سوار ہوں جس کو لگام دی گئی تھی اور اس پر زین بھی رکھی گئی تھی، تو وہ بے قابو ہو گیا حضرت جبریلؑ نے اسے کہا تو حضرت محمّد ﷺ کے ساتھ اس طرح کرتا ہے (حالانکہ) تجھ پر اب تک کوئی ایسا شخص سوار نہیں ہوا جو اللہ کے نزدیک آپؐ سے بزرگ و محترم ہو۔ یہ سن کر وہ پسینہ پسینہ ہو گیا

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ انا اولهم خروجًا و انا قائدهم اذا وفدوا و انا خطيبهم اذا انصتوا و انا مشفعهم اذا حبسوا و انا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة والمفاتيح يومئذ بيدى و انا اكرم ولد آدم على ربى يطوف على الف خادم كانهم بيض مكنون اولؤلؤ منثور - (سنن الدارمی ج ۱ - ص ۲۶)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ (قیامت کے روز) میں سب سے پہلے قبر سے باہر نکلوں گا اور جب لوگ (اللہ کے پاس) جائینگے تو میں ان کا قائد اور خطیب ہوں گا اور جب وہ روکے جائیں گے تو میری ہی شفاعت اُنکے حق میں مقبول ہوگی اور جب وہ ناامید ہونگے تو میں ہی ان کو خوشخبری دوں گا اور کرامت اور کنجیاں اُس روز میرے قبضہ میں ہونگی اور میں اپنے رب کے نزدیک تمام اولادِ آدمؑ سے بزرگ تر ہوں۔ میرے پاس ہزار خادم ایسے گھوم رہے ہونگے گویا یہ شدہ انڈے یا بکھرے ہوئے موتی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاکلیل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — تاج — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

لانہ تاج الانبیاء و رأس الاصفیاء فسمی بہ لشرفہ وعلوہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۲۳)

کیونکہ آپ نبیوں کے سرتاج ہیں اور صفیوں کے سردار ہیں، یہ نام آپ کی شرافت اور بلند مکانی کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

قال داؤد علیہ السلام فی زبور:

ان اللہ اظھر من صیفون اکلیلا محمودًا وصیفون العرب والاکلیل النبوّۃ ومحمود ھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(اعلام النبوۃ للماوردی ص۱۳۶)

حضرت داؤد علیہ السلام نے زبور میں فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے عرب سے تعریف کیا گیا تاج ظاہر کیا اور صیفون کا معنیٰ عرب ہے اور اکلیل نبوّت کو کہتے ہیں اور محمود سے مراد حضورِ اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پیشوا — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ○ " (سورة الفرقان ۷۴)

وإشارة إلى قوله :

" يَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ج "

(سورة بنی اسرائیل ۷۱)

قال حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

امام لهم يهديهم
الحق جاهدًا
معلم صدق ان
يطيعوه يسعدوا "

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ - ص ۲۸۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"ہم قیامت کے دن لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے۔"

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا "ان کے امام جو سچ کی ہدایت کرتے ہیں۔ مجاہد سچائی کے معلّم ہیں۔ ان کی اطاعت کریں تو ہدایت پائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام الخیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بھلائی کے پیشرو درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال اذا صلیتم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحسنوا الصلوٰۃ علیہ فانکم لا تدرون لعل ذلک یعرض علیہ قال فقالوا لہ فعلمنا قال قولوا اللھم اجعل صلوٰتک ورحمتک و برکاتک علی سید المرسلین و امام المتقین وخاتم النبیین محمّد عبدک ورسولک امام الخیر وقائد الخیر و رسول الرحمۃ اللھم ابعثہ مقاما محمودًا یغبطہ بہ الاولون

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ جب تم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو اچھا درود بھیجو۔ تمھیں پتہ نہیں کہ شاید یہ دُرود آپؐ کے ہاں پیش ہو۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں سکھا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا کہو "اے اللہ تو اپنے درود اور رحمتیں اور برکتیں بھیج رسولوںؑ کے سردار پر جو متقیوں کے امام اور نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرے بندے اور تیرے رسُول ہیں، جو بھلائی کے امام، نیکی کے قائد اور رحمت کے رسُول ہیں، اے اللہ! ان کو مقامِ محمود نصیب فرما!

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

والاٰخرون۔

(سنن ابن ماجۃ ص۶۵)

اذا کان یوم القیٰمة
کنت امام النّاس۔

(رواہ احمد۔ نسیم الریاض ج۲ ص۴۰۲)

عن ربیعة بن ابی
عبد الرحمٰن عن ام سلمة
رضی اللہ عنہا زوج النبّی صلی اللہ علیہ وسلم
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال من اصابته مصیبة
فقال کما امره اللہ
إنا للہ و إنا الیه راجعون
اللھم اجرنی فی مصیبتی
واعقبنی خیراً منها
الا فعل اللہ ذلک
به قالت ام سلمة رضی اللہ عنہا
فلما توفی ابوسلمة قلت
ذلک ثم قلت
ومن خیر من ابی
سلمة فاعقبها اللہ رسوله
صلی اللہ علیہ وسلم فتزوجها۔

(موطاء امام مالک ص۲۱۹)

(جس کا تو نے وعدہ فرمایا) جس پر
اگلے اور پچھلے رشک کریں گے۔
قیامت کے دن میں تمام
لوگوں کا امام ہوں گا۔

حضرت ربیعہ بن ابو عبدالرحمٰن ام المومنین
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت
کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے پھر
وہ جیسا کہ اسکو اللہ نے حکم کیا ہے،
اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُونَ کہکر کہے
اے اللہ مجھ کو اس مصیبت میں اجر دے
اور اس سے بہتر نیک بدلہ عنایت فرما۔
تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسکے ساتھ
ایسا ہی کریگا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا
کہتی ہیں جب (میرے خاوند) حضرت
ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو میں
نے یہی دعاء پڑھی پھر میں نے اپنے جی
میں کہا کہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے
کون بہتر ہوگا۔ سو اللہ نے اس کے بدلہ
میں اپنا رسول عنایت فرمایا۔ آپ نے
ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمالیا۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

Marfat.com

۱۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وذکرہ کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون

سیدنا امام الصدقات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — سچوں کے امام — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

بکسر الھمزۃ ای قدوتھم و مقتداھم او بفتحھا ای مقدمھم خلقۃ ورتبۃ و قدامھم فی مقام الشفاعۃ کما اشار الیہ بقولہ الشفیع المطاع ای مقبول الشفاعۃ ولعلہ عدل عن الشفیع المشفع للایمان الی قولہ سبحانہ وتعالیٰ ما للظالمین من حمیم و شفیع یطاع یعنی بخلاف المؤمنین فان لھم شفیع مطاع۔

شرح الشفاء للملا علی القاری الحنفی اکمل
ج ۱ - ص ۱۶۹

امام ہمزہ کے کسر کے ساتھ یعنی ان تمام کے پیشوا اور مقتدا ہے یا امام ہمزہ کی فتح کے ساتھ یعنی سچوں کے آگے پیدائش میں اور رتبے کے لحاظ سے اور شفاعت کے مقام میں ان سب سے آگے جس طرح امام سلمیؒ نے شفیع مطاع میں اشارہ کیا ہے یعنی جن کی شفاعت قبول ہو اور ہو سکتا ہے کہ شفیع بمعنی مشفع کے ہو یعنی ایمان والوں کے حق میں جن کی شفاعت مقبول ہو جیسا کہ قرآن کریم میں ہے ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی سفارشی جس کی سفارش قبول ہو، بخلاف ایمان والوں کے کہ ان کا سفارشی ہوگا اور ان کے سفارشی کی بات وہاں تسلیم ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد والنبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وملء خلقک وملء نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام الصادقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صدیقوں کے امام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

وھو امام الصّادقین و الصّدّیقین الشّفیع المطاع و السّائل المجاب ﷺ حکاہ عنہ السلمی۔

(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۱۴۹)

فاما اقوال العلماء فیہ فقیل الصّدّیق من کثر منہ الصّدق وقیل من لم یکذب قط وقیل من لم یتات منہ الکذب لتعودہ الصّدق وقیل من صدق بقولہ واعتقادہ

اور آپ حضورِ اقدس ﷺ سچّوں اور صدّیقوں کے امام ہیں اور شفاعت کرنے والے جن کی پیروی جہان پر فرض ہے اور سوال کرنیوالے جن کا سوال قبول ہوتا ہے ﷺ اِس سے امام سلمیؒ نے نقل کیا ہے۔

صدّیق کے بارے میں علماء کے متعدّد اقوال ہیں، کہا جاتا ہے کہ صدّیق وہ ہے جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہوا اور کہا گیا ہے کہ جس نے کبھی جھوٹ نہ بولا ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جس سے کبھی جھوٹ سرزد نہ ہوا ہو کیونکہ اس کی عام عادت سچ بولنے کی ہو اور یہ بھی کہا گیا ہے صدّیق

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

وحقق بصدقه فعله واشتهر حتی بلغ درجة تلی درجة الانبیاء علیهم الصلوة والسّلام۔

(نسیم الریاض ج ۱ - ص ۱۴۹)

وہ ہے جس کا قول سچا ہو اور اس کا اعتقاد سچا ہو اور سچ کی وجہ سے اس کا فعل صادق ہو اور مشہور ہو حتّٰی کہ وہ انبیائ کے نچلے درجہ کو پہنچ جائے۔

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ عرج بی الی السماء فما مررت بسماء الا وجدت اسمی مکتوبًا محمّد رسول الله وابوبکر الصّدیق خلفی فی فضائل الصّحابہ۔

(رواه الحسن بن عرفة فی جزءه وابونعیم فی فضائل الصحابه منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ - ص ۳۴۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب مجھے آسمان کی معراج کرائی گئی تو میں جس آسمان پر بھی گیا وہاں لکھا ہوا تھا محمّد اللہ کے رسول ہیں اور ابوبکر الصّدیق میرے پیچھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامام الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے بڑے امام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فالرسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خاتم الانبیاء صلوٰت
اللہ وسلامہ علیہ
دائما الی یوم الدین
ھو الإمام الاعظم الذی
لو وجد فی ای عصر
وجد لکان ھو الواجب
الطاعۃ المقدم علی
الانبیاء کلھم و لھذا
کان امامھم لیلۃ
الاسراء لما اجتمعوا بیت
المقدس و کذلک
ھو الشفیع ث المحشر
فی اتیان الرب جل جلالہ

رسولِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم انبیاءؑ
کو ختم کرنے والے۔ اللہ تعالےٰ کے درود
اور سلام آپؐ پر ہوں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے
قیامت کے دن تک اور آپؐ ہی
امامِ اعظم ہیں، وہ ہستی کہ جس کا ظہور کسی
زمانہ میں پایا جاتا تو آپؐ کی ذاتِ
بابرکات واجب الاطاعت تھی، تمام
نبیوںؑ پر مقدم۔ اسی لیے آپؐ معراج
کی رات، جب تمام پیغمبرؑ بیت المقدس
میں جمع ہوئے اُس وقت آپؐ
ہی ان کے امام تھے۔ اسی طرح جب
اللہ تعالےٰ فیصلہ کے لیے تشریف
لائیں گے آپؐ ہی میدانِ محشر میں
شفیع ہوں گے اور مقامِ محمود

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

لفصل القضاء بين عباده وهو المقام المحمود الذى لا يليق الا له و الذى يحيد عنه اولوالعزم من الانبياء والمرسلين حتى تنتهى النوبة اليه فيكون هو المخصوص به صلوٰت الله وسلامه عليه۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱۔ ص ۳۷۸)

جمعوا له هناك كلهم فامهم فى محلتهم وداهم فدل على انه هو الامام الاعظم و الرئيس المقدم صلوٰت الله و سلامه عليه وعليهم اجمعين۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۲)

آپؐ ہی کے لائق ہے۔ اسی لیے شفاعت سے تمام پیغمبرؑ احتراز کریں گے یہاں تک کہ حضورِ اقدس ﷺ کی باری آئے گی۔ پس آپ ﷺ ہی اِس شفاعت کبریٰ کیلئے مخصوص کیے گئے ہیں۔ آپ ﷺ پر اللہ تعالےٰ کے درود و سلام ہوں۔

حضورِ اقدس ﷺ کے لیے بیت المقدس میں تمام انبیاءِ کرام سلام اللہ علیہم جمع تھے اور وہ بھی اس جگہ جو تمام پیغمبروں کی جائے ولادت تھی۔ پھر آپؐ نے ان تمام کی امامت کرائی تو ثابت ہوا کہ آپؐ ہی درحقیقت امامِ اعظم اور انبیس مقدم تھے۔ اللہ کے درود و سلام آپؐ پر اور تمام پیغمبروں پر ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہانوں کے امام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال جبریل علیہ السلام یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتدری من صلی خلفک قال قلت لا قال صلی خلفک کل نبی بعثہ اللہ عزوجل

(رواہ ابن ابی حاتم)

(تفسیر ابن کثیر ج ۳-ص ۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پیچھے کس کس نے نماز پڑھی؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی آپ کے پیچھے تمام نبیوں علیہم السلام نے نماز ادا کی۔

امام العالمین العالَم بفتح اللام اسم جنس غیر علَم یُجمع علی عَوالِم و علی عالَمین ایضًا ان قلنا باختصاصہ بمن یعقل و انہ اسم للثقلین خاصۃ کما ذھب الیہ

عالَم لام کی فتح کے ساتھ، یہ اسم جنس ہے، نام نہیں جس کی جمع عوالم اور عالمین آتی ہے۔ اگر ہم اس کو ذوی العقول کے ساتھ خاص کرتے ہیں تو جن اور انسان پر خاص استعمال ہوتا ہے۔ علامہ زمخشری رحمۃ اللہ علیہ اس کی طرف گئے ہیں کیونکہ اس کا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

الزمخشری رحمۃ اللہ علیہ لاشتقاقہ من العلم و ان قلنا بعدم اختصاصہ بھم و انہ اسم لما سوی اللہ تعالی و ھو الصحیح لانہ مشتق من العلامۃ بمعنی ان کل موجود یدل علی وجود الباری سبحانہ و تعالیٰ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۳۲)

المراد بالعالمین فیما رواہ ابو مسعود رضی اللہ عنہ وغیرہ فی الحدیث اصناف الخلق و فیہ اقوال اخریٰ قیل ماحواہ بطن الفلک و قیل ما فیہ روح و قیل کل محدث۔

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع للحافظ السخاری ص ۷۳)

مادہ لفظ (علم) ہے اگر ہم اِس کو جنّ اور انسان کے ساتھ خاص نہیں کرتے تو وہ ماسوی اللہ پہ استعمال ہوتا ہے اور یہی بات صحیح ہے تو اس وقت اس کا مادہ علامۃ ہوگا، تو اس کا معنیٰ یہ ہوگا کہ ہر چیز کا وجود وجودِ باری پر دلالت کرتا ہے۔

عالمین سے مراد، جیسا کہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے حدیث میں منقول ہے، مخلوقات کی تمام قسمیں ہیں اور اس میں دوسرے قول بھی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ عالمین سے مراد وہ چیز ہے جس کو آسمان کے خول نے گھیر لیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ چیز جس میں رُوح ہو وہ عالمین میں شامل ہے اور ہر نئی پیدائش کو بھی عالمین کہا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام العاملین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام عاملوں کے امام درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انا امامھم
وامتی بالاثر۔
(دلائل النبوۃ اصفہانی۔ص۱۳)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان سب کا
امام ہوں گا اور میری اُمّت میرے
پیچھے پیچھے ہو گی۔

امام العاملین
جمع عامل ای العباد۔
(سبل الھدی ج ۱۔ص۵۳۳)

عاملین جمع عامل کی ہے جس کے
معنی عبادت کرنے والا یعنی آپؐ
تمام عبادت کرنے والوں کے امام
ہیں۔

عن جریر رضی اللہ عنہ
قال کنا عند رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی صدر النہار
قال فجاءہ قوم حفاۃ
عراۃ مجتابی النمار او العباء

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان
کرتے ہیں کہ ایک (روز) دن کے
ابتدائی حصّہ میں ہم جناب رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے
تھے کہ آپؐ کی خدمت میں ایک قوم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

متقلدی السیوف عامتهم
من مُضربل کلهم من
مضر فتمعر وجه رسول اللہ
ﷺ لما رای بهم
من الفاقة فدخل ثم
خرج فامر بلالًا فاذن
و اقام فصلی ثم خطب
فقال یا أیها النّاس
إتّقوا ربّکم الّذی
خلقکم من نفسٍ وّاحدةٍ
إلیٰ اٰخر الآیة ان اللہ
کان علیکم رقیبا
والآیة التی فی الحشر
یا ایها الذین اٰمنوا اتقوا
اللہ و لتنظر نفس ما
قدمت لغد تصدّق رجل
من دینا ره من درهمه من
ثوبه من صاع بُرّه من
صاع تمرة حتی قال ولو
بشق تمرة قال فجاء رجل
من الانصار بُصّره کادت
کفه تعجز عنها بل

حاضر ہوئی جو پاؤں سے ننگی تھی اور اپنے
جسم پر کمبل یا عبا ڈالے ہوئے تھی اور انکے
گلے میں تلواریں لٹک رہی تھیں۔ ان
میں سے اکثر بلکہ سب کے سب قبیلہ مضر
کے لوگ تھے، انکو فاقہ زدہ دیکھ کر جناب
رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک
کا رنگ بدل گیا۔ آپؐ گھر تشریف
لے گئے اور پھر واپس آکر حضرت بلال
رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا۔ جب
لوگ جمع ہو گئے تو تکبیر کہی اور (جمعہ
یا ظہر کی) نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور یہ
آیت پڑھی "یا ایھا الناس
إتّقوا ربکم الّذی خلقکم
من نفسٍ وّاحدة (الآیة) لوگو!
اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے
تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا۔
آخر آیت تک جس کا آخری حصہ یہ
ہے بیشک اللہ تمہارا نگہبان ہے پھر
آپؐ نے وہ آیت جو سورۂ حشر میں ہے
پڑھی اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور
آدمی کو چاہیے کہ وہ دیکھے جو اس نے
کل (قیامت کے دن) کے لیے آگے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

قد عجزت قال ثم تتابع الناس حتی رایت کومین من طعام و ثیاب حتی رایت وجه رسول الله ﷺ یتهلل کانه مذهبة فقال رسول الله ﷺ من سنّ فی الاسلام سنةً حسنةً فله اجرها و اجر من عمل بها بعده من غیر ان ینقص من اجورهم شیء و من سنّ فی الاسلام سنة سیئة کان علیه وزرها ووزر من عمل بها من بعده من غیر ان ینقص من اوزارهم شیء۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۳۲۷)

بھیجا ہے پھر آپ نے فرمایا خیرات کرے آدمی اپنے دینار میں سے اپنے درہم میں سے اپنے کپڑے میں سے اپنے گیہوں کے پیمانہ میں سے اپنی کھجوروں کے پیمانہ میں سے یہانتک کہ آپ نے فرمایا خیرات کرے اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی ہو۔ راوی (جریرؓ) کا بیان ہے کہ (یہ سن کر) ایک انصاری شخص تھیلی لایا جسکے وزن سے قریب تھا کہ اسکا ہاتھ تھک جائے بلکہ اسکا ہاتھ تھک چکا تھا پھر شروع کیا لوگوں نے چیزوں کا لانا، یہانتک کہ میں نے دیکھا کہ جمع ہوگئے دو تودے غلّے اور کپڑے کے پھر دیکھا میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کا چہرہ کندن کی طرح دمک رہا تھا۔ پھر فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص اسلام میں کسی نیک طریقہ کو رواج دے تو اسکو اسکا ثواب بھی ملے گا اور اسکا ثواب بھی جو اسکے بعد اس پر عمل کرے لیکن عمل کرنیوالے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ جس شخص نے بُرے طریقہ کو اسلام میں رائج کیا اُسکو اسکا گناہ بھی ہوگا اور اس شخص کا گناہ بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کرے گا لیکن عمل کرنے والے کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام المتقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پرہیزگاروں کے امام — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
رضی اللہ عنہ انہ قال اذا	سے روایت ہے کہ وہ فرماتے تھے کہ
صلیتم علی رسول اللہ	جب تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
صلی اللہ علیہ وسلم فاحسنوا الصلوٰۃ	درود شریف پڑھو تو اچھی طرح پڑھا
علیہ فإنکم لا تدرون	کرو، تمھیں پتہ نہیں ہے کہ شاید یہ
لعل ذلک یعرض	درود شریف آپؐ پر پیش کیا جاتا ہو
علیہ قال فقالوا لہ	تو لوگوں نے کہا کہ ہمیں سکھا دو، تو
فعلمنا قال قولوا اللھم	انہوں نے فرمایا کہو اے اللہ اپنے
اجعل صلوٰتک و رحمتک	درود اور رحمتیں اور برکتیں مرسلوں کے
وبرکاتک علی سید	سردار پر بھیج اور پرہیزگاروں کے امام
المرسلین و امام المتقین	پر بھیج، نبیوں کے ختم کرنے والے پر
وخاتم النبیین محمد	بھیج جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
عبدک و رسولک امام	تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں
الخیر و قائد الخیر	بھلائی کے امام، بھلائی کے پیشرو اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

و رسول الرّحمة اللّهم ابعثه مقامًا محمودا يغبطه به الأوّلون والآخرون اللّهم صل علىٰ محمّد و علىٰ اٰل محمّد كما صلّيت علىٰ ابراهيم و علىٰ اٰل ابراهيم إنك حميدٌ مجيدٌ اللّهم بارك علىٰ محمّد و علىٰ اٰل محمّد كما باركت علىٰ ابراهيم و علىٰ اٰل ابراهيم إنك حميد مجيدٌ۔

(سنن ابن ماجة ص۶۵)

رحمت کے رسُول ہیں۔ اُنکو مقامِ محمود عطا فرما جس کا تُو نے وعدہ فرمایا ہے، جن پر اگلے اور پچھلے رشک کریں۔ اے اللہ درُود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے درُود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک تُو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح تُو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک تُو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں کے امام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا کان یوم القیامۃ کنت
امام الناس وخطیبھم
وصاحب شفاعتھم ولا فخر۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا میں
تمام لوگوں کا امام ہوں گا اور سب کی
طرف سے خطیب ہوں گا اور انکا شفا
کرنیوالا ہوں گا، اس پر مجھے فخر نہیں۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج قال صلی اللہ علیہ وسلم ثم دخلت بیت المقدس فجمع لی الانبیاء علیہم السلام فقدمنی جبریل علیہ السلام حتی امتھم۔
(رواہ النسائی۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے معراج کے واقعہ میں روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
پھر میں بیت المقدس میں داخل ہوا،
میرے لیے تمام پیغمبروں کو اکٹھا کیا گیا تھا
حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے آگے
کر دیا پھر میں نے ان سب کی امامت
کرائی۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج قال صلی اللہ علیہ وسلم ثم انصرفت فلم البث الا يسيراً حتى اجتمع ناس كثير ثم اذن مؤذن اقيمت الصلوة قال فقمنا صفوفاً ننتظر من يؤمنا فاخذ بيدي جبريل عليه السلام فقد مني فصليت بهم فلما انصرفت قال جبريل يا محمد اتدري من صلى خلفك؟ قال قلت لا قال صلى خلفك كل نبي بعثه الله عزوجل

(رواه ابن ابی حاتم
تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے واقعۂ معراج میں روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مَیں وہاں سے پھرا، تھوڑی دیر ٹھیرا ہوں گا کہ بہت سے لوگ وہاں اکٹھے ہو گئے، پھر مؤذن نے اذان کہی اور پھر تکبیر ہوئی، ہم نے صفیں باندھیں، اِنتظار میں تھے کہ کون امامت کراتا ہے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے میرا ہاتھ پکڑ کر آگے کر دیا۔ مَیں نے ان کو نماز پڑھائی۔ جب مَیں نے سلام پھیرا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ جانتے ہیں کہ آپؐ کے پیچھے کن لوگوں نے نماز پڑھی ہے؟ مَیں نے کہا کہ نہیں! جبریل علیہ السلام بولے آپؐ کے پیچھے ہر پیغمبر جس کو اللہ نے مبعوث فرمایا ہے، نے نماز ادا کی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا امام النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نبیوں کے امام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان یوم القیمۃ کنت امام النبیین وخطیبھم و صاحب شفاعتھم غیر فخر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میں نبیوں کا امام ہوں گا اور ان کا خطیب ہوں گا اور ان کا شفاعت کرنے والا ہوں گا فخر نہیں۔

عن انس رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج قال ثم بعثہ لہ آدم فمن دونہ من الانبیاء علیہم السلام فامھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک اللیلۃ

(رواہ ابن جریر۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ معراج کے واقعہ میں بیان کرتے ہیں کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام پیغمبروں کو بھیجا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات ان سب کی امامت کرائی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأمن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مجسّم امن درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال امانان کانا علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع احدھما وبقی الاخر "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○" (الانفال ۳۳)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۴ - ص۳۹۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں دو امان تھے، ایک تو اٹھا لیا گیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرا قیامت تک باقی ہے اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک آپؐ اِن میں موجود ہیں اور اللہ ان کو اس وقت تک بھی عذاب نہیں کرے گا جب تک وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں گے۔

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انزل اللہ علیّ امانین لامتی وما کان

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، مجھ پر اللہ تعالیٰ نے دو امان میری اُمّت کے لیے اُتارے،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الله ليعذبهم وانت فيهم وما كان الله معذبهم وهم يستغفرون فاذا مضيت تركت فيهم الاستغفار الى يوم القيمة

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۱۳۴)

(۱) اور اللہ ایسا نہیں کہ آپؐ کی موجودگی میں اُنہیں عذاب کرے اور (۲) اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں کریگا جب تک وُہ معافی مانگتے رہیں گے، جب مَیں چلا جاؤں گا تو قیامت کے دِن تک ان میں استغفار چھوڑ جاؤں گا۔

عن مطرف بن الشخير قال كتب النبی ﷺ لبنی زهير بن اقيش:

بسم الله الرحمٰن الرحيم من محمد رسول الله ﷺ لبنی زهير بن أقيس حين من عكل انهم ان شهدوا ان لا إله الا الله وان محمداً رسول الله وفارقوا المشركين واقروا بالخمس فی غنائمهم وسهم النبی ﷺ و صفيه فانهم آمنون بامان الله و رسوله (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۷۸/۷۷)

حضرت مطرف رضؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے بنی زہیر کو جو معاہدہ لکھ کر دیا تھا اسمیں یہ لکھا تھا:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور بڑی بخشش کرنے والا ہے یہ معاہدہ محمد رسُول اللہ ﷺ کی طرف سے زہیر بن قیس کو، جو عکل قبیلے کی ایک شاخ ہے، لکھ کر دیا۔ اگر وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسُول ہیں اور وہ مشرکوں سے جُدا رہیں اور اپنے مال میں سے خمس کا نبی ﷺ کے واسطے اقرار کریں اور پسندیدہ مال دینے کا بھی اقرار کریں تو وہ اللہ اور اسکے رسُول کے امن میں رہیں گے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک وممد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامۃ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — کامل پیشوا — درود وسلام بھیجے الٰہی آپ پر

إشارة إلى قوله:

" إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ط "

(سورة النحل ۱۲۰)

الجامع للخير المقتدى به او المعلم للخير واصل الامة الجماعة وسمى به ﷺ كما سمى به ابراهيم عليه وعلى نبينا الصلوٰة والسلام لانه اجتمع فيه ﷺ من الاوصاف الحميدة والخصال الجميلة مالم يجتمع فى امة كثيرة من الناس.

(سبل الهدى ج ۱-ص ۵۳۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام سب کے مقتدا، اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار، بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے۔"

بھلائی کے جمع کرنے والے جن کی اقتداء کی جائے یا بھلائی کے معلم۔ امۃ کے اصل معنی جماعت کے ہیں۔ یہ اسم گرامی آپ حضورِ اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام رکھا گیا تھا کیونکہ آپ میں وہ تمام صفاتِ حمیدہ اور خصالِ جمیلہ جمع تھیں جو کسی امتِ کثیر میں جمع نہ ہوئیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأمجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شریف ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ط "

(سورة الانعام ص۱۲۴)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

" اللہ خوب جانتا ہے جہاں اس نے اپنی رسالت کو رکھنا ہے"

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اما نحن بنو ھاشم فانجاد امجادٌ ای اشراف کرام۔

(مجمع البحار ج۳۔ص۲۸۲)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن ہم ہاشمی سب سے اونچے، شریف، بزرگ ہیں۔

الامجد افعل من المجد وھو الشرف۔

(سبل الھدی ج۱ ص۵۳۱)

الامجد، مجد سے اِسم تفضیل کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ شرف اور بزرگی ہے

فانہ نخبۃ بنی ھاشم وسلالۃ قریش واشرف العرب واعزھم

آپ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہاشمی خاندان کے مکھن تھے اور قریش کے نچوڑ تھے۔ عرب میں شریف

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

نفرا من قبلِ ابیہ و امہ ومن اعداءہ ﷺ کانوا یشھدون لہ بذلک ... فاشرف القوم قومہ واشرف القبائل قبیلتہ۔

(سبل الھدی ج ۱۔ ص ۲۷۵)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی حدیث ھرقل قال ھرقل لابی سفیان سألتک عن نسبہ فذکرت انہ فیکم ذونسب و کذلک الرسل تبعث فی نسب قومھا۔

(الصحیح البخاری ج ۱۔ ص ۴)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ ﷺ قال جبریل قلبت مشارق الارض و مغاربھا فلم اجد افضل من محمد ولم اجد بنی أبٍ افضل من بنی ھاشم۔

(رواہ الطبرانی والبیھقی وابن عساکر

سبل الھدی ج ۱۔ ص ۲۷۶)

اور معزز ماں باپ کے اکلوتے صاحبزادے، حتّٰی کہ آپؐ کے دشمن بھی اس کی گواہی دیتے تھے کہ تمام قوموں سے شریف آپؐ کی قوم ہے اور تمام قبیلوں سے معزز آپؐ کا قبیلہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہرقل روم کے بادشاہ نے ابوسفیان کو کہا کہ میں نے تجھ سے حضورِ اقدس ﷺ کے حسب و نسب کی بابت پوچھا تھا تو تُو نے کہا تھا کہ وُہ ہم میں خاندانی ہیں اور پیغمبر اسی طرح اپنی قوموں میں خاندانی ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ میں نے زمین کا مشرق اور مغرب الٹ پلٹ کر کے دیکھا ہے مجھے کوئی حضورِ اکرم ﷺ سے افضل نہ ملا اور نہ ہی مجھے بنو ہاشم سے افضل کوئی دادا ملا ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الآمر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حکم دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ "

(سورہ الاعراف ۱۵۷)

وكان ذلك فى حقه صلى الله عليه وسلم فرض عين كما قال الجرجانى فى "شافية" و فى حق غيره فرض كفاية قال الشرف البوصيرى رحمۃ اللہ علیہ :

"نبينا الامر الناهى فلا احد - ابر فى قول "لا" منه و لا "نعم" - "

(سبل الھدی ج ۱ - ص ۵۳۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے ہیں "

لوگوں کو امر بالمعروف کا حکم دینا آپؐ پر فرضِ عین تھا جیسا کہ علامہ جرجانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "شافیہ" میں بیان کیا ہے۔ آپؐ کے علاوہ اُمت کے افراد پر یہ حکم فرضِ کفایہ ہے۔ شرف بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے " ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور منع کرنیوالے ہیں۔ آپؐ سے جہان میں "نہ" اور "ہاں" کے معاملہ میں کوئی نیک نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار الف لام میم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن عباس رضی اللہ عنہ

الالف من اللہ واللام من جبریل والمیم من محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(فتح القدیر ج ۱ - ص ۱۸
قرطبی ج ۱ - ص ۱۵۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ الف سے مراد اللہ تعالیٰ اور لام سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہے اور میم سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

الف ماخوذ از اللہ است و لام از جبریل علیہ السلام و میم از محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اللہ این کتاب را بوساطت جبریل بر محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرستادہ است۔

(تفسیر عزیزی ج ۱ - ص ۴۹)

الف اللہ تعالیٰ سے لیا گیا ہے اور لام حضرت جبریل علیہ السلام سے اور میم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے یعنی اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو بذریعہ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔

اول آن ست کہ این

پہلی بات یہ ہے کہ یہ حروف

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

حروف اسرار محبت اند
که از اغیار پوشیدہ بہ پیغمبر
حبیب خود ﷺ نشان دادہ اند
گویند التخاطب بالحروف المفردة
سنّة الاحباب فان سر
الاحباب مع الحبیب یحب ان لا
یطلع علیه الرقیب واین قول
را تائید کردہ اند بآنچہ از حضرت
امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
مروی است کہ فی کل کتاب
سر و سر القرآن اوائل
السورة ۔

(تفسیر عزیزی ج ۱ - ص ۴۹)

محبت کے اسرار ہیں جن کو غیروں سے
پوشیدہ رکھا گیا ہے اور اپنے حبیب ﷺ
کو اس کی نشاندہی کردی گئی ہے۔
کہتے ہیں کہ مفرد حروف سے خطاب
کرنا دوستوں کا وطیرہ ہے کیونکہ دوستوں
کے بھید پر واجب ہے کہ رقیب
اس پر اطلاع نہ پائیں اور اس قول
کی تائید کی گئی ہے کہ حضرت ابوبکر
رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے ہر کتاب
میں بھید ہوتا ہے اور قرآن کا بھید
سورتوں کے پہلے مقطعات حروف
ہیں۔

ذکرہ ابن دحیة رحمۃ اللہ علیہ قال الشامی رحمۃ اللہ علیہ
والمشهور انه من اسماء
الله تعالى فان صح ما
قاله كانت مما سماه
به من اسمائه ۔

(شرح المواهب اللدنية ج ۳ - ص ۱۲۱)

اس کو علامہ ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے
حضور اقدس ﷺ کے اسمائے گرامی
میں درج کیا ہے۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ مشہور بات یہی ہے کہ
یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی میں سے
ہے۔ اگر ابن دحیہ کی بات کو مان لیا
جائے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے رکھے
ہوئے ناموں سے ایک نام ہوگا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الٓمٓر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار الف لام میم را درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الٓمٓ - الٓمٓرٰ - الٓمٓصٓ
ذکرھا (د) والمشھور أنھا
من اسماء اللہ تعالیٰ
فان صحّ ما قالہ کانت
مما سماہ اللہ تعالیٰ
بہ من اسمائہ وقد
بسطت الکلام علی ذلک
فی کتاب (القول
الجامع الوجیز الخادم
للقرآن العزیز)

(سبل الہدیٰ ج ۱ - ص ۵۳۴)

الٓمٓ - الٓمٓرٰ - الٓمٓصٓ ان کو
علامہ ابنِ دحیہؒ نے ذکر کیا ہے اور
مشہور یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے
گرامی ہیں اگر صحیح بات وہی ہے جو
علامہ ابنِ دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان
کی ہے کہ یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
اسمائے گرامی ہیں تو اس کا مطلب
یہ ہوگا کہ یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکھے
ہیں۔ میں نے اِس مسئلے پر اپنی کتاب
"القول الجامع الوجیز الخادم للقرآن
العزیز" میں بسط سے بحث کی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار الف لام میم صاد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرھا « د »
والمشھور أنھا من أسماء
اللہ تعالیٰ فإن صحّ ما قالہ
کانت مما سماہ اللہ
تعالیٰ بہ من أسمائہ
وقد بسطت الکلام
علی ذلک فی کتاب
« القول الجامع الوجیز
الخادم للقرآن العزیز »

(سبل الھدی ج ۱ ۔ ص ۵۳۲)

اس کا ذکر ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ عام مشہور تو یہ ہے کہ حروفِ مقطعات اللہ تعالیٰ کے نام ہیں، اگر ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ کی بات صحیح ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ نام اللہ تعالیٰ نے آپؐ کا رکھا ہے اور میں نے اس پر اپنی کتاب "القول الجامع الوجیز الخادم للقرآن العزیز" میں وضاحت سے تشریح کی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الالمعی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فاضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بالھمز اوّله و	الالمعی ہمزہ کی فتح اور آخر میں یاء
الیاء اٰخره ، الحدید	روشن دل و زبان، زیرک انسان، تیز
القلب و اللسان الذکی	ذہن والے۔ یہ لمع النار سے ماخوذ ہے
المتوقد ماخوذ من لمع	اور یہ آگ کی لو اور روشنی کو کہتے
النار وھو لھبھا و	ہیں، گویا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
اضاعتھا کانہ لفرط	اپنے دماغ کی تیزی کے سبب کام کی
ذکائہ اذا لمع اوّل	ابتدا سے اس کے انجام کا اندازہ لگا
الامر عرف اٰخره کما	لیتے تھے جس طرح اوس بن حجر رحمۃ اللہ علیہ
قال اوس بن حجر رحمۃ اللہ علیہ:	نے کہا ہے۔ روشن دماغ جو تیرے
الالمعی الذی یظن	ساتھ گمان رکھتا ہے ایسا معلوم ہوتا
بك الظن کان قد	تھا وہ دیکھ رہا تھا اور اس نے سن
رأیٔ و قد سمعا و مثله	لیا تھا اور بغیر یاء کے الامع کا معنیٰ
الالمع بلایاء والیلمع	بھی یہی ہے ایسے الیلمع دو نقطوں والی
بالتحتیة اوّله کیسمع	یاء کے ساتھ جیسے یسمع ہے اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

والیلمعی بیأین اوّله و
اٰخره هذا هوالصحیح المشهور
الموجود فی نسخ القاموس
المعتمدة وغیره من کتب
اللغة۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۳۵/۵۲۴)

والالمع والالمعی
والیلمعی الذکی المتوقد
والیلامع من السلاح ما
برق کالبیضة۔

(القاموس ج ۳ ص ۸۲ مصری)

اَلْمَعِیْ مرد زیرک تیز
خاطر یلمعی کذلک (صراح ج ۲ ص ۴۱)

الیلمعی دو یاؤں کے ساتھ پہلے اور
بعد میں۔ یہی قاموس کے صحیح نسخوں
میں، جو لغات کی کتابوں میں سے
مشہور کتاب ہے، میں آیا ہے۔

المع اور المعی و یلمعی ذہین
روشن دماغ والے کو کہتے ہیں اور
الیلامع اسلحہ میں سے ان
ہتھیاروں کو کہتے ہیں جو چمکیں،
جیسا خود۔

المعی تیز فہم مرد کو کہا جاتا ہے
اور یلمعی بھی اسی طرح ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأمن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — امن والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط " (سورة المائدة ٦٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اللہ تعالیٰ آپؐ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔"

و إشارة إلى قوله :

" وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ط هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ○

(سورة الانفال ٦٢)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اگر وہ آپؐ کو فریب دینا چاہیں تو بیشک اللہ آپؐ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے آپؐ کو اپنی امداد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔"

وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لان اللہ تعالیٰ أمّنہ یوم القیامۃ فقال تعالیٰ : (یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ) و الحکمۃ

یہ اسم گرامی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ وحدہٗ لاشریک نے قیامت کے دن آپؐ کو امن دیا جس طرح کہ اللہ وحدہٗ لاشریک نے سورۂ تحریم میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فی ذلك أَن يصرغ
إلى شفاعة امته اذا
قال سائر النبيين:
نفسي نفسي ، ولو لم
يؤمنه كان مشغولا
كغيره من الانبياء

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۳۵)

ولانه ﷺ
كان امنا من شر
الخلق و كيدهم لان
الله تعالىٰ عصمه من
الناس وحماه منهم۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۳۵)

آیت نمبر ۸ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
اس دن اپنے نبیؐ کو ذلیل نہیں کریگا
اور اس میں حکمت یہ ہے کہ آپؐ اپنی
اُمّت کی شفاعت سے فارغ ہو جائینگے
حالانکہ باقی تمام پیغمبر نفسی نفسی پکاریں
گے اور اگر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو امن
نہ دیا ہوتا تو آپؐ اور پیغمبروں کی
طرح نفسی نفسی میں مشغول ہوتے۔
اور اس لیے بھی کہ آپؐ لوگوں
کے شر اور مکر سے محفوظ رہے کیونکہ
اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو لوگوں سے
بچایا اور آپؐ کی حمایت فرمائی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آمنۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار امین بنائے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ○"

(سورة التكوير ٢)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال رفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأسه الى السماء فقال : وكان كثيرا مما يرفع راسه الى السماء فقال النجوم امنة للسماء فإذا ذهبت النجوم اتى السماء ما توعد وانا امنة لاصحابی فاذا ذهبت انا اتى اصحابی

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" پیروی کرائے گئے وہاں امانت دار"

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور اکثر اوقات آپ اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے، پھر فرمایا ستارے آسمان کا امن ہیں، جب تارے ختم ہو جائیں گے تو قیامت برپا ہو گی اور میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے امن ہوں جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم پر وہ وقت آجائے گا جو اُن کو وعدہ دیا گیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ما یوعدون و اصحابی امنۃ لامتی فاذا ذھب اصحابی اتی امتی ما یوعدون.

(الصحیح لمسلم ج ۲- ص ۳۰۸)

اراد بوعد اصحابه الفتن وکذا بوعد الامة و الاشارة فی الجملة الیٰ مجئ الشر عنه ذهاب اهل الخیر فانه ﷺ کان یبین لهم ما یختلفون فیه فلما توفی اختلف الاهواء وکانت الصحابة یستندون الامر الی الرسول ﷺ فی قوله اوفعله او دلالة حاله فلما فقدوا قلّت الانوار و قویت مظالم۔

(مجمع البحار الانوار ج ۱ ص ۵۴)

تھا اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میری اُمّت کیلئے امن ہیں جب میرے صحابی رضی اللہ عنہم چلے جائیں گے تو میری اُمّت کے پاس وہ چیز آئیگی جو ان کو وعدہ دیا گیا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس وعدہ آنے کا مقصد فتنے ہیں۔ اِسی طرح اُمّت کے پاس وعدہ آنے کا مقصد بھی فتنے ہیں۔ اس جملہ میں اشارہ ہے کہ نیک لوگوں کے چلے جانے سے شر پھیلتا ہے، کیونکہ حضورِ اقدس ﷺ، صحابہ کرام میں جو اختلاف ہوتا تھا وہ بیان فرما دیا کرتے تھے، جب آپؐ نے وفات پائی تو خواہشات میں اختلاف رُونما ہوا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو اپنے لیے حضورِ اقدس ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کو سند سمجھتے تھے جب انہوں نے آپؐ کو گم پایا تو انوار میں کمی واقع ہوئی اور اندھیرے زیادہ پھیل گئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آمنۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پکے امانت دار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

والامنة بضم الهمزة وفتح الميم وبفتح الهمزة ايضاً الوافر الامانة الذى يؤتمن على كل شئ وسمى صلى الله عليه وسلم بذلك لأن الله تعالىٰ استأمنه على وحيه أَو الحافظ أى حافظ لأصحابه يدفع به الله قيل من البدع وقيل من الإختلاف والفتن ولاينا فى هذا قوله صلى الله عليه وسلم (إذا اراد الله بامة رحمة قبض نبيها قبلها) لاحتمال

الامنۃ ہمزہ کے ضم اور میم کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ کے فتح کے ساتھ بھی آیا ہے۔ پورے امانت دار جن پر ہر چیز میں اعتماد کیا جائے۔ یہ اسم گرامی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اپنی وحی پر امین بنایا یا معنی نگہبان کے یعنی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نگہبان تھے۔ اللہ تعالیٰ آپؐ کے ذریعے بدعتوں اور اختلاف اور فتنوں کو دُور کرتا تھا اور یہ نام اِس حدیث کے منافی نہیں ہے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالےٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ان یکون المراد برحمتهم امنهم من المسخ والخسف ونحو ذلك من أنواع العذاب وباتیان ما یوعدون من الفتن بینهم بعد ان کان بابها منساً عنهم بوجوده صلی اللہ علیہ وسلم او معنی الامن کما فی قوله تعالیٰ ﴿إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ﴾ وسمی به صلی اللہ علیہ وسلم لانه امان المؤمنین من العذاب والکافرین من الخسف والعقاب۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۳۲)

کسی اُمت کے ساتھ رحم کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ان کی زندگی میں نبی کو اپنے پاس بلا لیتا ہے کیونکہ اس میں احتمال ہے کہ آپؐ کا ان کیلئے رحمت بننا مسخ اور خسف کا امن یا ان جیسے اور عذاب، اور ان کے پاس ان فتنوں کا آنا جب کہ آپؐ ان کو بند کرنے والے تھے یا بمعنی امن جس طرح اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک سورت انفال آیت نمبر ۱۱ میں فرماتا ہے۔ جب تم کو اللہ تعالیٰ نے اونگھ سے ڈھانک دیا تھا، یہ اس کی طرف سے امن تھا اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسم گرامی اس لیے رکھا گیا کہ آپؐ مومنوں کے لیے عذاب سے امان تھے اور کافروں کے لیے خسف اور عذاب سے امان تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم امنع الناس

ہمارے سردار سب سے زیادہ بارعب ● درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابتؓ :

و امنع ذروات
و اثبت فی العلاء
دعائم عزّ
شاھقات تشید۔ "

عن کعب بن مالکؓ
قال العباس بن عبدالمطّلب
رضی اللہ عنہ ان محمداً صلی اللہ علیہ وسلم
مناحیث قد علمتم
وقد منعنا من قومنا
ممن ھو علی مثل رائنا
فیہ وھو فی عز من
قومہ ومنعۃ فی بلدہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۴۶۱)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "رعب کے پہاڑ اور بلندی میں ثابت، عزّت کے ستون، اُونچے بلند، مضبوط۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ۔ ص ۲۸۱)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے لیلۃ العقبہ کے موقع پر انصار کو مخاطب کر کے فرمایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رشتہ جو ہم سے ہے وہ آپ جانتے ہیں۔ آپ کو ہم نے اپنی قوم سے محفوظ رکھا ہوا ہے وہ قوم میں عزّت والے ہیں اور اپنے شہر میں رعب والے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار | اُمّی | درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ " (سورۃ الاعراف ۱۵۷)

عن ابن عمرؓ عن النبی ﷺ انه قال انا امة امية لا نكتب ولا نحسب الشهر هكذا وهكذا يعنى مرة تسعًا وعشرين و مرة ثلٰثين - (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۶)

نسبة الى الام كانه على الحالة التى ولدته امه وكانت الامية فى حقه ﷺ معجزة وان كانت فى حق غيره ليست كذلك (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۳۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" وہ لوگ جو رسول نبیٔ اُمّی کی پیروی کرتے ہیں۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا ہم اَن پڑھ اُمّت ہیں، نہ لکھنا جانتے ہیں اور نہ ہی حساب جانتے ہیں، مہینہ اِس طرح اِس طرح ہوتا ہے یعنی کبھی انتیس دن کا اور کبھی تیس دن کا۔

ماں کی طرف نسبت ہے، گویا کہ آپؐ اِسی طرح رہے جیسا آپؐ کو آپؐ کی ماں نے جنا تھا اور یہ اَن پڑھ ہونا آپؐ کے حق میں معجزہ ہے اور آپؐ کے غیر میں ایسا نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — مقصود — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن عطیۃ رحمۃ اللہ علیہ

منسوب الی الام بمعنی القصد ای ان ھذا النبی مقصود للناس وموضوع ام یؤمونہ بافعالھم وشرعھم فعلی ھذا یکون اسما آخر۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۲۲)

حضرت ابن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ الامی امّ کی طرف منسوب ہے جس کا معنیٰ مقصود اور قصد ہے کیونکہ جہان کے مقصود افعال وشریعت میں آپ ﷺ ہی ہیں۔ اِس بنا پر یہ لفظ دوسرا اِسمِ گرامی ہے۔

قال ابن جنی رحمۃ اللہ یحتمل انہ بمعنی الامی غیر تغییر النسب۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۲۲)

حضرت ابن جنی رحمۃ اللہ علیہ، جو لُغت کے امام ہیں، کا بیان ہے کہ احتمال ہے کہ اُمّ (ماں) کی طرف نِسبت ہے تو معنیٰ یہ ہوگا کہ آپ ﷺ خالص حسب والے، صحیح نسب والے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

۲۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — امین — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تمنونی و انا امین من فی السمآء یاتینی خبر من السمآء صباحًا و مساء

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۳ ص۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے امین نہیں سمجھتے ہو حالانکہ میں آسمان والوں کا امین ہوں، میرے پاس آسمان کی خبریں صبح و شام آتی ہیں۔

عن السائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ انہ کان فیمن بنی الکعبۃ فی الجاھلیۃ قال و کان لی حجر انا نحتہ اعبدہ من دون اللہ قال و کنت أجی باللبن الخائر الذی أنفہ علی نفسی فاصبہ

حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اور یہ ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں کعبہ تعمیر کیا تھا کہ میرے پاس ایک پتھر تھا جس کو میں پوجا کرتا تھا، پھر میں باسی دودھ لاتا جس سے مجھ کو نفرت تھی۔ وہ دودھ میں اس پتھر کے بت پر ڈالتا۔ کتا آتا اور وہ اس دودھ کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

علیه فیجئ الکلب فیلحسه ثم یشفر فیبول علیه قال فبنینا حتی بلغنا موضع الحجر ولا یری الحجر احد فاذا هو وسط احجارنا مثل رأس الرجل یکاد یترایا منه وجه الرجل فقال بطن من قریش نحن نضعه وقال اٰخرون نحن نضعه فقالوا اجعلوا بینکم حکما فقالوا اول رجل یطلع من الفج فجأ رسول الله ﷺ فقالوا اتاکم الامین - فقالوا له فوضعه فی ثوب ثم دعا بطونهم فرفعوا نواحیه فوضعه هو ﷺ

(تاریخ ابن کثیر ج - ص ۳۰۳)

چاٹتا اور اس پر پیشاب کر جاتا جب ہم نے کعبہ کو حجرِ اسود تک تعمیر کر لیا، لیکن حجرِ اسود کسی کو نظر نہ آیا۔ اچانک وہ پتھروں کے درمیان آ گیا جیسے کہ آدمی کا سر ہو۔ ایسا روشن تھا کہ اس سے آدمی کا چہرہ نظر آتا۔ قریش خاندان نے جھگڑا کیا کہ ہم حجرِ اسود کو اس کی جگہ رکھیں گے۔ پھر سب نے اتفاق کیا کہ آپس میں کوئی منصف مقرر کر لیں سب نے کہا کہ جو شخص گلی میں سے حرم میں داخل ہو حجرِ اسود کو وہی رکھے تو حضور اکرم ﷺ تشریف لائے۔ سب نے کہا کہ تمہارے پاس امین تشریف لائے ہیں۔ ان سب نے عرض کی تو آپ نے اپنی چادر مبارک میں حجرِ اسود کو رکھ کر فرمایا کہ چاروں بڑے خاندان اس کو اٹھالیں۔ پھر آپ نے اس کو اس کی جگہ نصب فرما دیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا انجد البسا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ شریف درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال ما رأیت احدا انجد ولا اجود ولا اشجع ولا اضوأ واوضأ من رسول اللہ ﷺ (سنن الدارمی ج۱ ص۳۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس ﷺ سے بڑھ کر نہ ہی کوئی بہادر، نہ ہی سخی، نہ ہی شجاعت والا، اور نہ ہی رونق والا چمکدار کوئی چہرہ دیکھا۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال له رجل اخبرنی عن قریش قال اما نحن بنو هاشم فانجاد امجاد و اما اخواننا بنو امیة ففقادةٌ ادبة ذادة۔

(الفائق للزمخشری ج۲ ص۲۶۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی آدمی نے قریش کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا ہم ہاشمی شجاع، بزرگ ہیں اور ہمارے بھائی بنو امیہ سپاہ سالار اور مہمان نواز اور حرم (عزت) کا دفاع کرنے والے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا انعم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کا انعام درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ "

(سورۃ آل عمران ۱۶۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں۔ بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں تھے۔"

وإشارة الى قوله:

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ○ (سورۃ الطور ۲۹)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تو آپ نصیحت فرمائیں کیونکہ آپ اپنے رب کی نعمت سے نہ کاہن ہیں نہ مجنون۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

(سورۃ الضحیٰ ۱۱)

(انعم الله) بفتح الهمزة وضم المهملة، جمع نعمة فی الاصل وهی الإحسان وسمی بذلك لانه نعمة من الله تعالیٰ علی عباده وبعثته رحمة لهم، وحصل بوجوده للخلق نعم كثيرة منها الإسلام والإنقاذ من الكفر والامن من الخسف۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۵۳۸)

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کریں۔

انعم اللہ ہمزہ کی فتح کے ساتھ اور عین کے ضمہ کے ساتھ اصل میں نعمت کی جمع ہے اور وہ احسان کرنا ہے۔ آپ ﷺ کا اسم گرامی اس لیے رکھا گیا کیونکہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندوں پر نعمت ہیں اور آپ ﷺ کو اس نے لوگوں کی رحمت کیلئے بھیجا ہے اور آپ ﷺ کے وجود کی برکت سے لوگوں کو بڑے زیادہ انعام حاصل ہوئے ہیں، ان میں ایک تو اسلام ہے اور دوسرا کفر سے بچنا اور تیسرا زمین میں دھنس جانے سے امان ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أنفس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نفیس ترین ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

وَ أَنفس افعل من النفاسة وهى الشرف والعلو والعز ومنه درّ نفيس اى عزيز المثل والجمهور ان المخاطب بهذه الآية العرب، واذا كان صلى الله عليه وسلم انفسهم كان انفس الخلق لانهم افضل من غيرهم ولكن انما فضلهم برسول الله صلى الله عليه وسلم لكونه منهم قال الشاعر:	اور انفس نفاست سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے، اس سے مراد شرف اور بلندی اور عزت ہے۔ درّ نفیس: نفیس لعل یعنی جس لعل کا مثل نہ ملے۔ جمہور کا مذہب ہے کہ اس آیت سے مراد عرب ہیں اور جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق سے نفیس تر ہیں، اس لحاظ سے عرب بھی نفیس جہان کے تھے لیکن عرب کی فضیلت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے ہے کیونکہ آپ ان میں سے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:
" وكم اب قد علا بابن ذرى شرف	کتنے باپ ہیں جو اپنے بچہ کے سبب بلند مرتبہ ہو گئے جس طرح

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

کما علت
برسول الله عدنان "
(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۳۸)

حضورِ اقدس ﷺ کی وجہ سے
عدنان کا مرتبہ بلند ہوگیا۔

و فی المحتسب لابن
الجنیؒ انها قراءة عبد الله
ابن قسط المکیؒ ومعناها
علی الفتح من خیارکم
واشرفکم ومنه قولهم
هو من انفس المتاع
ای اجوده وخیاره ومنه
المنافسة وهی اشتداد
الرغبات فی امر یقتضی
التحاسد علیه والغبطة
.... وروتها فاطمة
رضی الله عنها عنه ﷺ
وانفس علی الفتح افعل
تفضیل۔
(نسیم الریاض ج ۱ ص ۸۱)

اور علامہ ابن الجنیؒ کی المحتسب میں
ہے کہ اَنْفَسِکُمْ کی قرأت قاری
عبداللہ بن قسط المکیؒ سے
منقول ہے جس کا معنیٰ فا کے فتح پر
یہ ہوگا کہ تم میں بہترین اور زیادہ شریف
ہیں۔ عرب کا قول ہے " هو من
انفس المتاع " (وہ قیمتی سرمایہ ہے
یعنی مضبوط اور بہترین سرمایہ ہے۔
اور اس سے اَلْمُنَافَسَةُ ہے جس کا
معنیٰ یہ ہے کہ ایسا اونچا مقام جس
پر حسد اور رشک کیا جاسکتا ہو۔
اور یہ قرأت حضرت فاطمہ خاتونِ جنت
رضی اللہ عنہا سے بھی منقول ہے اور
نفس، فا کی فتح کے ساتھ اسم
تفضیل کا صیغہ ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا انفس العرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عرب کے نفیس ترین درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال الله تعالى :

" لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ " على قراءة الفتح ، وقد روى الحاكم عن ابن عباس رضی اللہ عنہما أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قرأ (أَنْفَسِكُمْ) بفتح الفاء اى من اعظمكم قدرا (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۳۸)

عن انس رضی اللہ عنہ قرأ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفَسِكُمْ) بفتح الفاء وقال ، أنا انفسكم نسبا وصهرا وحسبا ، ليس فى

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بے شک تمہارے پاس ایک عظیم پیغمبر آئے" اَنْفَسِکُمْ کی فا پر فتح کے ساتھ اور امام حاکمؒ اپنی کتاب المستدرک میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہیں کہ آپ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ یعنی اَنْفَسِکُمْ فا کی فتح کے ساتھ پڑھی ہے۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت مبارکہ لقد جاء کم رسول من انفسکم ف کی فتح کے ساتھ پڑھی اور فرمایا میں تم سے نسب اور حسب اور دامادگی میں زیادہ شریف ہوں اور میرے باپ دادوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

أبائی من لدن آدم سفاح
کلنا نکاح۔ (رواہ ابن مردویہ)
(سبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۲۷۷)

میں آدم علیہ السلام سے لے کر بدکاری نہیں پائی گئی، ان میں نکاح چلا آیا ہے۔

و اما شرف نسبه وکرم بلده ومنشئه فما لا یحتاج الی اقامة دلیل علیه ولا بیان مشکلٍ ولاخفی منه فانه نخبة بنی هاشمٍ وسلالة قریشٍ وصمیمها واشرف العرب و اعزهم نفراً من قبل ابیه و امه و من اهل مکة من اکرم بلاد الله علی الله و علی عباده۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۴۷)

اور آپؐ کے نسب کی شرافت اور آپؐ کے شہر کی عظمت اور اسمیں آپؐ کی پیدائش، یہ وہ چیزیں ہیں جو دلیل قائم کرنے کی محتاج نہیں ہیں اور نہ ہی یہ کوئی مشکل اور پوشیدہ بیان ہے کیونکہ آپؐ تو بنی ہاشم کے اصل جوہر ہیں اور قریشیوں کے اصل نچوڑ اور بہترین سپوت ہیں۔ عرب کی شریف ترین اور ماں باپ کی طرف سے معزز ترین ہستی ہیں، اور آپؐ اہل مکہ سے ہیں جو دنیا کے تمام شہروں میں اللہ اور اس کے بندوں کے نزدیک سب سے بزرگ شہر ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أنفع الناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ نفع رساں درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

و کان أرأف الناس بالناس وخیر الناس للناس و أنفع الناس للناس۔

(احیاء العلوم للغزالی ج ۲ - ص ۳۶۳)

اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عوام الناس کے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ شفیق تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ بھلائی کرنے والے تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ نفع دینے والے تھے۔

قال زین العراقی فی تخریج الاحیاء ھذا من المعلوم ورویناہ فی الجزء الاول من فوائد ابی الدحداح من حدیث علیؓ فی صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان ارحم الناس بالناس۔ (الحدیث بطولہ)

(تخریج احیاء العلوم للغزالی ج ۲ - ص ۳۶۳)

زین العراقی نے احیاء العلوم کی تخریج میں بیان کیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے زیادہ نفع رساں تھے تو معلوم ہی ہے اور ہمیں ابو الدحداح کی فوائد جزء الاول میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ملی ہے: کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ لوگوں پر رحم فرمانے والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الانوار المتجدد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خالص نور درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای المشرق والمتجرد
بفتح الراء کل ما یتجرد عنہ
من بدنہ فیری۔ (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۳۸)

یعنی چمکنے والے نور اور المتجرد
را کے فتح کے ساتھ جو بدن سے
برہنہ ہو وہ دور سے نور نظر آئے

عن کعب الاحبار
قال لما اراد اللہ سبحانہ
وتعالیٰ ان یخلق محمدا ﷺ
امر جبریل ان یأتیہ بالطینۃ
التی ھی قلب الارض وبھاؤھا
ونورھا ؟ فھبط جبریل
فی ملائکۃ الفردوس وملائکۃ
الرفیق الاعلی فقبض قبضۃ
رسول اللہ ﷺ من موضع
قبرہ الشریف وھی بیضاء نیرۃ
فعجنت بماء التسنیم فی معین

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ
بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ
وحدہٗ لاشریک نے حضرت محمد ﷺ
کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت
جبریل علیہ السلام کو حکم دیا کہ زمین کے
دل سے نور اور رونق والی مٹی لائے
حضرت جبریل علیہ السلام فردوس کے
فرشتوں اور رفیق الاعلیٰ کے فرشتوں کو
لے کر نازل ہوئے اور انھوں نے
حضورِ اقدس ﷺ کے روضہ مبارک
سے ایک مٹی کی مٹھی بھری جو سفید

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

انہار الجنة حتی صارت کالدرة البیضاء لها شعاع عظیم ثم طافت بها الملائکة حول العرش و الکرسی والسمٰوٰت والارض فعرفت الملائکة محمدا ﷺ قبل ان تعرف آدم ابا البشر ثم کان نور محمد ﷺ یری فی غرة جبهة ادم وقیل له یا آدم هذا سید ولدك من المرسلین فلما حملت حواء بشیث انتقل النّور عن آدم الی حوّاء وکانت تَلِدُ فی کل بطن ولدین الا شیثا فانها ولدته وحدة کرامةً لمحمّد ﷺ ثم لم یزل النّور ینتقل من طاهر الی طاهر الی ان ولد ﷺ

(الوفا لابن الجوزی ج ۱ - ص ۳۴ و شرح المواهب ج ۱ ص ۴۲ و سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۹۰)

روشن تھی۔ وہ جنت کی نہروں میں سے تسنیم چشمے سے گوندھی گئی حتیٰ کہ وہ سفید سچے موتی کی طرح ہوگئی جس میں سے نور کی لاٹیں نکل رہی تھیں پھر اس کو فرشتوں نے عرش اور کرسی اور آسمانوں اور زمینوں کے گرد طواف کرایا تو فرشتوں نے حضرت محمد ﷺ کو حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے پہچان لیا، پھر حضرت محمد ﷺ کا نور حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی میں سفید نظر آتا تھا اور ان کو کہا گیا کہ اے آدمؑ یہ تیری اولاد کے پیغمبروں میں سے سردار ہیں۔ پھر جب حضرت حوّاؑ حضرت آدمؑ سے حضرت شیثؑ کی بابت حاملہ ہوئیں تو حضرت آدمؑ کا نور حضرت حوّاؑ کو منتقل ہوگیا اور وہ ہر مرتبہ دو بچے جنتی تھیں مگر حضرت شیث علیہ السلام کو بوجہ کرامتِ حضرت محمد ﷺ ایک ہی جنا، پھر وہ نور ہمیشہ پاک سے پاک کو منتقل ہوتا رہا حتّٰی کہ حضرت محمد ﷺ پیدا ہوئے

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأواہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت رجوع کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان یدعو رب اعنی
ولا تعن علی وانصرنی
ولا تنصر علی وامکر لی
ولا تمکر علی واھدنی
ویسر الھدی إلی
وانصرنی علی من بغی
علی رب اجعلنی لک
شکارا لک ذکارا لک
رھا باً لک مطواعا الیک
مخبتاً لک اواھا منیبا
ربّ تقبّل دعوتی
واغسل حوبتی واجب

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
دعا فرمایا کرتے تھے اے میرے رب!
میری امداد فرما اور مجھ پر کسی کی امداد نہ
فرما، مجھے فتح عطا فرما اور میرے اوپر
کسی کو فتح نہ دے اور مجھے تدبیر سمجھا اور
مجھ پر کسی کو تدبیر نہ سمجھا اور مجھے ہدایت
فرما اور میرے لیے ہدایت کو آسان فرما۔ جو
مجھ پر ظلم کرے اس پر میری امداد فرما۔ اے
میرے رب مجھے اپنا شکر گزار بنا، یاد کرنے
والا اور ڈرنے والا بنا دے، اپنی طرف
مطیع فرما، اپنے لیے رجوع کرنیوالا
بنا، گڑگڑانے والا، جھکنے والا بنا، اے
میرے رب! میری دعا قبول فرما

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

دعوتی و ثبت حجتی واهد قلبی وسدد لسانی و اسلل سخیمة قلبی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۳۲۷)

میرے گناہوں کو دھودے، میری دعا کو قبول فرما اور میری دلیل کو ثابت کر، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو سیدھی رکھ اور میرے دل کی میل کو دُور کردے۔

الاواہ بتشدید الواؤ وقد اختلف فی معنی الاواہ علی اقوال حاصلها انه الخاشع المتضرع فی الدعاء المؤمن التوّاب والموقن المنیب الحفیظ بلا ذنب المسبح المستغفر بلا خطاء الحلیم الرحیم المطیع المستکن الی الله تعالیٰ الخائف الوجل الذاکر التالی للقرآن وهو صلی اللہ علیہ وسلم متصف بجمیع ذلك - (سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۳۸)

الاوّاہ واؤ کی شد کے ساتھ اسکے معنوں میں کئی مختلف اقوال ہیں، جن کا حاصل یہ ہے کہ آپؐ خشوع کرنے والے، گڑگڑانے والے دعا میں، ایمان والے، توبہ کرنے والے اور یقین کرنے، رجوع کرنے، حفاظت کرنیوالے بغیر گناہ کے تسبیح کرنے والے، بخشش طلب کرنے والے بغیر خطا کے، بردبار، مہربان، مطیع، عاجزی کرنے والے اللہ کی طرف، ڈرنے والے، خوف کھانے والے، قرآن کو پڑھنے والے، ذکر کرنے والے۔ آپؐ تمام اوصاف کے ساتھ متّصف ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الأوسط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار انصاف کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ " (سورة البقرة ۱۴۳)

العادل او الخيار من كل شئ ويرحم الله تعالىٰ القائل:

" يا اوسط الناس طُرًّا في تفاخرهم - وفي تفاضلهم يا أشرف العرب "

وقد وصف الله تعالىٰ امته ﷺ بذلك فقال (وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا) اى عدولا اخيارا واهل دين وسط بين الغلو والتقصير۔

(سبل الهدى ج ۱ ص ۵۳۸/۳۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور ہم نے تم کو انصاف والی اُمّت بنا دیا تاکہ تم مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ رہو۔"

الاوسط کا معنیٰ انصاف کرنے والے اور ہر چیز میں پسند کیے گئے اور اللہ اس کہنے والے پر رحم فرمائے۔

اے فخر اور فضیلت میں بہتر ہیں انسان اور اے اشرف العرب!

اللہ تعالیٰ نے آپکی اُمّت کو وسطاً فرمایا ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا "

یعنی انصاف والی اور بہترین اور ایسے دین والی جو غلو اور تنقیص سے مبرا ہو

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أوس الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں سے زیادہ صلہ رحمی کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبدالمطلب بن ربیعۃ بن الحارث رضی اللہ عنہ قال اجتمع ربیعۃ بن الحرث و العباس بن عبدالمطلب فقال واللہ لو بعثنا ھذین الغلامین قال لی و للفضل بن عباس الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلماہ فامرھما علیٰ ھذہ الصدقات فادیا ما یؤدی الناس واصابا مما یصیب الناس قال فبینما ھما فی ذلک جاء علی بن ابی طالبؓ فوقف علیھما فذکرا لہ

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ان کا بیان ہے کہ ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما ایک جگہ اکٹھے ہوئے۔ ربیعہ نے کہا خدا کی قسم، اگر ہم دو لڑکوں کو یعنی مجھے اور فضل بن عباسؓ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجیں اور وہ دونوں آپؐ سے بات کریں اور آپؐ ان دونوں کو صدقوں پر تحصیلدار مقرر کردیں وہ دونوں وہ چیز ادا کریں جو لوگ ادا کرتے ہیں اور وہ حاصل کریں جو لوگ حاصل کرتے ہیں۔ ان کی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تشریف

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ذلک فقال علی رضی اللہ عنہ
لا تفعلا فواللہ ما ھو
بفاعل فانتحاہ ربیعۃ بن
الحرث فقال واللہ ما
تصنع ھذا الا نفاسۃً
منک علینا فواللہ لقد
نلت صھر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فما نفسناہ
علیک قال علیؓ ارسلوھما
فانطلقا و اضطجع علیؓ
قال فلما صلی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم الظھر سبقناہ
الی الحجرۃ فقمنا عندھا
حتی جاء فاخذ باذاننا ثم
قال اخرجا ما تصران ثم
دخل و دخلنا علیہ وھو
یومئذ عند زینب بنت جحش
ثم تکلم احدنا فقال
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انت ابر الناس واوصل
الناس وقد بلغنا النکاح
فجئنا لتومرنا علی

لائے اور کھڑے ہو گئے، ان دونوں
نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی بات
کہی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
ایسا مت کرو، خدا کی قسم حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تحصیلدار مقرر نہیں کرینگے
لیکن ربیعہ بن حارث نے حضرت علی
رضی اللہ عنہ کو خاموش کرادیا اور کہا خدا
کی قسم تُو تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا داماد
ہے لیکن ہم تجھ پر رشک نہیں کرتے
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا
ان کو بھیج دو، پس وہ دونوں گئے اور
حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ لیٹ گئے جب
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی
تو وہ دونوں آپ سے ملنے کے لیے حجرہ مبارک
پر پہنچ گئے حتیٰ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
تشریف لائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہمارے کانوں کو پکڑا اور فرمایا نکالو
جو تم پوشیدہ رکھتے ہو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم
اندر چلے گئے اور ہم بھی اندر داخل ہوئے
اور آپ اس دن زینب بنت جحش رضؓ
کے ہاں تھے۔ پس ہم نے آپ سے
بات چیت کی۔ پھر ہم میں سے ایک

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بعض هذه الصدقات فنودی الیك کما یودی الناس ونصیب کما یصیبون قال فسکت طویلا حتی اردنا ان نکلمه فقال وجعلت زینب تلمع الینا من وراء الحجاب ان لا تکلماه قال ثم قال ان الصدقة لاتنبغی لآل محمّد ﷺ انما هی او ساخ الناس ادعوا لی محمیة وکان علی الخمس ونوفل بن الحرث بن عبدالمطلب قال فجاءاه فقال لمحمیة انکح هذا الغلام ابنتك للفضل ابن عباس فانکحه وقال لنوفل بن الحرث انکح هذا الغلام

بولا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! آپ (ﷺ) تو لوگوں کے ساتھ بہت بھلائی کرنے والے ہیں اور آپؐ بڑے صلہ رحم ہیں اور ہم جوان ہو گئے ہیں اور اِس لیے حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپؐ ہمیں ان صدقات پر تحصیلدار مقرّر کر دیں جو لوگ ادا کرتے ہیں ہم بھی ادا کریں گے اور جو لوگ حاصل کرتے ہیں ہم بھی حاصل کریں۔ آپؐ ﷺ بہت دیر تک خاموش رہے حتّٰے کہ ہم نے ارادہ کیا کہ آپؐ سے پھر بات کریں اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا پردے کے پیچھے سے ہمیں اشارہ فرما رہی تھیں کہ آپؐ سے بات نہ کرنا پھر حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا صدقہ محمّد (ﷺ) کی آل کے لیے حلال نہیں ہے یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے۔ محمیہؓ کو میرے پاس بلاؤ، وُہ خمس پر منشی مقرر تھے اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو بلا لاؤ۔ وُہ دونوں آپؐ کے پاس آئے تو آپؐ نے محمیہؓ کو فرمایا کہ اس لڑکے (یعنی فضل بن

ابنتك لی فانكحنی وقال لمحمية اصدق عنهما من الخمس كذا وكذا۔

(الصحیح لمسلم ج ۱- ص ۳۲۴)

عباس) کا نکاح اپنی بیٹی سے کردو، اس نے نکاح کردیا اور نوفل بن حارثؓ کو فرمایا کہ اِس لڑکے کا نکاح اپنی بیٹی سے کردے، اس نے میرا نکاح اپنی بیٹی سے کردیا اور آپؐ نے محمیہؓ کو یہ بھی فرمایا کہ خمس کے مال سے ان دونوں کا اِتنا اِتنا حق مہر ادا کردو۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال هرقل لابی سفيان ماذا يأمركم قلت يقول اعبدوا الله وحده ولا تشركوا به شيئا واتركوا مايقول اٰباؤكم ويامرنا بالصلوٰة والصدق والعفاف والصلة (الحدیث)

(الصحیح للبخاری ج ۱ ص ۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہرقل (روم کے بادشاہ) نے ابوسفیان سے پوچھا کہ وُہ نبی (ﷺ) تمھیں کیا حکم دیتے ہیں۔ مَیں نے کہا کہ آپؐ فرماتے ہیں کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کا کوئی شریک نہ ٹھہراؤ اور جو تمھارے باپ دادا کہتے تھے وہ چھوڑ دو اور ہمیں نماز کا حکم فرماتے ہیں اور سچ بولنے کی تلقین فرماتے ہیں اور پاکبازی کا حکم فرماتے ہیں اور رشتہ داری کے تعلقات کو ملانے کا حکم فرماتے ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم اوفی الناس ذماما

ہمارے سردار تمام جہان سے زیادہ وعدہ وفا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اکثر ھم حرمۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۳)

عن علی کرم اللہ وجہہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوفی الناس ذمۃ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۹)

بکسر الذال المعجمۃ ای اکثرھم حرمۃ واشدھم مھابۃ۔

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ:

وما حملت من ناقۃ فوق رحلھا
ابر و اوفی ذمۃ من محمد

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۵۳۸)

تمام جہاں سے زیادہ وعدے کا احترام کرنے والے۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے تھے۔

ذِماما ذال کی کسرہ کے ساتھ، معنیٰ تمام سے زیادہ معزّز اور سخت رعب والے۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "کسی اونٹنی نے اپنے اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ نیک اور بارعب کو سوار نہیں کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الأول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے پہلے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ قال

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کنت اول الناس فی

الخلق و اٰخرھم فی

البعث۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج۔ ص۱۲۹)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا میں پیدائش میں لوگوں

سے پہلے ہوں اور بعثت میں

آخری ہوں۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

فی حدیث الاسراء قال

اللہ تعالیٰ وجعلتک اوّل

النبیین خلقًا و اٰخرھم

بعثا۔ (رواہ البزار)

(سبل الھدیٰ ج۱۔ ص۵۳۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے۔ واقعۂ معراج میں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے حبیبؐ!

میں نے تجھے نبیوںؑ سے پہلے پیدا

کیا اور ان کے آخر میں مبعوث

فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول الرسل خلقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام پیغمبروں سے پیدائش میں پہلے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن العرباض بن سارية السلمی رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول انی عبداللہ فی ام الکتٰب لخاتم النبیین وان اٰدم لمنجدل فی طینته وسأنبئکم بتأويل ذلك دعوة ابی ابرٰهيم و بشارة عيسیٰ قومه و رؤيا امی التی رأت انه خرج منها نور اضاءت له قصور الشام و کذلك تری امهات النبيين صلوٰت اللہ عليهم -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۲۸)

حضرت عرباض بن ساریہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔ "بیشک میں اللہ کا بندہ اصل کتاب (لوح محفوظ) میں نبیوں کو ختم کرنے والا، اس وقت سے ہوں جب حضرت آدم کا خمیر ابھی مٹی میں گوندھا جا رہا تھا اور میں ابھی اسکی تشریح تم کو بتاؤں گا اور عنقریب اس کا مقصد تم کو بتاؤں گا۔ حضرت ابراہیم کی دعا (البقرۃ ۱۲۹) اور حضرت عیسیٰ کی بشارت (الصف ۶) اور میری والدہ کا خواب جو انھوں نے دیکھا کہ ان سے ایک روشنی نکلی جس سے شام کے محل چمک اٹھے اور اسی طرح پیغمبروں کی مائیں خواب دیکھا کرتی تھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول شافع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب سے پہلے شفاعت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال انا قائد المرسلین
ولا فخر وانا خاتم
النبیین ولا فخر وانا
اول شافع واول مشفع
ولا فخر۔

(سنن الدارمی ج۱ ص۳۔ شمار ۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں رسولوں کا قائد ہوں گا اور مجھے فخر نہیں اور میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں اور مجھے فخر نہیں اور میں سب سے پہلے سفارش کروں گا اور میری سفارش قبول ہوگی اور مجھے فخر نہیں۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انا سید ولد آدم یوم
القیمۃ ولا فخر وانا
اول من تنشق عنہ الارض
یوم القیمۃ ولا فخر

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میں آدمؑ کی اولاد کا سردار ہوں فخر نہیں اور میں پہلا وہ ہوں کہ جس کی قبر قیامت کے دن شق ہوگی، فخر نہیں اور میں سب سے پہلے قیامت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

و انا اوّل شافع یوم القیمه ولا فخر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲)

عن عبدالله بن سلام رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد اٰدم ولا فخر وانا اوّل من تنشّق عنه الارض، وانا اوّل شافع ومشفع وبیدی لواء الحمد حتی اٰدم فمن دونه۔

(رواہ البیھقی۔ نھایۃ البدایۃ ج ۲ ص ۱۷۰)

کے دن سفارش کروں گا اور فخر نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار ہوں اور میں فخر نہیں کرتا اور میں پہلا وہ ہوں گا جس کی قبر شق ہوگی اور میں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلا ہوں جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ تعریف کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا جس کے نیچے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر سب اس کے نیچے ہوں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا أول العابدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بندگی کرنیوالوں سے مقدم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ ○

(سورة الزخرف ۸۱)

قيل معناه ان كان لله ولد فى زعمكم فَاَنَا اَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ لله الموحدين له من اهل مكة يعنى لست قائلا كما زعمتم

(تفسیر مظہری ج ۸۔ ص ۳۶۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ فرمادیجئے بفرضِ محال رحمٰن کے بچہ ہوتا تو سب سے پہلے میں پوجتا۔"

کہا گیا ہے کہ اس آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ اگر تمہارے گمان میں رحمٰن کی اولاد ہے تو میں مکہ والوں میں سب سے پہلا ہوں جو اللہ کی توحید کا قائل ہوں، جس طرح تم کہتے ہو میں بالکل ایسی بات نہ کہوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول المسلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے پہلے مسلمان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" لَاشَرِيْكَ لَهٗ ج وَبِذٰلِكَ
اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ "

(سورۃ الانعام - ۱۶۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اس کا کوئی شریک نہیں اور
مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں
سب سے پہلا مسلمان ہوں "

وإشارة الى قوله :

" قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ
اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ○ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ
اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ "

(سورۃ الزمر ۱۱، ۱۲)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" آپ فرما دیجیے مجھے حکم ہوا ہے
کہ میں اللہ کی خالص عبادت
کروں اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں
سب سے پہلا فرمانبردار ہوں "

قال السدی رحمۃ اللہ علیہ

یعنی من امتہ صلی اللہ علیہ وسلم

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ - ص ۴۶)

حضرت سدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ اس آیت کا مقصد یہ ہے کہ مجھے حکم
دیا گیا ہے کہ میں اس اُمت میں سب سے
پہلا فرمانبردار ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

"قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ
اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ
الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَاُمِرْتُ
اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"

(سورۃ المؤمن ٦٦)

"آپؐ فرمادیجئے کہ مَیں منع
کیاگیا ہوں کہ انھیں پُوجوں جنھیں تم
اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے
پاس روشن دلیلیں میرے ربّ کی
طرف سے آئیں اور مجھے حکم ہوا ہے
کہ ربّ العالمین کا تابعدار ہوجاؤں

عن علی بن ابی طالب
رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ
کان اذا قام فی الصلوٰۃ
قال وجهت وجهی للذی
فطر السمٰوٰت والارض
حنیفا وما انا من المشرکین
ان صلوٰتی و نسکی ومحیای
ومماتی للہ رب العالمین
لاشریك له و بذلك امرت
و انا من اوّل المسلمین (الحدیث)

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۷۸)

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ
جب نماز میں کھڑے ہوتے تو فرماتے
مَیں نے اپنے چہرہ کو یک طرفہ،
اس ذات کی طرف پھیرلیا ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
اور مَیں مشرکین میں سے نہیں ہوں میری
نماز، میری قربانی اور میرا جینا اور میرا
مرنا اللہ ربّ العالمین کے لیے ہے،
اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے اِس کا
حکم ہے اور مَیں سب سے پہلا
مسلمان ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومثل مداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول مشفع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جن کی سفارش سب سے پہلے منظور ہوگی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
حدثنی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
إنی لقائم انتظر امتی
تعبر علی الصراط اذ
جاءنی عیسیٰ علیہ السلام فقال
ھذہ الانبیاء قد جاءتک
یا محمد یشتکون او قال
یجتمعون الیک ویدعون
اللہ عزوجل ان یفرق
جمع الامم الی حیث
یشاء اللہ لغم ما ھم
فیہ والخلق ملجمون
فی العرق واما المؤمن
فھو علیہ کالزکمۃ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ میں کھڑا ہو کر اپنی امت کا انتظار کرونگا کہ وہ پل صراط سے گزر جائے اچانک میرے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے اور پھر کہیں گے کہ اے محمدؐ! یہ تمام پیغمبر آپؐ کے پاس آئے ہیں اور شکایت کرتے ہیں۔ یا یہ کہا کہ وہ تمام اکٹھے ہو کر آپؐ کے پاس آئے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تمام امتوں کو جہاں چاہے علیحدہ علیحدہ کر دے، کیونکہ وہ بڑے غمگین ہیں اور لوگ پسینے سے لگام دیے گئے ہیں مومن تو ایسا ہوگا جیسے زکام کی حالت اور کافر کو موت کی غشیاں طاری

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

واما الكافر فيتغشاه الموت
قال قال عيسىٰ انتظرحتى
ارجع اليك قال فذهب
نبى الله ﷺ حتى
قام تحت العرش فلقى
مالم يلق ملك مصطفى ولا
نبى مرسل فاوحى الله عزوجل
الى جبريل اذهب الى
محمد ﷺ فقل له ارفع
رأسك سل تعط واشفع
تشفع قال فشفعت فى امتى
ان اخرج من كل تسعة و
تسعين انسانا واحدا قال
فمازلت اتردد علىٰ ربّى
عزّوجلّ فلا اقوم مقاما الا
شفعت حتى اعطانى الله عزّوجلّ
من ذلك ان قال يامحمد ﷺ
ادخل من امتك من خلق الله
عزّوجلّ من شهد إنه لا إله الا
الله يوما واحدا مخلصا و
مات على ذلك۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۴۸)

ہونگی حضور ﷺ فرمائیں گے کہ
اے عیسیٰؑ! میرا انتظار کرو میں ابھی آتا
ہوں۔ اللہ کے نبی چلے جائینگے حتّٰے کہ
عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے، وہاں
آپ اس چیز کی ملاقات کریں گے،
جس کی ملاقات نہ کسی چُنے گئے فرشتے
نے کی ہے نہ نبی مُرسل نے کی ہے
پھر اللہ تعالیٰ جبریل علیہ السلام کی طرف
وحی کرے گا کہ حضرت محمدّ ﷺ
کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ سر اٹھائیے
مانگیے ملے گا، سفارش کیجئے، آپ کی
سفارش قبول کی جائے گی۔ فرمایا پھر میں
اپنی اُمت کی سفارش کروں گا۔ حکم
ہوگا کہ ننانوے میں سے ایک
کو نکال لو۔ میں اپنے ربّ کے پاس
باری باری جاکر سفارش کرتا رہوں گا
حتّٰے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دے گا اور فرمائے
گا کہ اے محمدّ (ﷺ)! اللہ تعالیٰ
کی مخلوق میں سے اپنی اُمّت کے
اس شخص کو نکال لیجئے جس نے کبھی
ایک بار خلوصِ دل سے لا اِلٰہ الا
اللہ پڑھا ہو اور اسی پر موت آگئی ہو۔

Marfat.com

عن انس رضی اللہ عنہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا ازال اشفع و اشفع او
قال و یشفعنی ربّی
عزّ وجل حتی اقول
ای رب شفعنی فیمن قال
لا الہ الا اللہ ۔ (رواہ البزار)
(نہایۃ البدایۃ لابن کثیر ج ۲ ص ۱۸۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے، مَیں لگاتار سفارش
کرتا رہوں گا اور کرتا ہی رہوں گا یا
یہ فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ میری شفاعت
قبول فرماتا رہے گا حتّٰی کہ مَیں کہونگا
کہ اے میرے ربّ میری شفاعت
ان لوگوں کے بارے میں قبول فرما
جو لآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہتے تھے۔

عن بریدۃ رضی اللہ عنہ سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
انی لارجوان اُشَفَّعَ یوم
القیامۃ عدد ما علی
الارض من شجرۃ و مدرۃ۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ۔ ص ۳۴۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، فرماتے تھے کہ
مَیں امید رکھتا ہوں کہ قیامت
کے دِن زمین کے درختوں اور جہان
کے پتھروں کے برابر (اُمّت کے
حق میں) میری شفاعت قبول
ہوگی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول من ینشق عنہ الارض

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جن کی قبر سب سے پہلے کھلے گی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) قال انا اول من تنشق عنہ الارض فاکسٰی۔

(رواہ فی جامع الاصول۔ مشکوٰۃ المصابیح ص ۵۱۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں پہلا وہ شخص ہوں جس سے زمین شق ہوگی، قبر سے نکلتے ہی مجھے لباس پہنا دیا جائے گا۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد اٰدم یوم القیمۃ ولا فخر وانا اول من تنشق عنہ الارض یوم القیمۃ ولا فخر وانا اول شافع یوم القیمۃ ولا فخر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میں قیامت کے دن آدم کی اولاد کا سردار ہوں گا اور فخریہ نہیں کہتا اور میں پہلا ہوں جس سے قیامت کے دن زمین شق ہوگی اور مجھے فخر نہیں اور میں پہلا شفاعت کرنیوالا ہوں قیامت کے دن اور فخریہ نہیں کہتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اول المومنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے پہلے ایمان لانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ "

(سورۃ الاعراف ۱۴۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور مَیں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔"

و إشارة إلى قوله :

" اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ○

(سورۃ الشعرآء ۵۱)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"ہمیں امید ہے کہ ہمارا ربّ ہماری خطائیں بخش دے اس لیے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینما راعٍ فی غنمہ عدا علیہ الذئب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ ایک دفعہ ایک بکریوں کا چرواہا بکریاں چرا رہا تھا۔ بکریوں پر بھیڑیے نے حملہ کیا اُن میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فاخذ منها شاةً فطلبه الراعی فالتفت الیه الذئب فقال من لها یوم السبع یوم لیس لها راعٍ غیری و بینما رجلٌ یسوق بقرة قد حمل علیها فالتفتت الیه فکلمته فقالت إنی لم اخلق لهذا و لکنی خلقت للحرث فقال الناس سبحان الله قال النبی ﷺ فانی اومن بذلك و ابوبکر و عمر بن الخطاب رضی الله عنهما ۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۵۱۷)

سے وہ ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا پس چرواہے نے اس سے بکری چھین لی۔ بھیڑیے نے اس کی طرف دیکھا اور بولا کون ہوگا بکریوں کا محافظ درندوں والے دن جس دن میرے سوا ان بکریوں کا کوئی چرواہا نہ ہوگا۔ اور ایک دفعہ ایک آدمی گائے پر سوار ہو کر اسے لیے جا رہا تھا۔ گائے نے اس کی طرف دیکھا اور اس سے کلام کیا۔ وہ بولی اللہ کے بندے! میں سواری کے لیے پیدا نہیں کی گئی بلکہ کھیتی باڑی کے لیے پیدا کی گئی ہوں۔ لوگوں نے کہا سبحان اللہ (گائے باتیں کرتی ہے) حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا میں اس کے ساتھ ایمان لاتا ہوں اور حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی ایمان لائے

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — لائق تر — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ط "

(سورۃ الاحزاب ٦)

اى الاولى بالمؤمنين من انفسهم اى اجدر واحرى فى كل شئ من امور الدنيا والدين من انفسهم۔

(سبل الھدی ج ۱ ص ۵۳۹)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

مامن مومن الا و انا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

نبیؐ مومنین کے ساتھ خود اُن کے نفسوں سے بھی زیادہ لائق تر ہیں اور آپؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

"اولیٰ بالمؤمنین من انفسھم" کا معنیٰ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی لائق ہیں، ہر چیز میں، اگرچہ وہ امورِ دُنیا ہوں یا امورِ دین، ان کی جانوں سے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ مَیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

اولی الناس به فی الدنیا والاٰخرة اقرؤا ان شئتم (النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم) فایما مؤمن ترك مالا فلیرثه عصبته من کانوا، وان ترك دینًا اوضیاعا فلیاتنی فانا مولاه۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۴۶۸)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ انا اولیٰ بکل مؤمن من نفسه فمن ترك دینًا اوضیاعًا فالی ومن ترك مالا فللوارث۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۴۶۴)

مومنوں سے ہر کام میں، خواہ وہ دنیاوی ہوں یا اُخروی، مَیں زیادہ لائق تر ہوں۔ اگر تمہاری مرضی ہو تو یہ آیت پڑھو "نبی لائق تر ہیں مومنوں کی جانوں سے"۔ جو ایمان والا ترکہ چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کو تقسیم کریں، خواہ وُہ کوئی ہوں اور جو قرضہ یا چھوٹے بچّے چھوڑ جائے وہ میرے پاس آئے، مَیں اس کا ذمہ دار ہوں۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا مَیں ہر مومن کے ساتھ اسکی جان سے لائق تر ہوں اور جو شخص قرض یا بچے چھوڑ جائے وہ میرے ذِمّے ہیں اور جو شخص مال چھوڑ جائے وہ وارثوں کے لیے ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

۲۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ھذا الاشفر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دراز مژگاں درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ قال کان رسول اللہ ﷺ ضخم الھامۃ عظیم العینین اھدب الاشفار مشرب العینین حمرۃ کث اللحیۃ ازھر اللون اذا مشی تکفا کانما یمشی فی صعد واذا التفت التفت جمیعا شثن الکفین والقدمین۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد
ج ۱ - ص ۴۱۰)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ بزرگ سر، بزرگ چشم، دراز مژگان، جادو بھری آنکھوں والے، انبوہ ریش شگفتہ رنگ والے تھے۔ جب آپؐ چلتے تو جھول کر چلتے گویا آپؐ اوپر سے نیچے کو آرہے ہیں۔ جب پیچھے مڑ کر دیکھتے تو سارے کے سارے گھوم جاتے۔ آپؐ بھاری ہتھیلیوں اور بھاری پاؤں والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اھل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ اھلین من الناس فقیل من اھل اللہ منھم قال اھل القراٰن ھم اھل اللہ وخاصتہ

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۲۷ فضائل القراٰن لابن کثیر ص ۸۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں اللہ والے ہیں۔ پوچھا گیا کہ اللہ والے کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا قرآن والے ہی اللہ والے ہیں اور اس (اللہ) کے خاص الخاص ہیں۔

روی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما استعمل عتاب بن اسید علی اھل مکۃ قال لہ یا عتاب اتدری علی من استعملتک استعملتک علی اھل اللہ

روایت کی گئی ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ مکرمہ پر حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو گورنر مقرر فرمایا تو آپؐ نے اسے فرمایا اے عتابؓ! کیا تجھے معلوم ہے میں نے تجھے کن لوگوں پر گورنر مقرر فرمایا ہے میں نے تجھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

Marfat.com

فاستوص بهم خيرًا يقولها ثلاثا۔

(القریٰ لقاصدام القریٰ ص ۶۰۰)

اللہ والوں پر گورنر مقرر فرمایا ہے۔ میری طرف سے ان کے حق میں وصیّت قبول کرو کہ ان کے ساتھ بھلائی کرنا ہوگی آپؐ نے یہ الفاظ مبارکہ تین مرتبہ فرمائے۔

قال ابن ابی ملیکة رضی اللہ عنہ کان اهل مكة فيما مضىٰ يلقون فيقال لهم يا اهل الله وهذا من اهل الله

(القریٰ لقاصدام القریٰ ص ۶۰۰)

حضرت ابنِ ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مکّہ مکرمہ کے اگلے رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے القا ہوتا تھا، پس ان کو اہل اللہ کے ساتھ خطاب ہوتا تھا اور یہ بھی کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی اہل اللہ میں سے ہے۔

قال ابن جریجؒ لما اهلك الله ابرهة صاحب الفيل وسلط عليه الطير الابابيل عظم جميع العرب قريشاً واهل مكة وقالوا هم اهل الله۔

(کتاب الاسماء واللغات لامام النووی ج ۲۔ ص ۱۸۰)

حضرت ابنِ جریج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے ابرہہ ہاتھی والے کو تباہ کیا اور ان پر ابابیل پرندے مسلّط کیے تو تمام عرب نے قریش اور مکّہ والوں کی بڑی عزّت کی اور انہوں نے ان کو اہل اللہ کا خطاب دیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا آیۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی نشانی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

روی ابن المنذر عن مجاھد رحمۃ اللہ علیہ فی قولہ تعالیٰ (سنریھم اٰیاتنا فی الآفاق) قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم لانہ العلامۃ الظاھرۃ قال الراغب رحمۃ اللہ علیہ واشتقاقھا من ائ لانھا تبین شیئا من شئ او من اوی الیہ لانہ یؤوی الیھا لیستدل بھا علی المطلوب۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۴)

وسمی بذلک لان اللہ تعالیٰ جعلہ علما علی

ابن المنذر نے حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے (سنریھم اٰیاتنا فی الآفاق) میں اٰیاتنا سے مراد محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) لیا ہے کیونکہ آپ ظاہری علامت ہیں۔ امام راغب رح فرماتے ہیں اسکا مادہ ائ سے ہے کیونکہ وہ نشانی کو دوسری نشانی سے جدا کرتی ہے یا جو اس کی طرف جگہ پکڑے کیونکہ وہ اس لیے جگہ پکڑتا ہے تاکہ وہ اس سے اپنے مطلوب پر استدلال کرے۔

اور یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

طريق الهدى ، وعلما يستدل به على الفوز الأبدى ويقتدى به وقرئ (إن الذين كفروا بآية الله لهم عذابٌ شديد) قيل المراد بها سيدنا محمد ﷺ

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۲۰)

عن مجاهد رحمۃ اللہ علیہ فى قوله : "سَنُرِيهِمْ اٰيَاتِنَا فِى الْاٰفَاقِ" قال محمد ﷺ

(رواه عبد بن حميد و ابن جرير

فتح القدير للشوكانى ج ۴ ص ۵۰۹)

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہدایت کا جھنڈا بنایا ہے اور علم ہیں تاکہ ابدی کامیابی پر آپؐ سے دلیل پکڑی جائے اور اقتداء حاصل کی جائے اور یہ آیت ان الذین کفروا بایۃ اللہ لھم عذابٌ شدید سے مراد ہمارے سردار حضرت محمدؐ ﷺ ہیں۔

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "سَنُرِيهِمْ اٰيَاتِنَا فِى الْاٰفَاقِ" میں اٰیاتِنَا سے مراد حضورِ اقدس ﷺ کی ذاتِ بابرکات ہے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا باباؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حفصة رضی اللہ عنہا

قالت كانت ام عطية رضی اللہ عنہا لا تذكر رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الا قالت بابا فقلت اسمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول كذا وكذا قالت نعم بابا قال لتخرج العواتق و ذوات الخدور و الحيض فيشهدن الخير و دعوة المسلمين و تعتزل الحيض المصلى.

(سنن النسائی ج ۱ ص ۴۱ صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۳۴)

بابا بموحدتين بينهما همزة مفتوحة و

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بابا کہتیں میں نے کہا کیا تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ایسا فرماتے سنا ہے۔ اُس نے کہا ہاں بابا نے فرمایا کہ عید کے دن جوان لڑکیاں اور باپردہ اور حیض والیاں بھلائی حاصل کرنے کے لیے (عیدگاہ میں) نکلیں۔ اور مسلمانوں کی دُعاؤں میں شامل ہوں۔ لیکن حیض والیاں عیدگاہ سے علیحدہ رہیں۔

بابا دو باکے ساتھ درمیان میں ہمزہ مفتوحہ اور آخر میں ہمزہ مخففہ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الثانية خفيفة۔

(فتح الباری مصری ج ۲ - ص ۴۶۹)

وفی روایۃ سلیمان بن حرب عن حماد رحمۃ اللہ علیہ عند الاسماعیلی قالت امرنا بابا بکسر الموحدۃ بعدها همزة مفتوحة ثم موحدة ممالة وعلیٰ هذا فکانه فی روایۃ الحجبی کذلك لکن بابدال الهمزة یاتحتانیة فتصیر صورتها بِیبَا۔

(فتح الباری مصری ج ۲ - ص ۴۶۴)

حضرت سلیمان بن حرب حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں جو اسماعیلی میں ہے۔ اس نے کہا کہ ہمیں بابا نے حکم دیا ب کا کسرہ اسکے بعد ھمزہ مفتوحہ پھر ب الف والی اور حجبی کی روایت اسی طرح ہے۔ لیکن ھمزہ کو یا کے ساتھ بدل دیا گیا ہے۔ تو اس کی شکل بیبا کی سی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البارع

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زمانے بھر میں افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

مِنْ بَرَعَ الشَّیْءُ مثلث الراء براعۃً و بروعا إذا فاق أقرانہ فضلاً و عِلماً و رجح علیھم حِلمًا و حُکمًا۔

(سبل الھدی ج ۱۔ ص ۵۴۰)

الفائق اقرانہ علمًا و فضلاً۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۲۴)

برع - براعۃ - تمام شدن در فضل گذشتن از اصحاب در دانش (اقرب ج ۱ ص)

فاق اصحابہ فی العلم وغیرہ۔ (القاموس ج ۳ ص)

برع الشئ سے رکے ساتھ مصدر براعۃ و بروع جب اپنے ہمعصروں پر فضل وعلم سے بڑھ جائے۔ اور بردباری اور فیصلے کی وجہ سے بھاری ہو۔

آپ ﷺ اپنے زمانے کے لوگوں پر علم وفضل سے افضل تھے۔

براعۃ فضیلت میں پورا ہونا اور دانائی میں اپنے ساتھیوں سے آگے نکل جانے کو کہتے ہیں۔

جو اپنے ہمعصروں سے علم وغیرہ میں بڑھ جائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البرقلیط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حق و باطل کے درمیان فرق کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

(البارقلیط) بباء موحدۃ فالف فراء مکسورۃ فقاف ساکنۃ فلام فمثناۃ تحتیۃ فطاء مھملۃ قال القاضی ھو اسمہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الانجیل۔ ومعناہ روح القدس وقال ثعلب: الذی یفرق بین الحق والباطل وقیل: الحامد۔ وقیل: الحماد وقال الشیخ تقی الدین الشمنی رحمۃ اللہ علیہ و اکثر اھل الانجیل علی ان معناہ المخلص

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۴۰)

(البارقلیط) ب پھر الف آگے راکسرہ والا آگے ق پھر لام آگے ی پھر طبے نقطہ۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ کہتے ہیں۔ کہ یہ اسم گرامی آپؐ کا انجیل میں ہے۔ اس کا معنی روح القدس ہے۔ امام ثعلب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کرے۔ کہا گیا ہے کہ اس کا معنی تعریف کرنے والا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زیادہ تعریف کرنے والا۔ شیخ تقی الدین شمنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اکثر اہل انجیل اس کا معنی خلاصی دلوانے والا کرتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الباطن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار • پوشیدہ • درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فھو المطلع علی بواطن الامور بواسطۃ ما یوحیہ اللہ تعالیٰ الیہ۔

جو اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ امور پر وحی کے ذریعے اطلاع پائے۔

شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳۔ ص۱۲۳

وکان معناہ فی حقہ ﷺ الذی لا تدرک غایۃ مقامہ وعظم شانہ الذی خصہ اللہ تعالیٰ بہ لقصر العقول عن ذلک وقد اشار الی ذلک صاحب البردۃ رحمۃ اللہ علیہ بقولہ :

اعیی الوری فہم معناہ فلیس یری للقرب والبعد فیہ غیر منفحم

الباطن کا معنی آپؐ کے حق میں یہ ہوگا جس کے مقام کی انتہا کا ادراک نہ ہو۔ بلندی مرتبہ جسکو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے لیے خاص کیا ہے۔ وہاں تک بات کرنے سے لوگوں کی عقلیں کام نہ کرسکیں۔ قصیدہ بردہ والے نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ "جہاں اس کے معنی پانے سے تھک گیا ہے۔ اس کے قرب وبعد میں مقابلہ نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

كالشمس تظهر للعينين من بعد
صغيرة وتكل الطرف من امم
وكيف يُدْرِكُ فِي الدنيا حقيقتهَ
قوم نيام تسلوا عنه بالحلم
فمبلغ العلم فيه انه لبشر
وانه خير خلق الله كلهم
صلى الله عليه وسلم وزاده شرفا
فضلا لديه ۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ۔ ص ۵۴۰/۵۴۱)

جیسے سُورج جو دُور سے چھوٹا معلوم
ہوتا ہے اور آنکھ اس کے دیکھنے
سے تھک جاتی ہے۔ دُنیا میں
ان کی حقیقت اس قوم کو کیسے معلوم
ہو جو خوابِ غفلت میں سو رہی
ہے۔ حقیقت میں آپؐ بشر ہی
ہیں۔ لیکن مخلوقِ خُدا میں سب سے
بہتر ہیں۔ اللہ آپؐ پر درُود بھیجے
اور آپؐ کے شرف و فضل کو زیادہ
فرمائے۔

والباطن ای العالم
بما بطن من قولهم فلان
يبطن امر فلان : ای
يعلم داخلة امره ۔

(فتح القدیر ج ۵ ص ۱۶۲)

اور باطن کے معنی خفیہ امُور کو
جاننے والا۔ عرب کا محاورہ ہے
فلان یبطن امر فلان یعنی وہ اس
کی اندر کی حقیقت سے واقف ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البالغ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار احکامِ الٰہی پہنچانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ط"

(سورة الانعام ۱۴۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"فرما دیجئے اللہ تعالیٰ کے لیے ہے دلیل پہنچنے والی۔"

عن ابی حمید الساعدی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استعمل ابن اللُّتبیۃ علی صدقات بنی سلیم فلما جاء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحاسبہ قال ھذا الذی لکم و ھذہ ھدیۃ اھدیت لی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھلا جلست فی بیت ابیک و

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ابنِ لتبیہ رضی اللہ عنہ کو بنی سلیم کی زکوٰۃ پر عامل بنا کر بھیجا۔ جب وہ زکوٰۃ لے کر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نے اس سے حساب لیا تو اس نے عرض کیا۔ یہ تو زکوٰۃ ہے۔ اور یہ مجھ کو ہدیہ دیا گیا ہے۔ تو اس پر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیت امك حتی تاتیك هدیتك ان كنت صادقا ثم قام رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فخطب الناس فحمد الله واثنیٰ علیه ثم قال اما بعد فانی استعمل رجالاً منكم علیٰ امور مما ولّانی الله فیاتی احدهم فیقول هذا الذی لكم وهذه هدیة اهدیت لی فهلّا جلس فی بیت ابیه وبیت امه حتی تاتیه هدیته ان كان صادقا فوالله لا یاخذ احدكم منها شیئًا قال هشام بغیر حقه الا جاء الله یحمله یوم القیٰمة الا فلا اعرفن ما جاء الله رجل ببعیر له رغاء او ببقرة لها خوارٌ او شاة تیعر ثم رفع یدیه حتی رایت بیاض ابطیه الا هل بلّغت۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۱۰۶۸)

فرمایا تو اپنے ماں اور باپ کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ گیا تاکہ تیرے پاس تیرا ہدیہ آتا اگر تو سچا ہے۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ کی تعریف مکرر سہ کرر کی۔ پھر فرمایا امّا بعد میں تم میں سے کسی شخص کو ان ممالک پر جو اللہ نے میرے تحت کئے ہیں عامل بنا کر بھیجتا ہوں اور وہ میرے پاس آکر کہتا ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے پس کیوں نہ بیٹھا رہا وہ اپنے ماں اور باپ کے گھر میں تاکہ اس کے پاس اس کا ہدیہ آتا اگر وہ سچا ہے۔ اللہ کی قسم جو شخص کوئی چیز بغیر حق کے لے گا تو وہ اس کو اٹھا کر قیامت کے دن پیش ہو گا۔ خبردار میں نہ دیکھوں کہ ایک آدمی نے اونٹ اٹھایا ہوا ہو اور وہ بول رہا ہو یا گائے اٹھائی ہو اور وہ آواز کرتی ہو۔ یا بکری اٹھائی ہو اور وہ بولتی ہو۔ پھر آپؐ نے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ حتیٰ کہ میں نے آپؐ کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھا فرمایا۔ خبردار ہو جاؤ کہ میں نے اللہ کا حکم پہنچا دیا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البائس

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — مسکین — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان فیما دعا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع اللھم انک تسمع کلامی وتری مکانی وتعلم سری وعلانیتی ولا یخفی علیک شئ من أمری انا البائس الفقیر المستغیث المستجیر الوجل المشفق المقر المعترف بذنبہ اسألک مسألۃ المسکین وابتھل الیک ابتھال الذلیل وادعوک دعاء الخائف الضریر

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر جو دعائیں مانگیں۔ ان میں سے ایک یہ دعا بھی تھی۔ اے اللہ بے شک تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے۔ اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔ میرے کاموں میں سے تجھ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے میں بے نوا فقیر فریادی پناہ لینے والا خوف کھانے والا، ڈرنے والا اقراری اعتراف کرنے والا اپنے گناہوں کا سوال کرتا ہوں۔ تجھ سے مسکینوں کی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

من خضعت لك رقبته وفاضت لك عبرته، وذل لك جسده ورغم لك انفه اللهم لا تجعلنی بدعائك رب شقیا وکن بی رؤفا رحیما، یاخیر المسئولین و یاخیر المعطین۔

(رواہ الطبرانی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۵۔ ص ۱۷۵)

طرح مانگتا ہوں اور ذلیلوں کی طرح زاری کرنے والا ہوں۔ تجھ سے خوف زدہ، آفت رسیدہ کی طرح مانگتا ہوں اس شخص کی طرح جس کی گردن تیرے لیے ذلیل ہوگئی۔ جس کے آنسو تیرے لیے جاری ہوئے اور جسم ذلیل ہوا اور ناک خاک آلودہ ہوئی۔ اے اللہ مجھے اپنی دعا میں بدبخت نہ کرنا اور میرے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہوجا۔ اے سب سے بہتر جن سے سوال کیا گیا اور اے سب سے بہتر عطا کرنے والے

عن ابی طلحة رضی اللہ عنہ قال شکونا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجوع ورفعنا عن بطوننا عن حجرٍ حجرٍ فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن حجرین۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۶۰)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ہم نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹوں سے کپڑا اٹھا کر ایک ایک پتھر باندھا ہوا دکھایا۔ آپؐ نے اپنے بطن مبارک سے کپڑا اٹھا کر دو پتھر باندھے ہوئے دکھائے۔

البائس ذوالبؤس وهو شدة الفقر۔

(فتح القدیر ج ۳ ص ۴۳۵)

البائس۔ فاقہ زدہ اور وہ سخت فقیری کو کہتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البھلول

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار روشن چاند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ان اللہ سبحانہ وتعالیٰ قال لموسیٰ علیہ السلام ان محمدا ھو البدر الباھر ای لانہ بھر بنورہٖ نور الانبیاء ای غلبہ فی الاضاءۃ لکثرۃ الانتفاع بہ و الاقتباس منہ، مأخوذ من قولھم بدرٌ باھر أی غالبٌ نورہ نورَ الکواکب۔ أو لانہ صلی اللہ علیہ وسلم غلب بحسنہ جمیع الخلائق من قولھم بھرت فلانۃ النساء أی غلبتھن حسنا أو لأنہ

اللہ وحدہٗ لاشریک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی روشن چاند ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے نور سے تمام پیغمبروں کے نور کو ماند کر دیا یعنی روشنی کی وجہ سے تمام پر غالب آئے کیونکہ آپؐ سے بہت زیادہ نفع حاصل کیا گیا۔ اور یہ بدر بھر سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کا معنی ہے۔ وہ چاند جس کی روشنی ستاروں پر غالب آجائے یا اس وجہ سے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حسن کی وجہ سے تمام مخلوق پر غالب آگئے۔ ان کا یہ قول "بھرت فلانۃ النساء"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

ظاهر الحجة من قوله:

لقد بَهَرْتَ فلا
تَخْفَى على أَحدٍ ۔
إلا على أَكْمَهٍ
لا يعْرف القمرا

(سبل الهدى والرشاد ج ۱ ۔ ص ۵۴۱)

یعنی وُہ عورت اور عورتوں پر حُسن کے ذریعے غالب آگئی۔ یا یہ کہ آپ کے دلائل ظاہر تھے جیسے شاعر کے قول میں ہے۔ آپ روشن ہیں۔ اور آپ کی روشنی کسی پر مخفی نہیں صرف اسی پر مخفی ہے۔ جو شب کور ہو۔ جو چاند کو نہیں پہنچانتا۔

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال انشق القمر على عهد رسول الله ﷺ فرقتين فرقةٌ فوق الجبل و فرقة دونه فقال رسول الله ﷺ اشهد ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۷۲۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ زمانہ نبوی میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا پہاڑ کے اُوپر تھا۔ دُوسرا کچھ نیچے حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا گواہ رہو۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حسین وجمیل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الباھی اخرہ تحتیۃ
ای الحسن الجمیل۔
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۲۴)

الباھی کے آخر میں ی ہے جس کا معنی ہے خوبصورت جمیل۔

اسم فاعل من البھاء۔
والحسن والرونق۔
(سبل الھدیٰ ج۱ - ص۵۴۱)

بھاء سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا معنی خوبصورتی اور رونق ہے

و اَبْھَی الرَّجُلُ حَسُنَ وجھُہ۔
(القاموس ج۴ - ص۳۰۶)

عربوں کا محاورہ ہے اَبْھَی الرَّجُلُ جس کا چہرہ خوبصورت ہو۔

بھو۔ بھاء۔ خوبی
(صراح - ج ۲ - ص ۴۳۰)

بھاء کا معنیٰ خوبصورتی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البحر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سمندر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فی الأصل : خلاف البر ثم غلب علی الماء الکثیر الواسع العمق ، ویطلق علی کل نھر عظیم، ویقال للفرس الواسع الجری بحر۔ وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم کما فی قصص الأنبیاء للکسائیؒ لأن اللہ سبحانہ و تعالیٰ قال لبعض أنبیائہ إن محمداً البحرُ الزاخِرُ ۔ أی لعموم نفعہ لأنہ طاھر نفسہ مطھِر لغیرہ ممن اتبعہ ، ولسعۃ کرمہ

البحر اصل میں خشکی کا اُلٹ ہے پھر یہ نام گہرے وسیع پانی پر استعمال ہوتا ہے اور بڑے دریا پر بھی اس کا اطلاق آتا ہے۔ وُہ گھوڑا جو تیز دوڑے اس کو بھی بحر کہا جاتا ہے یہ اسم گرامی حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ وحدہٗ لاشریک نے اپنے بعض پیغمبروں کی زبان پر ان محمدًا البحرُ الزاخِرُ فرمایا ہے۔ جس طرح کہ علامہ کسائی کی قصصِ انبیاء میں مذکور ہے۔ یا بوجہ عام نفع ہونے کے کیونکہ آپؐ اپنے نفس میں بھی پاک ہیں اور اپنے پیروکار

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فقد قال أنس رضی اللہ عنہ :
ما سئل رسول الله ﷺ
على الإسلام شيئا إلا
أعطاه ۔ قال فسأله رجل
غنما بين جبلين فأعطاه
إياها ، فأتى قومه فقال:
ياقوم أسلموا فوالله إن
محمدا ليعطى عطاء من
لا يخاف الفقر۔

(سبل الهدى والرشاد ج ۱ ص ۴۲-۵۴۱)

کو بھی پاک کرتے ہیں۔ اور بوجہ آپ ﷺ
کی سخاوت کے حضرت انس
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس
ﷺ سے جو بھی اسلام کے بارے
میں مانگا جاتا آپ ﷺ دے دیتے۔ حتیٰ کہ
ایک آدمی نے آپ ﷺ سے دو پہاڑوں
کے درمیان جو بکریاں تھیں مانگیں ۔
آپ ﷺ نے اس کو دے دیں۔ پھر وہ اپنی
قوم کے پاس آیا۔ اور اس نے قوم کو
کہا کہ اے قوم مسلمان ہو جاؤ۔ اللہ کی
قسم محمد ﷺ اتنی بخشش فرماتے
ہیں کہ آپ کو کسی قسم کی فقیری کا کوئی
خوف نہیں۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال
كان النبى صلى الله عليه وسلم
لا يدّخر شيئًا لغدٍ ۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور
اقدس ﷺ کل کے لیے کسی
چیز کا ذخیرہ نہ کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البدر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن عائشة رضی اللہ عنہ لما قدم رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المدينة جعل النساء و الصبيان يقلن :

طلع البدر علينا
من ثنيات الوداع
وجب الشكر علينا
ما دعا لله داع

(تاریخ ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۹۷)

(مدارج النبوۃ - ج ۲ - ص ۸۹)

القمر المستكمل، سمّى بَدْرا لتمامه صلی اللہ علیہ وسلم و لكماله وعلوّ شرفه وفی قصص

حضرت ابن عائشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں قدم مُبارک رکھا تو عورتیں اور بچے یہ شعر پڑھتے تھے۔

"ہم پر وداع کی چوٹیوں سے چودھویں رات کا چاند طلوع ہوا۔ جب تک اللہ کو لوگ پُکارتے رہیں گے اس وقت تک ہم پر اس کا شکر واجب ہے۔

پُورا چاند۔ یہ اسمِ گرامی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ اپنے کمال اور بُلندیٔ شرف میں پُورے بدر تھے۔ اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الکسائی أن الله تبارك وتعالیٰ قال لموسیٰ علیہ السلام فی مناجاته:

إنّ محمّدا هو البدر الباهر والنّجم الزاهر والبحر الزاخر۔

(سبل الهدیٰ والرشاد ج ۱۔ ص ۵۴۲)

و در بعضے روایات ایں زیاں آمدہ "ایها المبعوث فینا بالامر المطاع"

(مدارج النبوۃ ج ۲ ص ۸۹)

و مروی است از انس رضی اللہ عنہ کہ گفت من دراں زمان پسرے بودم ہشت یا نو سالہ یاد دارم کہ روزے آنحضرت ﷺ بمدینہ منورہ درآمد در و دیوار بنور طلعت او روشن شد ہمچنانکہ آفتاب طلوع کند۔

(مدارج النبوۃ ج ۔ ص ۸۹)

علامہ کسائیؒ نے اپنی قصص میں بیان کیا ہے۔ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو یہ مناجات سکھائی کہ حضرت محمد ﷺ بدر روشن ہیں۔ اور چمکنے والے ستارے ہیں اور گہرے سمندر ہیں۔

اور بعض روایتوں میں یہ الفاظ زیادہ ہیں۔ وُہ جو مبعوث کئے گئے! واجب الامر کے ساتھ ہم میں بھیجے گئے۔"

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مَیں اس وقت کوئی آٹھ یا نو سال کا لڑکا تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب حضُور اقدس ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو آپؐ کے طلوع کی روشنی سے مدینہ منورہ کے در و دیوار آفتاب کی طرح روشن ہو گئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا بدر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چودھویں رات کے چاند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

انہ قیل فی تفسیر قولہ تعالیٰ: "وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ" ان المراد بہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و انہ من اسمائہ والیہ الاشارۃ بقولہ تعالیٰ، "طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝" وذلک لطہ من العدد اربعۃ عشر وھو کمال البدر

(رحلۃ الشتاء والصیف لمحمد بن عبداللہ الحسینی الموسوی۔ص ۱۲۱)

"لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ" (آل عمران ۱۲۳)

بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہاری بدر کے ساتھ امداد فرمائی۔ اس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ بدر سے مراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور بدر آپؐ کا اسمِ گرامی ہے۔ اور اللہ کے فرمان طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى۔ میں بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ طٰهٰ کے عدد بلحاظ ابجد کے چودہ ہیں۔ اور بدر کے بھی چودہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البدء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — صدرِ مجلس — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قال کان المسلمون اذا رجعوا من سفر بدؤا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسلموا علیہ ۔ ثم انصرفوا الی رحالھم (الحدیث)

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۱۲)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مسلمان کسی سفر سے واپس ہوتے تو پہلے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری دیتے اور سلام عرض کرتے پھر اپنے گھروں کو واپس چلے جاتے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ فی حدیث خضر علیہ السلام قال وکان ذکر اذا احدًا من الانبیاء بدأ بنفسہ رحمۃ اللہ علینا وعلی اخی کذا رحمۃ اللہ علینا (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۷۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں ایک لمبی حدیث ہے ان کا بیان ہے کہ جب آپ نبیوں میں سے کسی نبی کا ذکر فرماتے تو پہلے اپنے نفس سے شروع فرماتے یوں فرماتے اللہ ہم پر بھی رحم فرمائے اور ہمارے فلاں بھائی پیغمبر پر بھی رحمت نازل فرمائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البدیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مجسّم حُسن وجمال درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المستقل بالحسن والجمال۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۴)

البدیع: صفة مشبهة من «أَبْدَعَ» المتعدی بجعله لازما منقولا إلى فَعُل أی المبدَع فی الحسن والجمال أی المستقل بذلك والمنفرد به، وهو من أسمائه تعالیٰ ومعناه موجد الشئ بغیر آلة ولا مادة۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۴۲)

نرالے حسن وجمال والے۔

البدیع صفت مشبہ کا صیغہ ابدع متعدی سے ہے جو لازم کے معنی میں استعمال ہُوا ہے۔ یعنی حسن وجمال میں نرالے۔ حسن میں مستقل اور منفرد۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ جس کا معنی وُہ ذاتِ باری تعالےٰ جو بغیر مادہ اور آلہ کے کسی چیز کو وجُود میں لائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مجسم نیکی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اسم فاعل من البر بالکسر وھو الاحسان والطاعۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۳)

برّ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جس کا معنی ہے احسان اور تابعداری۔

عن ادریس علیہ السلام من افضل البر ثلاثۃ الصدق فی الغضب والجود فی العسرۃ والعفو عند المقدرۃ سمی برلانہ من ذلک بمکان۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۲۳)

حضرت ادریس علیہ السلام فرماتے ہیں نیکی کی تین علامتیں ہیں غصہ میں سچ بولنا۔ تنگی میں سخاوت کرنا اور طاقت رکھتے ہوئے معافی دے دینا کیونکہ یہ صفات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی پائی جاتی ہیں۔ اس لیے آپ کا نام البر ہوا۔

عن النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ ان رجلا سئال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

البر والاثم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البر حسن الخلق والاثم ماحاك فی نفسك وكرهت ان يطلع الناس عليه۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۶۲)

وسمی صلی اللہ علیہ وسلم به لانه كان من ذلك بمكان۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ص۵۴۲)

قال حسان رضی اللہ عنہ:

هجوت محمدا فاجبت عنه
وعند الله فی ذاك الجزآء
هجوت محمدا برا تقيا
رسول الله شيمته الوفآء
فان ابی ووالدتی وعرضی
لعرض محمد منكم وقآء

(الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج۲۔ص۳۰۱)

کہ نیکی اور بدی کیا ہے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں خلش پیدا کرے اور جس پر تو لوگوں کے مطلع ہونے کو ناپسند کرے۔

یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ آپ نیکی کے اعلیٰ مقام پر تھے۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ (اے مخالف) تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کی تو میں نے اس کا جواب دیا۔ اور اس میں اللہ کے ہاں ثواب ہے۔ (اے مخالف) تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نیک متقی۔ اللہ کے رسول ہیں جنکی عادت مبارک وعدہ وفائی ہے کی ہجو کی میرے ماں باپ کی عزت اور میری عزت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت پر قربان ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البرقلیطس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حق و باطل کے درمیان فرق کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن اسحاق
و متابعوہ رحمہم اللہ تعالیٰ ھو
محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالرومیۃ
(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۴۲)

امام ابن اسحٰق اور ان کے متبعین رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسم گرامی رومی زبان میں ہے۔

محمد وھو بالرومیۃ
البرقلیطس صلی اللہ علیہ وسلم
(سیرۃ ابن ھشام مع الروض الانف للسھیلی
ج ۱ - ص ۲۶۴)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس کو رومی زبان میں برقلیطس کہا جاتا ہے۔

یخبر الحواری یثبت
بعثۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
من الانجیل قال ابن
اسحاق وقد کان
فیما بلغنی عما کان
وضع عیسی ابن مریم

یوحنا حواری حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت انجیل میں ثابت کرتا ہے۔ امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے مجھے یہ بات پہنچی ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ ابن مریم علیہ السلام کو جب انجیل ملی تو انہوں نے اہل

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

علیہ السلام فیما جاءہ من الله فی الانجیل لاهل الانجیل من صفة رسول الله ﷺ مما اثبت یحنس الحواری لهم۔

(سیرۃ ابن هشام مع الروض الانف سهیلی ج ۱ - ص ۲۶۴)

انجیل کے لیے جو حضرت محمد ﷺ کا اسم گرامی رکھا تھا۔ اس میں یوحنا حواری نے برقلیطس کا نام ثبت کیا۔

ان هذا اللفظ معرب من اللفظ الیونانی قال فان قلنا انّ هذا اللفظ الیونانی الاصل پاراکلی طوس فیکون بمعنی المعزی والمعین والوکیل وان قلنا ان اللفظ الاصل پیرکلوطوس فیکون قریبا من معنی محمّد واحمد (ﷺ)

(الجواب الفسیح لما لفقه عبد المسیح للعلامة الالوسی البغدادی ج ۱ ص ۸۰)

یہ لفظ یونانی سے عربی میں آیا ہے۔ اگر ہم اس یونانی لفظ کو پاراکلی طوس کہتے ہیں تو اس کا معنی تسلّی دینے والا۔ امداد کرنے والا اور وکیل ہے۔ اور اگر ہم اس لفظ کو اصل میں پیرکلوطوس کہتے ہیں تو اس کا معنی قریباً قریباً محمّد ﷺ اور احمد ﷺ کے معنوں میں ہے۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البرھان صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کی برہان — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" يَا يُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا "

(سورة النساء ۱۷۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف۔

"اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔"

عن سفيان بن عيينة رحمۃ اللہ علیہ فی قوله " قَدْجَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ " قال هو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(رواه ابن ابی حاتم / شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ - ص ۱۲۳)

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے "قَدْجَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ" کی تفسیر میں بتایا ہے کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

و البرهان فی اللغة : الحجة وقيل الحجة النيرة الواضحة التی تعطی

برھان لغت میں دلیل کو کہتے ہیں۔ اور کہا گیا ہے۔ روشن واضح دلیل۔ جو پورا یقین عطا کرے۔ اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الیقین التام والنبی صلی اللہ علیہ وسلم برهان بالمعنیین لانه حجة الله تعالیٰ علی خلقه وحجة نیرة واضحة لما معه من الآیات والمعجزات الدالة علی صدقه۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۴۳)

البرهان هو محمّد علیه الصّلوٰة والسّلام وانّما سماه برهانا لان حرفته اقامة البرهان علی تحقیق الحق وابطال الباطل و النور المبین هو القرآن وسماه نورا لانه سبب لوقوع نور الایمان فی القلب و لما قرر علی کل العالمین کون محمّد رسولا وکون القرآن کتابا حقّا امرهم بعد ذٰلك ان یتمسکوا بشریعة محمّد صلی اللہ علیہ وسلم و وعدهم علیه بالثواب۔

(تفسیر کبیر لامام الرازی ج ۳ ص ۳۴۸)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں ہیں برہان ہیں۔ کیونکہ آپؐ اللہ کی مخلوق پر حجّت ہیں اور روشن واضح دلیل ہیں۔ کیونکہ آپؐ کے پاس آیات اور معجزات ایسے ہیں جو آپؐ کی صداقت پر دلیل ہیں۔

برہان سے مراد محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں۔ اور یہ اسم گرامی آپؐ کا اس لیے رکھّا گیا۔ کیونکہ آپؐ کا اصل کام حق اور باطل کے درمیان برہان قائم کرنا تھا۔ اور نورِ مبین سے مراد قرآن کریم ہے۔ اور قرآن کریم کو نور اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ دلوں میں ایمان کا نور داخل کرتا ہے اور جب حضرت محمّد اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا جہانوں کے لیے رسول ہونا ثابت ہو گیا اور قرآن کریم سچی کتاب ثابت ہو گئی تو اسکے بعد انکو حکم دیا کہ حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی تابعداری کریں اور ان کو اس پر ثواب کا وعدہ دیا۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا بسط الکفین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کشادہ ہتھیلیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کنایۃ عن سعۃ العطاء والجود کقولہ:

بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ط (المائدۃ ۶۴)

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۹۷)

بسط الکفین کنایہ ہے بخشش کی کشادگی اور سخاوت سے۔ جیسا اللہ تعالیٰ نے فرمایا بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن اللہ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیٔ النھار ویبسط یدہ بالنھار لیتوب مسیٔ اللیل حتی تطلع الشمس من مغربھا۔

(جامع الصغیر ج ۱ ص ۶۲)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے۔ حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ (یعنی قرب قیامت)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البشر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — انسان — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

" قُلْ إِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ "

(سورۃ حم سجدہ ٦)

(البشر) بشين معجمة محركة فى الأصل: الإنسان لظهور بشرته وهى ظاهر الجلد من الشعر بخلاف سائر الحيوانات لانها مستترة الجلد بالشعر والصوف والوبر وسمى به ﷺ لانه اعظم البشر واجلهم كما سمى بالناس من تسمية الخاص باسم العام -

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۴۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"آپ فرما دیجئے صرف میں تمہارے جیسا انسان ہوں میری طرف اللہ کی وحی آتی ہے"

بشر بشین کے ساتھ اور ش کی فتح سے جس کا معنی انسان ہے۔ بشر کو بشر اس لیے کہتے ہیں۔ کہ اس کا چمڑا ظاہر نظر آتا ہے۔ بخلاف دوسرے حیوانات کے کہ ان کا چمڑا بالوں اور اُون سے ڈھکا رہتا ہے حضور اقدس ﷺ کا یہ اسم گرامی اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ تمام بشروں سے عظیم اور بڑے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا بشری عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عیسیٰؑ کی بشارت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن خالد بن معدان رضی اللہ عنہ عن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انھم قالوا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرنا عن نفسک فقال دعوۃ ابی ابراھیم و بشری عیسی علیہ السلام ورأت امی حین حملت بی انہ خرج منھا نور اضاءت لہ بصری و بصری من ارض الشام۔

(المستدرک للحاکم ج ۲ - ص ۶۰۰)

فعلیٰ من البشارۃ وھی الخبر السار ای

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کے بارے میں ہم کو باخبر فرمائیں۔ آپؐ نے جواب دیا میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور میری ماں نے جب مجھے حمل میں اٹھایا تو انہوں نے دیکھا کہ ان سے ایک روشنی نکلی ہے جس نے بصریٰ کو روشن کر دیا اور بصریٰ شام کے علاقہ میں ہے

بشارت سے فعلیٰ کا وزن ہے جس کے معنی بشارت دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

المبشر به قال الله تعالیٰ حاکیا عن عیسیٰ علیہ السلام "وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اِسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ط"

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۴۳)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال امرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ننطلق مع جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ الی ارض النجاشی قال ما منعك ان تسجد لی قلت لا نسجد الا لله قال وما ذاك قلت ان الله بعث فینا رسوله وهو الرسول الذی بشر به عیسی بن مریم برسول یاتی من بعدی اسمه احمد فامرنا ان نعبد الله ولا نشرك به شیئاً۔

(اخرجه ابن مردویة)

(الدر المنثور ج ۶ - ص ۲۱۴)

نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حکایت بیان کی ہے۔ وُہ فرماتے ہیں کہ مَیں بشارت دینے کے واسطے آیا ہُوں۔ اس بڑے رسُول کی جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا اسم گرامی احمدؐ ہوگا۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نجاش کے ملک (حبشہ) جائیں۔ نجاشی نے کہا کہ تجھے کس چیز نے مجھے سجدہ کرنے سے روکا۔ مَیں نے کہا کہ ہم اللہ کے بغیر کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔ نجاشی نے کہا کہ یہ کیوں؟ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالےٰ نے ہم میں اپنا رسُول بھیجا ہے۔ اور وُہ رسُول ہیں جنکی بشارت حضرت عیسےٰ بن مریم علیہ السلام نے دی ہے کہ میرے بعد ایک بہت بڑے رسُول آئینگے جن کا نام احمدؐ ہوگا۔ اور اس رسُولؐ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وبعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البشیر

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بشارت دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيرًا ○ " (البقرة ۱۱۹)

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ ثم جئت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسلمت علیہ فقلت ھذا عمر بن الخطاب یستأذن فقال ائذن لہ وبشرہ بالجنۃ فجئت وقلت ادخل وبشرک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالجنۃ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف۔

"ہم نے آپؐ کو سچا دین دیکر بھیجا کہ خوشخبری سناتے رہیئے اور ڈراتے رہیئے"

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ پھر میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا کہ یہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اجازت چاہتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو اندر آنے کی اجازت دو اور ساتھ ہی اسکو بہشت کی بشارت دو۔ میں واپس آیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تشریف لایئے اور آپ کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی بشارت دی ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البصیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جمالِ حقیقی کو دیکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حکی السبکی فی تفسیر" انہ ھو السمیع البصیر" أن الضمیر للنبیّ صلی اللہ علیہ وسلم قال ومعنی وصفہ بھما انہ الکامل فی السّمع والبصر اللذین یدرك بھما الآیات التی یریہ ایاھا فوصفہ بذلك وھو نذیر والانذار بالعقل وھما اعظم الحواس الموصلۃ الیہ لانہ لاکمل منہ فی الانذار والاستدلال انتھی یعنی ان وصفہ بھما بالحصر

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے" انہ ھو السّمیع البصیر"

(سورۃ بنی إسرائیل - ۱)

کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ ضمیر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹتی ہے۔ اور ان دونوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپؐ کی قوّت سمع اور بصارت جس سے نشانیوں کا ادراک ہوتا ہے کامل تھیں۔ اور ان کا بیان اس لیے کیا گیا ہے کہ آپؐ ڈرانے والے تھے اور ڈرانا عقل کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور عقل تمام حواس کی اعلےٰ ترین چیز ہے۔ اس سے ڈرانے میں کمال پیدا ہوتا ہے۔ ان دونوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

المستفاد من تعريف الطرفين وسيق للمدح ففسره بما يخصصه به و يصيره مدحاله وهو كما قيل مع بعده لاحاجة اليه فالاظهرأن المعنى السميع لكلام الله بلا واسطة البصير اى الناظر إلى نور جماله بعين بصره و هذا مما اختص به۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳۔ص ۱۳۴)

کو صیغہ حصر کے ساتھ بیان کیا گیا
یعنی سمع اور بصر پر الف لام آیا ہے
اور مقام مدح ہے۔ تو اس سے
خصوصیت پیدا ہو گئی ہے۔ تو صفت
معنی یہ ہے کہ آپ بلا واسطہ اللہ
کی کلام کو سننے والے اور اپنی نگاہ
سے نورِ جمال کو دیکھنے والے تھے
اور یہی آپ کی خصوصیت ہے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وبارک وسلم بعدد کل معلوم لک وبمد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا بکر امنۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار آمنہ کے اکلوتے لال درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المرأة والناقة اذا ولدتا بطنا واحدًا واول ولد الابوين۔ (قاموس ج ۱ ص ۳۷۶)

عورت اور اونٹنی جس کے ہاں ایک ہی بچہ ہو۔ والدین کا پہلا اکلوتا فرزند۔

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

" يَا بِكْرَ آمِنَةَ
الْمُبَارَكَ ذِكْرُهُ
وَلَدَتْهُ مُحْصَنَةً
بِسَعْدِ الْأَسْعُدِ "

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

" اے آمنہ کے لال
جن کا ذکر مبارک ہے۔
جن کو پاک دامن نے جنا
نیک بختوں کے نیک بخت "

بکر: دوشیزہ و زن ناقۂ کہ یک شکم بیش زاد باشد و بچہ نخستین کہ پس ازوے ہنوز دیگر زاد باشد۔

(صراح۔ ج ۱ ص ۲۸۷)

نوجوان لڑکی یا عورت یا اونٹنی جو صرف ایک ہی بچہ جنے یا پہلا بچہ کہ اس کے بعد ابھی دوسرا بچہ پیدا نہ ہوا ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البلیغ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار فصیح درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

"وَقُلْ لَّهُمْ فِيْ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ○"

(سورۃ النساء ۶۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف۔
"اور ان سے انکی جانوں تک اثر کرنے والی بات کیجیے۔"

عن عرباض بن سارية رضی اللہ عنہ قال صلى لنا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الفجر ثم أقبل علينا فوعظنا موعظة بليغة ذرفت لها الاعين ووجلت منها القلوب قلنا أو قالوا يارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كان هذه موعظة مودع فاوصنا قال أوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر بڑی بلیغ تقریر فرمائی جس سے ہماری آنکھیں بہ پڑیں اور دل نرم ہو گئے ہم نے یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ واعظ وداع کرنے والے کی ہے۔ آپ ہمیں کچھ نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا

Marfat.com

وان کان عبدا حبشیًا فانه من یعش منکم یری بعدی اختلافا کثیرا فعلیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المهدیین وعضوا علیها بالنواجذو ایاکم ومحدثات الامورفان کل محدثة بدعة وان کل بدعة ضلالة۔

(مسند الامام احمدبن حنبل ج۴ ص۱۲۶)

القول البلیغ وهو ان یکون کلامًا بلیغا طویلاحسن الالفاظ حسن المعانی مشتملا علی الترغیب والترهیب والاحذار والانذار والثواب و العقاب فان الکلام اذا کان هکذا اعظم وقعه فی القلب۔

(تفسیرکبیر لامام رازیؒ ج۳ ۔ص۲۵۰)

مَیں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سُننے اور اطاعت کرنے کی وصیّت کرتا ہوں۔ اگرچہ حبشی غلام ہو۔ جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا بہُت سے اختلافات دیکھے گا۔ میری سُنّت کو لازم پکڑنا اور خلفاء راشدین ہدایت یافتہ لوگوں کی سُنّت کو لازم پکڑنا اور اسکو دانتوں سے مضبُوط تھامنا اور نئے کاموں سے بچنا۔ ہر نیا کام بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

قول بلیغ یہ ہے کہ کلام پہنچنے والی لمبی جس میں اچھے الفاظ ہوں۔ اچھّے معانی ہوں جس میں رغبت اور ڈر ہو۔ اور بچنا اور ڈرانا اور ثواب اور اللہ کی گرفت ہو۔ جب ایسا کلام ہوگا۔ تو وُہ دلوں پر اثر کرتا ہے۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یاربّ العٰلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البہاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معزز درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

البھاء العز والشرف لانہ شرف ھذہ الامۃ وغیرھا۔ (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۴ ص ۱۲۴)

بہار کا معنی عزت اور شرف ہے۔ کیونکہ آپ اپنی اُمت اور دوسری امتوں کے لیے باعث شرف ہیں۔

البھاء الحسن۔ (قاموس ج ۴ ص ۳۰۶)

بہار کا معنی خوبصورتی ہے۔

بھو - بھاء خوبی یقال منہ بھی الرجل و بھو۔ (صحاح ج ۲ ص ۴۳۰)

بھو اور بہار کے معنی خوبصورتی کے ہیں۔ عربی کا محاورہ ہے: بھی الرجل وبَھُوَ یعنی ناقص یائی اور ناقص واوی دونوں سے آتا ہے۔

بھی الرجل بھو الرجل درعربی بمعنی روشن وتاباں وخوب وزیبا۔ (غیاث اللغات ص ۷۷)

بہار عربی میں روشن اور تاباں اور خوب وزیبا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البھی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — مجسّم حسن — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الحسن العاقل ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۴)

ذوالبھاء مما یملأ العین روعہ وحسنہ ۔

(تاج العروس ج ۱ ۔ ص ۵۱)

والبھی روی عن عروۃ رضی اللہ عنہ و البھاء الحسن ۔

(القاموس ج ۴ ۔ ص ۳۰۶)

خوبصورت دانا

وُہ حُسن والے جن کے دیکھنے سے انسان رُعب میں آجائے اور ان کا حُسن حیران کردے ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ البھی کا معنی خوبصورتی ہے البھاء چہرے کی رونق کو کہتے ہیں واقعہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان سے حسین تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وبملء نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مقاصد کو کھولنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الی قوله:

"عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○"

(سورة الرحمن ۴)

"ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ○"

(سورة القيامة ۱۹)

عن ابن شهاب رحمۃ اللہ علیہ قال قرأت کتاب رسول اللہ ﷺ الذی کتب لعمرو بن حزم رضی اللہ عنہ حین بعثہ علی نجران وکان الکتاب عند ابی بکر ابن حزم فکتب رسول اللہ ﷺ ھذا بیان من اللہ و رسولہ۔ (الحدیث)

(سنن النسائی ج ۲ ص ۲۲۱)

اشارہ ہے اُس قول کی طرف

"آپؐ کو بیان سکھایا۔"

"پھر ہمارے ذمہ اس کا بیان کرنا ہے۔"

امام ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ مَیں نے وُہ کتاب دیکھی ہے جو حضورِ اقدس ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو اہل نجران کے عامل بننے پر لکھ کر دی تھی۔ وُہ کتاب حضرت ابوبکر بن حزم رضی اللہ عنہ کے پاس تھی۔ اُس میں آپؐ نے لکھا تھا یہ بیان اللہ تعالیٰ اور اسکے رسُول ﷺ کیطرف سے ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا نبینا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آپ پر ہمارے آباء واجداد قربان ہوں درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حفصة بنت سيرين رضي الله عنها قالت كنا نمنع عواتقنا ان يخرجن فقدمت امرأة فنزلت قصر بني خلف فحدثت ان اختها كانت تحت رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قد غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنتي عشرة غزوة قالت اختي غزوت معه ست غزوات قالت كنا نداوي الكلمى و نقوم على المرضى فسألت اختي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت هل على احد انا باس

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ جوان عورتوں کو عیدگاہ میں جانے سے روک دیا جاتا تھا ایک عورت آئی جس نے بنی خلف کے محل میں نزول فرمایا اور اس نے بیان کیا کہ اسکی بہن اللہ کے پیغمبر کے صحابی کے نکاح میں تھی۔ جو بارہ غزوات میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا تھا میری بہن نے کہا چھ غزوات میں تو میں بھی آپ کے ساتھ تھی ہم زخمیوں کی مرہم پٹی اور بیماروں کی دیکھ بھال کرتی تھیں میری بہن نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

لمن لم یکن لها جلباب
ان لا تخرج فقال لتلبسها
صاحبتها من جلبابها و
لتشهد الخیر و دعوة
المؤمنین قالت فلما قدمت
ام عطیة رضی اللہ عنہا فسالتها او
سالناها هل سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
کذا و کذا قالت و
کانت لا تذکر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ابدا الا قالت
بیبا فقالت نعم بیبا
قال لیخرج العواتق ذوات
الخدور او قالت العواتق
وذوات الخدور والحیض
فشهدن الخیر ودعوة
المؤمنین ویعتزلن الحیض
المصلی فقلت لام عطیة
رضی اللہ عنہا الحائض فقالت او
لیس تشهدن عرفة وتشهد
کذا وتشهد کذا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۸۴)

کہ ایک کنواری لڑکی کے پاس دوپٹہ نہ
ہو اور وہ عید کیلیے نہ جائے تو اس پر کوئی
گناہ ہوگا، تو اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اسکی پڑوسن کو چاہیئے کہ اس
کیلیے دوپٹہ مہیا کرے تاکہ وہ بھلائی اور
مسلمانوں کی دعا میں شامل ہو حضرت حفصہ
رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضرت
ام عطیہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو ہم نے
اس سے پوچھا کہ تو نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا ہے کہ آپ ایسے ایسے فرماتے
تھے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا جب جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتیں تو
بیبا کہتیں۔ تو انہوں نے کہا ہاں بیبا
نے فرمایا ہے کہ جوان لڑکیاں اور پردہ دار
اور حیض والیاں عیدگاہ کو نکلیں۔ تاکہ
بھلائی اور مسلمانوں کی دعا میں شامل
ہوں لیکن حیض والیاں عیدگاہ سے
علیحدہ رہیں۔ میں نے حضرت ام عطیہ
رضی اللہ عنہا سے کہا حیض والیاں بھی۔ انہوں نے
جواب دیا کیا حیض والیاں عرفات میں نہیں
جاتیں اور وہاں نہیں حاضر ہوتیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البینۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — واضح حجت — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ"۔

(سورة البينة ۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف۔

"جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آئی"۔

عن ابن جريج رضی اللہ عنہ فی قوله تعالىٰ "حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ" قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(اخرجه ابن المنذر الدر المنثور ج ۶ ص ۳۷۹)

حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ" سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

عن عكرمة رضی اللہ عنہ فی قوله تعالىٰ "مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ط" قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(اخرجه ابن المنذر الدر المنثور ۶۔ ص ۳۷۹)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ط" یعنی پیچھے اس چیز کے جو انکے پاس دلیل آئی" سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا تارک الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جانیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی تارک فیکم الثقلین احدھما اکبر من الآخر کتاب اللہ حبل ممدود من السماء الی الارض وعترتی اھل بیتی وانھما لن یفترقا حتی یردا علی الحوض۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۴)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ چلا ہوں، دونوں ایک دوسری سے بھاری ہیں:

(۱) اللہ کی کتاب جو آسمان سے زمین تک رسّی لٹکائی گئی ہے۔ اور

(۲) میرا کنبہ اہل بیت اور وہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے حتّٰی کہ وہ مجھے حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا التالی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قرآن کی تلاوت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ :

" رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ "

(سورۃ الطلاق ۱۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" ایک ایسے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو تم کو اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں "

و إشارۃ إلی قولہ :

" كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا "

(سورۃ البقرہ ۱۵۱)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" جیسا کہ بھیجا ہم نے بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے پڑھتا ہے اوپر تمہارے آیتیں ہماری "

و إشارۃ إلی قولہ :

" اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ "

(سورۃ العنکبوت ۴۵)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" پڑھو جو کچھ وحی کی جاتی ہے طرف تیری کتاب سے اور قائم کر نماز کو "

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا تام الاذنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پورے گوش مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شثن القدمین والکفین ضخم الساقین عظیم الساعدین ضخم العضدین والمنکبین بعید ما بینھما، رحب الصدر، رجل الرأس اھدب العینین، حسن الفم حسن اللحیۃ، تام الاذنین، ربعۃ من القوم، لا طویل ولا قصیر احسن الناس لونا یقبل معا ویدبر معا، ارمثلہ ولم اسمع بمثلہ۔

(رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پورے قدم مبارک اور پوری ہتھیلیوں والے تھے بھری ہوئی پنڈلیوں والے، عظیم کلائی والے، بھرے ہوئے بازوؤں والے اور بھرے ہوئے فراخ کندھوں والے تھے، فراخ سینہ والے، کنگھی کیے ہوئے سر مبارک والے، سیاہ چشم خوبصورت دہان والے، خوبصورت ریش مبارک والے۔ پورے گوش مبارک والے، درمیانے قد مبارک والے نہ لمبے نہ پست قد والے تھے۔ رنگ میں حسین تر متوجہ ہوتے یا پیچھے مڑتے تو یکدم پھر جاتے، نہ میں نے آپ جیسا دیکھا اور نہ ہی سنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا التذکرہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نصیحت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ○"

قيل المراد به محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(شرح المواهب اللدنية ج ۳ ص ۱۲۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور بلاشبہ یہ متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔" اس سے مراد حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔"

وإشارة إلى قوله :

"كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○" (سورة المدثر ۵۴/۵۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے، پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو"

وإشارة إلى قوله :

"كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ○ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ○" (سورة العبس ۱۱/۱۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے یاد کرے اس کو۔"

وإشارة إلى قوله :

"فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ -" (سورة المدثر ۴۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"پس کیا ہے ان کو کہ اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا التقی ﷺ

ہمارے سردار پرہیزگار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فعیل من التقوی قال عیاض رحمۃ اللہ علیہ وجد علی الحجارۃ القدیمۃ مکتوب محمد تقی مصلح سید أمین.

(شرح المواھب اللدنیۃ ج ۳ ص ۱۲۵)

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ آثارِ قدیمہ کے پتھروں پر یہ عبارت کندہ تھی کہ حضرت محمد ﷺ پرہیزگار، مصلح، سردار اور امین ہیں۔

قال عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ وفارق الدنیا تقیا نقیا۔

(سنن الدارمی ج ۱۔ ص ۴۲)

امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا حضور اکرم ﷺ دنیا سے پاک صاف ہوکر تشریف لے گئے۔

عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو اللھم انی اسألک عیشۃ نقیۃ.

(الحدیث) (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۳۸۱)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضورِ اقدس ﷺ دعا کرتے تھے اے اللہ میں تجھ سے پاک زندگی مانگتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا التلقیط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اصلی کان کا سونا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ (ع) و قال ھو اسمہ فی کتب الروم۔

(سبل الھدی ج ۱ ص ۵۴۵)

اس اسم گرامی کو امام عزفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ اسم گرامی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رومی کتابوں میں موجود ہے۔

زاد الشامی رحمۃ اللہ علیہ التلقیط ذکرہ العزفی رحمۃ اللہ علیہ وقال ھو اسمہ فی کتب الروم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۵)

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے التلقیط کے لفظ کو زیادہ کیا ہے جس کو علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور کہا کہ یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا رومی کتابوں میں ہے۔

والتقط محرکۃ ... وقطع ذھب توجد فی المعدن۔ (القاموس ج ۲ ص ۳۸۴)

اور سونے کے ٹکڑے جو کان میں پائے جائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا التنزیل

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نازل کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلىٰ قوله :

" تَنْزِيلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ " (سورۃ الحاقۃ ۴۳) قيل محمد فهو بمعنى رسول من الله - (شرح المواهب اللدنية ج ۳ ص ۱۲۵)

هو بمعنى المنزل اى المرسَل او المنزل إليه اى الموحىٰ اليه القرآن - (سبل الهدىٰ ج ۱ ص ۵۲۵)

فعلى الاوّل هو بمعنى قوله تعالىٰ " رَسُوْلٌ مِّنَ اللهِ " (سورۃ البیّنۃ ۲)

(سبل الهدىٰ ج ۱ ص ۵۲۵)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

" اس کا نازل ہونا پروردگار کی طرف سے ہے"۔ اِس سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔" اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسُول"۔

تنزیل کا معنیٰ المرسل یا المرسل الیہ یعنی جن کی طرف قرآن وحی کیا گیا ہو۔

اگر پہلا معنیٰ ہو تو قرآنِ کریم کی اِس آیت کی طرف اشارہ ہوگا جس میں ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیے گئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا التہامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مکہ مکرمہ کے رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

نسبة إلى تهامة من الاسماء مكة۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ص ۱۲۵)

اس کی نسبت تہامہ سے ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے ناموں میں سے ہے

و تهامة ما نزل عن نجد من بلاد الحجاز، سميت بذلك لتغير هوائها يقال تَهِمَ الدُّهْن إذا تغيّر وقال ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ هي من تَهَم بفتحتين وهي شدّة الحر وركود الرّيح۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۴۵)

اور تہامہ سے مراد وہ زمین ہے جو نجد کا نچلا علاقہ حجاز کے شہروں کی طرف ہے۔ اس کا نام تہامہ اس لیے پڑ گیا کیونکہ اس کی ہوا بدل جاتی ہے کہا جاتا ہے تہم الدھن یعنی گھی بدل گیا جب اس میں بدبو پیدا ہو جائے۔ ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں یہ تَہَمٍ سے ہے جس کا معنیٰ سخت گرمی اور ہوا کا بند ہو جانا ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومنتہی رضاک اسئلک یا اللہ الذی لا الہ الا انت القیوم واتوب الیہ

سیدنا ثانی اثنین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دونوں میں سے ایک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللهَ مَعَنَا ج

(سورة التوبة ۴۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف؛

"اگر تم لوگ رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کروگے تو اللہ تعالیٰ آپؐ کی مدد اعمی وقت کر چکا ہے جبکہ آپؐ کو کفار نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپؐ تھے جس وقت دونوں غار میں تھے جبکہ آپؐ اپنے ہمراہی سے فرما رہے تھے۔ کہ تم غم نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ہمراہ ہے۔

أخذ من الآية اى احد اثنين وهما رسول الله ﷺ و ابوبكر الصديق رضی اللہ عنہ و فی

یہ اسم گرامی آیت سے اخذ کیا گیا۔ یعنی دو میں سے ایک اور مراد ان دونوں سے حضور اقدس ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

هذه الآية الدليل الواضح على شدة مبالغته ﷺ في الادب مع ربه تعالىٰ ومحافظته عليه في حال يسره وعسره حيث قدم في هذا المقام اسم ربه استلذاذا به واجلالا له۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۴۵)

رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور اس آیت میں حضور اقدس ﷺ اپنے رب کے ساتھ زیادہ ادب کی واضح دلیل ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت خاص کا بیان ہے۔ اور آپؐ کی تنگی اور کشادگی میں اللہ تعالےٰ کا شاملِ حال ہونا اس وجہ سے ہے کہ معیّت سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام آیا ہے جو بہت لذیذ اور شاندار ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الثمال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — جائے پناہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

یتمثل بشعرِ ابی طالب؛

وابیض یستسقی
الغمام بوجھہ۔
ثمال الیتمی
عصمۃ للارامل۔

وھو قول ابی طالب۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۳۷)

ای یکفی الیتامی
بافضالھم طعمھم او ملجاھم
او معینھم۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۱۶۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ابوطالب کا شعر (بارش کی دعا کے سلسلہ میں) پڑھا: وہ سفید چہرے والے ہیں۔ بارش طلب کی جاتی ہے۔ آپؐ کے چہرے کے واسطہ سے۔ آپؐ یتیموں کی پناہ گاہ اور بیواؤں کی عزت کے رکھوالے ہیں۔

یہ ابوطالب (حضورِ اقدس ﷺ کے چچا) کا شعر ہے۔ یعنی آپؐ یتیموں پر کھانے پلانے میں بہت مہربان تھے۔ یا آپؐ انکی جائے پناہ یا آپؐ ان کے مددگار تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ثمال الجبار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پڑوسیوں کے سہارا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت صفیۃ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا

"ثمام المعدمین وکل جار وماوی کل مضطھد غریب"

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج۲ - ص۳۲۹)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

بے پروں اور ہر پڑوسی کے سہارا اور ہر بے کس مسافر کی جائے پناہ

ثمال بالکسرہ پناہ یقال ثمال قومہ ای غیاث وعیاذ لھم - (صراح ج۲ ص۱۹۲)

ثمال ث کے کسرہ کے ساتھ پناہ کے معنی میں آتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ ثمال قومہ یعنی وہ قوم کا فریادرس اور پناہ ہے۔

اعدم اعدامًا وعدمًا بالضم افتقر

(القاموس ج۴ ص۱۴۸)

عدم باب افعال سے محتاجگی کے معنی میں آتا ہے یعنی آپؐ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم محتاجوں اور ہمسایوں کے فریادرس ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ثمال المعدمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بے پروں کے سہارا درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت صفیة بنت عبد المطّلب رضی اللہ عنہا ؎

ثِمَالِ المعدمین و کل جارٍ
و ماوٰی کُلِّ مُضْطَهَدٍ غَرِیْبِ

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۹)

الثمال بالکسر الملجاء والغیاث و قیل ھو المطعم فی الشّدۃ۔

(نہایۃ ابن اثیر ج ۱ ص ۱۵۹)

اعدام نیست گردانیدن و درویش شدن۔

(صراح ج ۲ ص ۳۱۵)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

بے پروں اور ہر پڑوسی کے سہارا۔ اور ہر بے کس مسافر کی جائے پناہ۔

ثمال ث کے کسرہ کے ساتھ جائے پناہ اور فریادرس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو سخت قحط سالی میں کھانا کھلائے

اعدام کے معنی ختم ہو جانے کے اور فقیر ہونے کے ہیں۔

یعنی حضورِ اقدس ﷺ جو لوگ ختم ہو چکے تھے ان کے اور فقیروں کے فریادرس تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا جار اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی پناہ میں درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال شكى خالد بن وليد المخزومى رضی اللہ عنہ الى النبى صلی اللہ علیہ وسلم فقال يارسول الله ما انام الليل من الارق فقال نبى الله صلی اللہ علیہ وسلم إذا أويت الى فراشك فقل اللّٰھمّ ربّ السّمٰوٰت السبع وما اظلّت وربّ الارضين وما اقلّت وربّ الشياطين وما اضلّت كن لى جاراً مّن شرّ خلقك كلّهم جميعا أن يفرط علىّ أحد منهم او ان

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ شکایت کی کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے بیخوابی کی وجہ سے رات بھر نیند نہیں آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تُو بستر پر رات کو جائے تو یہ دعا پڑھا کر۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں کے ربّ اور اس کے ربّ جسکو ان سات آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور زمینوں کے ربّ اور اس چیز کے رب جس کو انھوں نے اٹھایا ہوا ہے اور تمام شیطانوں کے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

Marfat.com

ینبغی عزّ جارك وجلّ ثناؤك و لا اله غیرك لا اله الا انت۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۹۱)

ربّ اور ان کے ربّ جن کو ان شیطانوں نے گمراہ کیا ہے، تو میری پناہ بن جا اپنی تمام مخلوق کے شر سے، یہ کہ ان میں سے مجھ پر زیادتی کوئی کرے یا کوئی مجھ پر ظلم کرے تیری پناہ بڑی ہے اور تیری تعریف اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

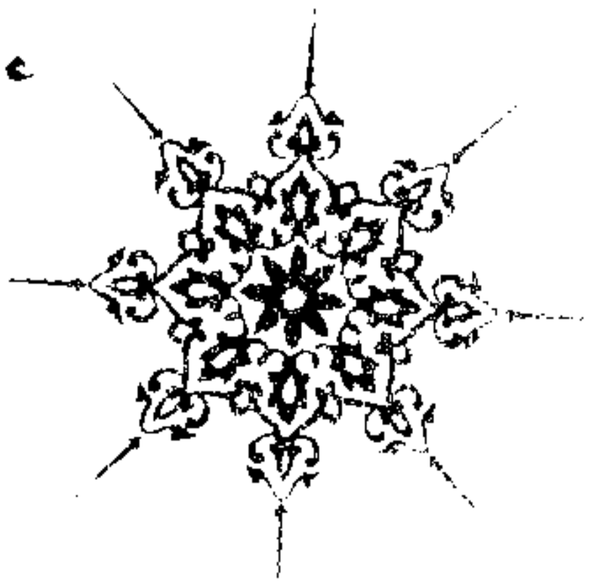

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجامع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مجموعہ خصائل حمیدہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فضلت علی الانبیآء بستٍ اعطیت جوامع الکلم ونصرت بالرّعب و احلت لی المغانم وجعلت لی الارض طھوراً و مسجداً وارسلت إلی الخلق کافۃ وختم بی النّبیون ۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ۔ ص ۱۹۹)

الجامع لجمیع الخصال الحمیدۃ اللائقۃ بہ ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ۔ ص ۱۲۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے چھ باتوں کی وجہ سے اور انبیاء علیہم السلام پر فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے اور میری رعب کے ذریعہ مدد کی گئی اور میرے لیے غنیمتوں کو حلال کر دیا گیا اور میرے لیے تمام زمین پاک کرنے والی مسجد بنائی گئی اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا اور میرے اوپر نبوّت ختم کر دی گئی۔

خصائل حمیدہ جو آپ کو لائق ہے ان کو اکٹھا کرنے والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجائع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بھوکے رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت ما شبع آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم منذ قدم المدینۃ من طعام البر ثلث لیال تباعًا حتی قبض صلی اللہ علیہ وسلم۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے جب سے وہ مدینہ منورہ تشریف لائے، پے در پے تین رات متواتر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ انہ مر بقوم بین ایدیھم شاۃ مصلیۃ فدعوہ فابیٰ ان یاکل فقال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الدنیا ولم یشبع من خبز الشعیر۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۱۵)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کا ایک قوم پر گذر ہوا۔ جن کے آگے پوری بکری بھنی ہوئی رکھی تھی پس انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دعوت دی تو انھوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے لیکن کبھی پیٹ بھر کر جَو کی روٹی بھی نہ کھائی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجبار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سپہ سالار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال عیاض وابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہما سماہ اللہ فی کتابہ کتاب داؤد فقال تقلد سیفک ایھا الجبار فانا موسک وشریعتک مقرونۃ بھیبۃ یمینک۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۵)

قاضی عیاض اور ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہما نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ نام حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب (زبور) میں لکھا ہے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے سپہ سالار تلوار کو کمر سے لٹکا، کیونکہ تیری وحی اور شریعت تیرے یقین کے ساتھ وابستہ ہے۔

ومعناہ فی حقہ صلی اللہ علیہ وسلم اما لاصلاحہ للامۃ بالھدایۃ والتعلیم او القھر اعدائہ او لعلو منزلتہ علی البشر وعظم خطرہ۔ (نسیم الریاض ج ۲ ص ۴۱۹)

جبّار کا معنیٰ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں یا تو اُمّت کی ہدایت اور تعلیم کے ساتھ اِصلاح فرمانا ہے، یا دشمنوں پر غلبہ حاصل ہونے پر یا تمام اِنسانیت پر آپ کا مرتبہ اونچا ہونے کی بنا پر رکھا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا جحفل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑی شخصیت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب بن مالك رضی اللہ عنہ یرثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

علی سیّدِ ماجدِ جحفلٍ
وَخَیْرِ الْاَنَامِ وَخَیْرِ اللَّھَا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۴)

الرجل العظیم والسیّد الکریم والعظیم الجنبین۔

(القاموس ج ۳ - ص ۳۴۶)

رجل جحفل ای عظیم القدر

(صراح ج ۲ ص ۱۹۳)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ پڑھا:

"عظیم مرتبہ سردار اور جہان سے بہتر اور بلند مرتبہ سخی۔

(جحفل کا معنیٰ) عظیم انسان اور بزرگ سردار اور دو دھال ننھیال دونوں طرف سے عظیم۔

رجل جحفل کا معنیٰ عظیم القدر انسان ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دن رات اللہ کی عبادت میں مشغول درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجتھد فی العشر الاواخر ما لا یجتھد فی غیرہ۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۳۷۲)

او بکسرھا فقط بمعنی الاجتھاد فی الامر ای ذوالاجتھاد فی العبادۃ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۴۷)

اَلْجَدُّ وَ اَلْجُدُّ العظیم الحظ الجلیل القدر۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۴۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں غیر معمولی کوشش کرتے تھے عبادت و طاعت میں اور کسی دوسرے عشرہ میں اتنی نہ کرتے تھے۔

اَلْجِدُّ ج کے کسرہ کے ساتھ یعنی کسی کام میں کوشش کرنا، تو معنیٰ یہ ہوگا کہ آپ عبادت میں کوشش کرنے والے تھے۔

ج کے فتح یا ضمہ کے ساتھ بڑے نصیبے والے، اونچی شان والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجلیل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ ترین ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

جلیل مِنْ جُلَّةٍ وجلالًا عَظُمَ۔ (قاموس ج ۳-ص ۳۴۹)

جلیل جِلّۃٌ سے ہے جس کے معنی عظیم کے ہیں۔

صفة مشبهة اى العظيم وقيل هو من كملت صفاته۔ (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۴)

صفتِ مشبّہ کا صیغہ ہے، یعنی بڑا اور جس کی صفتیں کمال کو پہنچ گئی ہوں۔

وقيل نقيض الكبير الصغير ونقيض الجليل الدقيق۔ (ایضاً)

کہا گیا ہے کہ الکبیر کی ضد الصّغیر ہے اور الجلیل کی ضد دقیق ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال ليلة أسرى بنبى الله صلى الله عليه وسلم ودخل الجنة فسمع من جانبها وجسا قال ياجبرئيل ما هذا ؟ قال هذا بلال المؤذن فقال

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس رات اللہ کے نبی ﷺ کو سیر کرائی گئی اور آپ بہشت میں داخل ہوئے تو آپ نے کچھ آہٹ سُنی، فرمایا جبرئیل! یہ کیا ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی کہ یہ حضرت بلال (رضی اللہ عنہ)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

نبی اللہ ﷺ حین
جاء الی الناس قد أفلح
بلال رأیت له کذا
وکذا قال فلقیه موسیٰ
علیہ السلام فرحب به وقال
مرحبا بالنبی الامّی
قال فقال وهو رجل
آدم طویل سبط شعره
مع أذنیه أو فوقهما
فقال من هذا یا
جبریل؟ قال هذا
موسیٰ علیہ السلام قال فمضی
فلقیه عیسیٰ علیہ السلام فرحب
به وقال من هذا
یاجبریل؟ قال هذا
عیسیٰ علیہ السلام قال فمضی
فلقیه شیخ جلیل مهیب
فرحب به وسلّم علیه و
کلهم یسلّم علیه قال من
هذا یاجبریل قال هذا
أبوك ابراهیم

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ۔ ص ۲۵۷)

مؤذن ہیں۔ حضورؐ جب لوگوں کے
پاس واپس تشریف لائے تو آپؐ
نے فرمایا بلالؓ کامیاب ہوا میں نے
اس کے لیے ایسے ایسے دیکھا ہے۔
فرمایا پھر مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام
ملے اور انہوں نے فرمایا نبیِّ امیؐ
کو مرحبا ہو اور فرمایا وہ گندم گوں لمبے
انسان تھے جن کے بالوں کو کنگھی
کی گئی تھی اور ان کے بال کانوں تک
یا ان کے اوپر تھے۔ پھر آپؐ نے
حضرت جبریلؑ سے پوچھا یہ کون ہیں
جبریلؑ نے عرض کیا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام
ہیں۔ آپؐ آگے گزر گئے اور آپؐ
کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مرحبا کہا
آپؐ نے فرمایا جبریلؑ! یہ کون ہیں
جبریلؑ نے عرض کیا یہ عیسیٰ علیہ السلام
ہیں، پھر آپؐ آگے چلے تو آپؐ کو
ایک بوڑھا جلیل القدر بارعب انسان ملا
اور اس نے آپؐ کو مرحبا کہا اور سلام
بھی کہا اور تمام نے آپؐ کو سلام کہا۔
آپؐ نے فرمایا جبریلؑ! یہ کون ہیں عرض کی
یہ آپؐ کے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجواد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سخی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر وکان اجود ما یکون فی رمضان حین یلقاہ جبرئیل وکان جبرئیل یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا القیہ جبرئیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ ۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے بھلائی میں زیادہ سخی تھے اور بہت سخی آپ رمضان المبارک میں ہوتے تھے، جب آپ سے حضرت جبریل علیہ السلام ملاقات کرتے اور حضرت جبریلؑ آپ سے رمضان کی ہر رات ملاقات کرتے یہاں تک رمضان ختم ہو جاتا۔ آپ اس پر قرآنِ کریم تلاوت فرماتے۔ جب آپ کو حضرت جبریل علیہ السلام ملتے تو پھر آپ بھلائی میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی ہو جایا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجواد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ سخاوت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بالتخفیف الکریم السخی الطائع الملی صفۃ مشبھۃ من الجود وھو سقہ الکرم او الطاعۃ۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۴۷)

بزرگ مالدار، مطیع، سخاوت کرنے والے، جود سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے اور وہ بزرگی میں فراخی یا تابعداری میں فراخی کے معنوں میں مستعمل ہے۔

وھو من الجودۃ ای احسن جودًا او ابلغہ او من الجود الکرم۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۲۱۸)

اور وہ جودت (کھرا سونا) سے ہے کہ خوبصورتی میں حسین تر یا بلیغ تر یا اُس جُود سے ہے جس کے معنی بزرگی کے ہیں۔

جُود بالضم جوانمردی کردن

(صراح ج ۲-ص ۲۲۰)

جُود ج کی ضم کے ساتھ یعنی بہادری دکھانا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الجھضم

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بھاری بھرکم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

العظیم الھامۃ المستدیر الوجہ الرحب الجبین واسع الصدر۔ (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۴ ص۱۲۵)

بڑے سر والے گول چہرہ والے اور فراخ پیشانی اور چوڑے سینہ والے۔

وھذہ الاوصاف مجتمعۃ فیہ صلی اللہ علیہ وسلم

(سبل الھدیٰ ج۱ ص۵۴۷)

اور یہ مذکورہ بالا صفات تمام کی تمام حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع تھیں۔

جھضم مرد شگرف و بزرگ سر گرد روئے۔

(صحاح ج۲ ص۲۸۲)

بڑا آدمی، بڑے سر والے، گول چہرہ والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام انبیاء سے حسین درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

هو من اسماء فی الکتب السالفة حکاه کعب الاحبار قال ثعلبٌ معناه احسن الانبیاء خَلْقًا وّ خُلُقًا۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۲۶)

و الحاتم القاضی۔

القاموس ج ۲۔ ص ۹۳)

حتم استوار کردن کار و حکم کردن و واجب کردن کار بر کسے۔ (صراح ج ۲ ص ۲۸۳)

یہ اسم گرامی پہلی کتابوں میں پایا جاتا ہے جیسے کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ ثعلب لغوی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ اس کے معنی تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے خوبصورت، خوش اخلاق اور خوش خصال کے ہیں۔

اور حاتم جج کو کہتے ہیں۔

حتم کسی کام کو درست طریقے سے سنوارنا اور حکم کرنا اور کسی کا کسی پر حکم واجب کرنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ملک ما اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبمدد یلیق وبحق قدسک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفرک انی لا الہ الا انت العلیم الحکیم واتوب الیک

سیدنا الحج صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حج کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ قال
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مکث تسع سنین لم
یحج ثم اذن فی
الناس فی العاشرۃ ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حاجٌ فقدم المدنیۃ
بشر کثیر کلھم
یلتمس ان یاتم برسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم و یعمل مثل
عملہ - (الصحیح لمسلم ج۱-ص۳۹۴)
عن عائشۃ رضی اللہ عنہا
انھا قالت خرجنا مع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نو سال ٹھہرے رہے۔ آپؐ نے حج نہیں کیا۔ پھر دسویں سال لوگوں میں یہ اعلان فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے والے ہیں۔ اس پر مدینہ منورہ میں بے شمار لوگ آئے۔ سب کے سب اس چیز کے متلاشی تھے کہ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں حج کریں اور ویسے عمل کریں، جیسے آپؐ عمل کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ ہم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

حجة الوداع فمنّا من اهلّ بعمرة ومنّا من اهلّ بحج وعمرة ومنّا من اهل بالحج و اهل رسول الله ﷺ بالحج۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۱۲)

حجّۃ الوداع کے سال نکلے ہم میں سے بعض ایسے تھے جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا اور بعض ایسے تھے جنہوں نے حج کا احرام باندھا اور حضورِ اقدس ﷺ نے صرف حج کا احرام باندھا

عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ غزا تسع عشرة غزوة وانه حج بعد ما هاجر حجة واحدة لم يحج بعدها حجة الوداع۔ (صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۳۲)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے انیس غزوے کیے ہیں اور آپ نے ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا اس کے بعد کوئی حج نہیں کیا، وہی حجّۃ الوداع ہے۔

ثم حجّة رسول الله ﷺ بالناس سنة عشر من مهاجره وهی التی یسمی الناس حجّة الوداع وكان المسلمون يسمونها حجّة الإسلام۔ (طبقات ابن سعد ج ۲ ص ۱۷۲)

پھر آپؐ نے ہجرت کے دسویں سال لوگوں کے ساتھ حج کیا اور یہ وہی حج تھا جس کو لوگ حجۃ الوداع کہتے ہیں اور عہدِ صحابہؓ کے مسلمان اس کا نام حجۃ الاسلام بولتے تھے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمعلومک وصلی نفسک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البشر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اکٹھا کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسمی لنا نفسہ اسماء فقال انا محمد واحمد والمقفی والحاشر ونبی التوبۃ ونبی الرحمۃ۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۶۱)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے اپنے نام بیان فرماتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ میں محمدؐ ہوں، احمدؐ ہوں، مقفی ہوں اور حاشر ہوں۔ میں نبی التوبہ ہوں اور میں نبی الرحمۃ ہوں۔

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۶۱)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے کئی نام ہیں میں محمدؐ ہوں میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری وجہ سے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ لوگ (قیامت کے دن) میرے قدموں پر اکٹھے ہونگے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معزز اور بزرگ ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال العزفی رحمۃ اللہ علیہ ھو اسمہ فی الزبور۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ص ۱۲۷)

امام عزفی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ یہ اسم زبور میں موجود ہے۔

وقد جاء فی القران الکریم احتجاج اللہ تعالیٰ علی اھل الکتاب فقال الذین اٰتینا ھم الکتاب یعرفونہ ای محمدا صلی اللہ علیہ وسلم کما یعرفون ابناء ھم و إنّ فریقًا منھم لیکتمون الحق وھم یعلمون وقال فلما جاءھم ماعرفوا کفروا بہ ای غیر ذلک من الآیات الدالۃ

اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کا اہل کتاب کے جواب میں یہ فرمانا کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پیغمبر یعنی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور ان میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو جان بوجھ کر سچ کو چھپاتی ہے اور فرمایا جب آپؐ انکے پاس آئے انہوں نے آپؐ کو خوب پہچان کر انکار کر دیا۔ ان کے علاوہ اور بیشمار آیتیں آئی ہیں جن میں دلیل ہے کہ قرآنِ کریم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

صداقةً على ان كتبهم كان فيها هذه النصوص الدالة ان محمدًا ﷺ هو الّذى اخذ العهد به على بنى إسرائيل ان يؤمنوا به وينصروه وانه الذى بشر به عيسى بن مريم سلام الله عليهما كانوا يعرفون ذلك تمام المعرفة كما اعترف به كثير من احبارهم و رهبانهم من أمن منهم وهداه الله للإسلام۔

(هاشية اغاثة اللهفان ج ۲-ص ۳۵۲)

وكون اسمه مذكورا جيلا بعد جيل و مدح الشعوب له الى دهر الداهرين وهذه الاوصاف لم تجتمع على اكمل وجه فى نبى غير محمد ﷺ كما يخفى على كل ذى عقل وإنصاف۔

(الجواب الفسيح للعلامة الالوسى البغدادى ص ۹۲)

اِس بارے میں سچ بتاتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے پکّا عہد لیا تھا کہ وُہ آپ سرورِ کائنات ﷺ پر ایمان لے آئیں اور ان کا ساتھ دیں اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے تو آپؐ کی بابت صریح پیشین گوئی فرمائی تھی جِس کو وُہ اچھّی طرح جانتے پہچانتے تھے، جیساکہ اعتراف کیا ہے (یہود کے) بے شمار علماء اور درویشوں نے کہ جو شخص ان میں سے ایمان لایا اور اسے اللہ نے اسلام کی ہدایت دی۔

اور آپؐ کا اسمِ گرامی مدّت مدید سے اگلی کتابوں میں مذکور چلا آتا ہے اور قیامت تک قومیں آپؐ کی مدح سرائی میں مشغول رہیں گی اور یہ مذکورہ بالا صفات دُنیا میں کسی ہستی میں، سوائے حضور اقدس ﷺ کے نہیں پائے گئے اور یہ بات کسی صاحبِ عقل و انصاف سے پوشیدہ نہیں ہے۔

ربّنا تقبّل منّا إنّك أنت السّميع العليم
آمين آمين آمين يا ربّ العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحافظ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حافظ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

سمی به لانه الحافظ للوحی والامة ۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۶)

یہ نام اِس لیے رکھا گیا ہے کہ آپؐ حافظِ وحی ہیں اور اپنی اُمّت کی حفاظت فرمائیں گے

قال الغزالی رحمۃ اللہ علیہ والحافظ من العباد من یحفظ جوارحه و قلبه و یحفظ دینه عن سطوة الغضب وصلابة الشهوة وخداع النفس و غرور الشیطان وهو اسم فاعل من الحفظ ۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۲۹)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حافظ اِنسانوں میں اُس کو کہتے ہیں جو اپنے اعضاء اور دل کی حفاظت کرے اور اپنے دِین کی شیطانی غلبے سے حفاظت کرے اور شہوت کی سختی اور نفس کے دھوکہ اور شیطان کی چال سے بچائے اور وہ حِفظ سے اسمِ فاعل کا صِیغہ ہے ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحاکم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صحیح صحیح فیصلہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ط"

(سورۃ النساء ۱۰۵)

"وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ○"

(سورۃ المائدۃ ۴۲)

"فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۔" (سورۃ المائدۃ ۴۸)

"وَ اَنِ احْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۔" (سورۃ المائدۃ ۴۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بے شک ہم نے آپؐ کی طرف سچی کتاب اتاری تاکہ آپؐ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کر سکیں جو کہ اللہ نے آپؐ کو بتلا دیا ہے"

"اور اگر آپؐ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔"

"ان کے درمیان اس چیز سے فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے"

"اور یہ کہ آپؐ ان کے درمیان اس چیز سے فیصلہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے اتاری اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحامد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ
الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ
لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ط وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ○ "

(سورة التوبة ۱۱۲)

عن انس رضی اللہ عنہ
قال ﷺ فیقول
عیسیٰ علیہ السلام لست هناكم
ولكن ائتوا محمدًا عبدًا
غفر الله له ما تقدم

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، تعریف کرنے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، رکوع اور سجدہ کرنے والے ہیں، نیک باتوں کا حکم کرنے والے اور بُری باتوں سے منع کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدود کا خیال رکھنے والے ہیں اور ایسے مومنین کو آپ خوشخبری سنا دیجیے "

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا (محشر کے میدان میں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ میں اس جگہ نہیں جا سکتا لیکن تم حضرت محمد مصطفےٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

من ذنبه وما تاخر
فياتوني فانطلق
فاستأذن على ربي
ويؤذن لي عليه
فاذا رايت ربي وقعت
له ساجدا فيدعني
ماشاء الله ان يدعني
ثم يقال ارفع
مُحمّد (ﷺ) وقل
يُسمَع وسل تعطه
واشفع تشفع فاحمد
ربي بمحامد علمنيها
ربّي ثمّ اشفع
فيحد لي حدا فادخلهم
الجنّة ثمّ ارجع
فاذا رايت ربّي وقعت
له ساجدا فيدعني
ماشاء الله ان
يدعني ثم يقال
ارفع مُحمّد (ﷺ)
وقل تسمع وسل
تعطه واشفع تشفع

ﷺ جو اللہ کے بندے ہیں جن کے اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف کر دیے ہیں، کے پاس جاؤ۔ فرمایا وہ میرے پاس آئیں گے اور میں اپنے رب سے اجازت طلب کروں گا اور مجھے اجازت دی جائے گی جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو میں اس کے لیے سجدے میں گر جاؤں گا پھر اللہ مجھے جتنی مدّت چاہے گا وہاں چھوڑے گا پھر کہا جائے گا محمّد مصطفٰے ﷺ! سر اٹھائیے اور کہیے تمہاری بات سنی جائے گی اور مانگیے آپؐ کو ملے گا اور شفاعت کیجیے آپؐ کی شفاعت منظور ہو گی۔ پھر میں اپنے رب کی وہ تعریفیں کروں گا جو میرا رب مجھے سکھائے گا۔ پھر میں سفارش کروں گا میرے لیے ایک حد مقرر ہو گی۔ میں ان کو جنّت میں داخل کرونگا، پھر میں واپس موڑ لگا جب اپنے رب کو دیکھوں گا تو میں اس کیلئے سجدے میں گر جاؤنگا۔ پھر اللہ تعالےٰ مجھے چھوڑے گا جتنی مدت چاہے گا پھر کہا جائیگا محمّد مصطفٰی (ﷺ) اسر اٹھائیے

فاحمد ربّی بمحامد علّمنیها ربی ثمّ اشفع فیحدلی حدا فادخلهم الجنّة ثمّ ارجع فاذا رایت ربی وقعت له ساجدا فیدعنی ماشاء الله ان یدعنی ثمّ یقال ارفع محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه فاحمد ربّی بمحامد علمنیها ربّی ثمّ اشفع فیحدّ لی حدًا فادخلهم الجنّة۔

(صحیح البخاری ج۲- ص۱۱۰۲)

اور کہیے آپؐ کی بات سنی جائے گی، مانگیے آپؐ کو دیا جائے گا اور شفاعت کیجئے آپؐ کی شفاعت منظور ہوگی، پھر مَیں اپنے ربّ کی وُہ تعریفیں کرونگا جو وہ مجھے سکھائے گا۔ پھر مَیں سفارش کرونگا، میرے لیے حد مقرّر ہو جائیگی۔ پھر مَیں انکو جنّت میں داخل کرونگا پھر واپس ہونگا پھر مَیں جب اپنے ربّ کو دیکھوں گا تو مَیں اس کیلئے سجدے میں گر جاؤں گا جب تک وہ چاہے گا، پھر کہا جائے گا، محمّدِ مصطفٰے! سر اٹھائیے اور کہیے، آپؐ کی بات سُنی جائیگی اور سفارش کیجئے منظور ہوگی، مانگیے آپؐ کو ملے گا، پس مَیں اپنے ربّ کی وُہ تعریفیں کرونگا جو میرا ربّ مجھے سکھائے گا پھر مَیں سفارش کروں گا میرے لیے حد مقرر ہو جائیگی پھر مَیں ان کو جنّت میں داخل کروں گا۔

فهذا الوصف ظاهر فی نبیّنا محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) فانه و امّة الحمّادون الّذین یحمدون الله علی کل حال۔

(الجواب الفصیح للعلامۃ الالوسی البغدادی ص۸۵)

اور یہ وصف ہمارے نبی حضورِ اقدس محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بالکل نمایاں ہے کیونکہ آپؐ اور آپؐ کی اُمّت ہی وُہ ہستیاں ہیں جو ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ وعدد کل معلوم لک
ومداد کلمٰتک ومل ء ما ملأ کلمٰتک ومداد کلمٰتک الذی لا الٰہ الا ھو کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون

سیدنا حامل الکل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لوگوں کا بوجھ اٹھانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
فقالت خديجة رضی اللہ عنہا
كلا و الله ما يخزيك
الله ابدا إنّك
لتصل الرحم و
تصدق الحديث و
تحمل الكل و تكسب
المعدوم و تقرى
الضيف و تعين
على نوائب الحق۔
(الحديث)

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۰۲
وصحیح البخاری ج ۲ - ص ۷۳۹)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس ﷺ غارِ حرا سے اتر کر گھر تشریف لائے تو اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپؐ کو تسلی دی اور عرض کی کہ ایسی بات نہیں، اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ذلیل وخوار نہیں کرے گا کیونکہ آپؐ تو رشتہ داری کو قائم رکھتے ہوئے ہیں اور آپؐ سچی بات کرتے ہیں اور لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں اور ناکارہ لوگوں کے کام آتے ہیں اور آپؐ مہمان نواز ہیں اور جتنے سچائی کے معاملات ہیں اِن میں آپؐ بھرپور اعانت فرماتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حامل لواء الحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حمد کا جھنڈا اٹھانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد اٰدم یوم القیمۃ ولا فخر بیدی لواء الحمد ولا فخر وما من نبی یومئذ اٰدم فمن سواہ الا تحت لوائی وانا اول من تنشق عنہ الارض ولا فخر وفی الحدیث قصۃ وھذا حدیث حسن۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱/۲۰۲)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں اور میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور کوئی فخر نہیں اور تمام بنی آدم اور انکے سوا تمام اس دن میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور میں سب سے پہلا ہوں گا جس سے زمین شق ہوگی، کوئی فخر نہیں اس حدیث میں ایک قصہ ہے یہ حدیث حسن ہے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا حامل لواء الحمد یوم القیامۃ تحتہ اٰدم فمن دونہ ولا فخر (الحدیث) (سنن الدارمی ج ۱ ص ۲۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور میں قیامت کے دن تعریف کے جھنڈے کو اٹھاؤں گا۔ آدمؑ سے لے کر تمام لوگ اس جھنڈے کے نیچے کھڑے ہونگے اور میں فخر نہیں کر رہا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حامل اللوائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وحی کو اٹھانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط"

(سورة النور ۵۴)

عن عائشة أمّ المؤمنين رضی اللہ عنہا أن الحارث بن هشام (رضی اللہ عنہ) سأل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال يا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) كيف يأتيك الوحي فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم احيانا يأتيني مثل صلصلة

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" پھر اگر روگردانی کروگے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی ہے جس کا اس پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جو تم پر بار رکھا گیا ہے۔"

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ پر وحی کس طرح آتی ہے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی تو میرے پاس مثل گھنٹی کے آواز آتی ہے اور تمام وحیوں میں یہ (قسم وحی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الجرس وهو اشدّه علی فیفصم عنی وقد وعیتُ عنه ما قال واحیانا یتمثل لی الملك رجلا فیکلمنی فاعی ما یقول قالت عائشة رضی اللہ عنہا ولقد رأیته ینزل علیه الوحی فی الیوم الشدید البرد فیفصم عنه و انّ جبینهٗ لَیتفصد عرقًا۔

(صحیح البخاری ج ۱-ص ۲)

کی) مجھ پر زیادہ دشوار ہے۔ پھر (یہ حالت دُور ہو جاتی ہے) اِس حال میں (فرشتے نے) جو کچھ کہا مَیں اس کو اخذ کر چکتا ہوں اور کبھی فرشتہ میرے آگے آدمی کی صُورت بن (کر آ) جاتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جو وہ کہتا ہے اس کو مَیں حِفظ کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ بے شک مَیں نے سخت سردی کے دِن آپ ﷺ پر وحی اترتے ہوئے دیکھی اور (یہ دیکھا کہ اس وقت) آپ ﷺ کی (مقدس) پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا تھا۔

عن ابی جعفرؒ قال : نزل الملك علی رسول اللہ ﷺ بحِراء یوم الاثنین لسبع عشرة خلت من شهر رمضان و رسول اللہ ﷺ یومئذٍ ابن اُربعین سنة و جبریل علیہ السلام الّذی کان ینزل علیه بالوحی۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۹۴)

حضرت ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلی مرتبہ جو فرشتہ حضور اقدس ﷺ کے پاس غارِ حرا میں وحی لایا اس روز پیر کا دن تھا اور رمضان کی سترہ تاریخ تھی اور اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس سال تھی اور حضرت جبریل علیہ السلام ہی آپ ﷺ پر وحی لایا کرتے تھے۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار امت کی حمایت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حذیفة بن الیمان رضی اللہ عنہ یقول غاب عنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومًا فلم یخرج حتی ظننا انه لن یخرج فلما خرج سجد سجدة فظننا ان نفسه قد قبضت منها فلمّا رفع رأسه قال ان ربّی تبارك وتعالیٰ استشارنی فی امّتی ماذا افعل بهم فقلت ما شئت أی رب هم خلقك و

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہم سے غائب رہے۔ گھر سے باہر تشریف نہ لائے حتّٰی کہ ہم نے گمان کیا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کبھی باہر تشریف نہ لائیں گے۔ پھر جب آپؐ تشریف لائے تو آپؐ نے ایک لمبا سجدہ کیا جس پر ہمیں گمان ہوا کہ آپؐ کا وصال ہوگیا ہے۔ جب آپؐ نے سجدہ سے سر اٹھایا تو فرمایا میرے ربّ تبارک وتعالیٰ نے مجھ سے میری امّت کے بارے میں مشورہ طلب کیا کہ میں ان سے کیا کروں تو میں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار جو تُو چاہے کر،

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عبادک فاستشارنی الثانیة فقلت له کذلك فقال لا اخزنك فی امتك یا محمد و بشرنی ان اوّل من یدخل الجنّة من امتی سبعون الفا مع کل ألف سبعون الفا لیس علیهم حساب ثم ارسل الی فقال ادع تجب و سل تعط فقلت لرسولہٖ او معطی ربّی سؤلی فقال ما ارسلنی الیك الا لیعطیك و لقد اعطانی ربّی عزّوجلّ ولا فخر و غفرلی ما تقدم من ذنبی وما تاخر و انا امشی حیا صحیحا و

وہ تیری ہی مخلوق ہے تیرے ہی بندے ہیں۔ پھر دوبارہ مجھ سے دریافت کیا میں نے پھر ویسے ہی جواب دیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمدؐ! ہم تجھے تیری اُمّت کے بارے میں غمگین نہیں کریں گے اور مجھے بشارت دی کہ سب سے پہلے جو آپؐ کی اُمّت میں سے جنّت میں داخل ہوں گے وہ ستّر ہزار ہوں گے۔ ہر ایک کے ساتھ ستّر ہزار اور ہوں گے۔ (یہ وہ ہونگے جن سے حساب نہیں لیا جائیگا پھر اللہ تعالیٰ نے میری طرف پیغام بھیجا کہ دعا مانگ قبول کی جائے گی سوال کر، دیا جائے گا۔ تو میں نے اللہ کے پیامبر کو کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ میرے تمام سوالوں کو قبول فرمائے گا؟ تو فرشتہ بولا کہ مجھے تو بھیجا ہی اس نے اسی لیے ہے کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ ہر وہ چیز عطا فرمائے گا جو آپؐ نے اس سے مانگی ہے اور مجھے میرے ربّ نے سب کچھ عطا کر دیا اور مجھے اِس پر فخر نہیں ہے اور میرے اگلے پچھلے گناہ

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العلمین ط

Marfat.com

اعطانی ان لا تجوع امتی ولا تغلب و اعطانی الکوثر فهو نهر من الجنة یسیل فی حوضی واعطانی العزّ والنصر والرعب یسعی بین یدی امتی شهرا و اعطانی انی اوّل الأنبیاء ادخل الجنة وطیب لی و لامتی الغنیمة و احل لنا کثیرا ممّا شدد علی من قبلنا و لم یجعل علینا من حرج۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۵ ص۲۹۲)

معاف کردیے اور میں حیا سے صحیح طور پر چل رہا ہوں اور مجھ کو اللہ تعالیٰ نے یہ بھی بشارت دی کہ میری امّت نہ کبھی فاقہ میں مبتلا ہوگی اور نہ ہی کبھی مغلوب ہوگی اور مجھے حوضِ کوثر عطا فرمایا جو جنّت میں ایک نہر ہے جسکا پانی میرے حوض میں گرے گا اور مجھ کو عزّت، نصرت اور رُعب بخشا جو کہ میری اُمّت کو ایک مہینہ کی مسافت تک دیا گیا ہے (یعنی کفّار لوگ اُمّت سے ایک ماہ کی مسافت کے فاصلہ پہ ہی ڈریں گے) اور مجھ کو یہ بھی عطا فرمایا کہ میں نبیوں میں سے پہلا ہوں گا جو بہشت میں داخل ہونگا اور میرے اور میری اُمّت کے لیے غنیمت کا مال پاک کر دیا گیا ہے اور بہت سی چیزوں کو حلال کر دیا جسکی اگلے لوگوں پر سختی تھی اور اس نے ہم پر کوئی مشکل نہیں ڈالی۔

المانع لامته من ایقدی والحافظ لها من الردی۔

(سبل الھدی ج۱۔ص۵۵۰)

الحامی، اپنی اُمّت کو دشمن سے بچانے والے اور ان کو ہلاکت سے حفاظت کرنے والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحامد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اُمّت کو آگ سے دور لے جانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إسم فاعِل من حَاد عنه يحيد - (شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۶)

یہ حاد، یحید سے اِسم فاعل کا صیغہ ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إسمی فی القرآن محمّد و فی الإنجیل احمد و فی التّوراۃ أحید و انما سمیت احید لانی أحید عن امتی نارَ جھنّم - (رواہ ابن عدی و ابن عساکر کما فی کتاب تھذیب الاسماء و اللغات - شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۸)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا نام قرآن میں محمّد ہے اور انجیل میں احمد ہے اور توراۃ میں احید ہے۔ احید اس لیے پکارا جاتا ہے کیونکہ مَیں اپنی اُمّت کو دوزخ کی آگ سے ایک طرف لے جانے والا ہوں۔

قال الزّرقانی رحمۃ اللہ علیہ فی شرحہٖ ای أدفعھا عنھم بشفاعتی - (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۸)

علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ اسکی شرح میں فرماتے ہیں۔ یعنی مَیں ان کو اپنی شفاعت کے ساتھ دوزخ سے دُور لے جاؤں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

۳۲۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حبنطا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حرم کے محافظ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حماطیط وحیاطی من أسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الکتب السابقۃ ای حامی الحرم (القاموس ج ۲ ص ۳۵۹) قال العزفیؒ ھو اسمہ فی الإنجیل (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷) عن عروۃ بن الزبیر رضی اللہ عنہ قال صلی اللہ علیہ وسلم للعباس (رضی اللہ عنہ) احبس ابا سفیان عند حطم الخیل حتی ینظر الی المسلمین فحبسہ العباس (رضی اللہ عنہ) فجعلت القبائل تمر مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتیبۃ کتیبۃ علی ابی

حماطیط اور حیاطی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی ہیں جو پہلی کتابوں میں تھے، یعنی حرم پاک کے حامی۔ علامہ عزفیؒ کا بیان ہے کہ یہ اسم انجیل میں موجود ہے۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ابوسفیان کو گھوڑوں کے ہجوم کے پاس کھڑا کردو تاکہ مسلمانوں کی شوکت ملاحظہ کرے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان کو (مقام مذکور پر) کھڑا کردیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قبیلے قبیلے گزرنے شروع ہوئے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

سفيان فمرت كتيبةٌ
قال يا عباسؓ
من هذه ؟ قال
هذه غفار. قال
مالي و لغفار ثم مرت
جهينة قال مثل
ذلك ثم مرت سعد
ابن هذيم فقال مثل
ذلك ثم مرت
سليم فقال مثل
ذلك حتّى اقبلت
كتيبة لم ير مثلها قبل
قال من هذه ؟ قال
هؤلاء الأنصار عليهم
سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ
مع الراية فقال
سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ :
"يا ابا سفيان !
اليوم يوم الملحمة
اليوم تستحل الكعبة "
فقال ابوسفيان :
ياعباس، حبذا يوم

ٹکڑا ٹکڑا لشکر کا ابوسفیان کے پاس سے
گزرا۔ ابوسفیان بولا اے عباسؓ! یہ
کون ہیں؟ وہ بولے یہ قبیلہ غفّار ہے۔
ابوسفیان نے کہا میری اور غفّار کی
تو لڑائی نہ تھی (پھر یہ حضورِ اقدس
ﷺ کے ہمراہ چڑھ کر کیوں آئے
ہیں) پھر قبیلہ جہینہ گزرا اور ابوسفیان نے
مثلِ اوّل گفتگو کی۔ پھر قبیلہ سعد بن ہذیم
گزرا پھر ابوسفیان نے پہلے کی طرح
کہا پھر قبیلہ سلیم گزرا تو ابوسفیان نے
یہی بات کہی۔ پھر ایک لشکر آیا کہ اس
جیسا ابوسفیان نے نہیں دیکھا تھا پوچھا
یہ کون ہے؟ حضرت عبّاسؓ نے جواب
دیا یہ انصار ہیں، انکے امیر سعدؓ بن عبادہ
ہیں، انہی کے پاس جھنڈا ہے پھر
سعدؓ بن عبادہ نے کہا اے ابوسفیان!
آج کا دن (کفّار کے) قتل کا دن ہے
آج کے دن کعبہ حلال ہو جائے گا،
(یعنی کفّار کا قتل اِس میں جائز ہو جائیگا)
ابوسفیان نے کہا اے عبّاسؓ! اچھا
تباہی کا دن آیا۔ پھر ایک لشکر آیا
اور وُہ سب لشکروں سے چھوٹا تھا،

الذمار ثم جاءت كتيبة وهى اقل الكتائب فيهم رسول الله ﷺ واصحابه و راية النبى ﷺ مع الزبير ابن العوام فلمّا مرّ رسول الله ﷺ بابى سفيان قال الم تعلم ما قال سعد بن عبادة رض قال ما قال قال كذا وكذا فقال كذب سعد ولكن هذا يوم يعظم الله فيه الكعبة و يوم تكسى فيه الكعبة.

(صحیح البخاری ج ۲-ص ۶۱۳)

حبنطیٰ تفسيره يفرق بين الحق والباطل۔

(سبل الہدیٰ ج ص ۵۵۲)

اسی میں رسولِ اقدس ﷺ اور آپؐ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے اور حضورِ اقدس ﷺ کا جھنڈا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا۔ جب رسولِ اقدس ﷺ ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے کہا آپؐ کو نہیں معلوم کہ سعدؓ بن عبادہؓ نے کیا کہا ہے؟ آپؐ نے پوچھا اس نے کیا کہا؟ ابوسفیان نے کہا کہ اس نے اس اس طرح کہا ہے۔ آپؐ نے فرمایا سعدؓ نے غلط کہا، یہ وہ دن ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں کعبہ کو بزرگی دے گا اور وہ دن ہے کہ کعبہ کو (غلاف) پہنایا جائے گا۔

حبنطیٰ اس کو کہتے ہیں جو حق اور جھوٹ کے درمیان فرق کرے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سراپا محبت — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقدم علیکم
اقوام ھم ارق منکم
قلوبًا قال فقدم
الاشعریون فیھم ابو موسیٰ
الأشعری رضی اللہ عنہ ، فلما
دنوا من المدینۃ کانوا
یرتجزون یقولون
" غدًا نلقی الاحبۃ
مُحمّدًا و حزبہ "

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۱۰۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تمہارے پاس ایک قوم
آئے گی جن کے دِل تمہارے دِلوں
سے زیادہ نرم ہیں۔ حضرت انس
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اشعری
آئے جن میں حضرت ابو موسیٰ اشعری
رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب وہ مدینہ منورہ
کے نزدیک آئے تو وہ شعر پڑھتے
تھے۔ کہتے تھے:
"کل ہم دوستوں سے ملاقات
کریں گے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے اور آپؐ کی جماعت سے۔"

فعیل من المحبۃ

الحبیب، محبت سے فعیل کا وزن

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بمعنی مفعول لانه محبُوب لله او بمعنی فاعل لانه محبّ له تعالی۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳-ص ۱۲۶)

ہے جو بمعنی مفعول کے ہے، کیونکہ آپؐ اللہ کے پیارے ہیں یا بمعنی فاعل کیونکہ آپؐ اللہ تعالےٰ سے محبّت کرنے والے ہیں۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال من راہ بداھۃ ھابہ و من خالطہ معرفۃ احبہ یقول ناعتہ لم ارقبلہ ولا بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شمائل الترمذی ص ۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اچانک دیکھتا وُہ آپؐ سے خوف کھاتا تھا اور جو آپؐ سے گھُل مِل جاتا وُہ آپؐ سے پیار کرتا۔ آپؐ کی تعریف کرنے والے کا بیان ہے کہ آپؐ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ ہی بعد میں دیکھا۔

حلقہ حلاوۃ و کلہ مشتھیات ھذا حبیبی و ھذا خلیلی یا بنات اورشلیم۔

(غزل الغزلات عہد عتیق باب ۵۔ آیت ۱۶)

اس کا منہ شیریں ہے اور وُہ سراپا عشق انگیز ہے اے یروشلم کی بیٹیو! یہ میرا پیارا، یہ میرا جانی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حبیب الرحمٰن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار رحمان کے حبیب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

محمد حبیب الرحمٰن۔

صلی اللہ علیہ وسلم (نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۲۵۵)

ورد تسمیۃ بہ فی حدیث معراج عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ رواہ البزار۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۲۶)

وفی نسخۃ احمد حبیب الرحمٰن: وھو قولہ انت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حبیب الرحمٰن۔

(شرح الشفاء لملا علی القاری المکی علی حاشیۃ نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۲۹)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمٰن کے دوست ہیں۔

حبیب الرحمٰن کے بارے میں مسند بزار میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو معراج کے واقعہ کے متعلق ہے۔

مسند امام احمد کے ایک قدیمی نسخہ میں حبیب الرحمٰن کا ذکر آیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمٰن کا دوست ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کے پیارے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ ادرک بی الاجل المرحوم واختصر لی اختصاراً فنحن الاخرون ونحن السابقون یوم القیامۃ وانی قائل قولا غیر فخر ابراھیم خلیل اللہ وموسیٰ صفی اللہ وانا حبیب اللہ و معی لواء الحمد یوم القیمۃ وان اللہ عزوجل وعدنی فی امتی واجارھم من ثلاث لا یعمھم بسنۃ ولا یستأصلھم عدو ولا یجمعھم علی ضلالۃ۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۲)

حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں تو ہم آخر میں ہیں اور قیامت کے دن اوّل ہونگے اور یہ بات بغیر فخر کے کہتا ہوں حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے مقبول ہیں اور میں اللہ کا حبیب ہوں اور حمد کا جھنڈا میرے (ہی) ہاتھ میں قیامت کے دن ہوگا اور میری امت (کی بخشش) کے بارے میں اللہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور تین چیزوں سے انکو بچایا ہے (اوّل) انکو عام طور پر قحط سالی میں مبتلا نہ کرے گا (دوم) کوئی دشمن انکی بیخ کنی نہ کرے گا، (سوم) تمام لوگ گمراہی پر جمع نہ ہونگے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحجازی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حجاز کے رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

نسبة إلى الحجاز -

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ - ص ۱۲۶)

و الحجاز مكة و المدينة والطائف ومخاليفها لانها حجز بين نجد وتهامة (القاموس ص ۱۷۲ ج ۲)

عن جابر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم غلظ القلوب والجفاء فی اهل المشرق والإيمان فی اهل الحجاز۔

(مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۳۵)

عن معاوية رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عشرة ابيات بالحجاز ابقى من عشرين بيتا بالشام

(رواه الطبرانی۔ منتخب کنز العمال علی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۳۶۲)

اس کی نسبت حجاز کی طرف ہے حجاز، مکہ اور مدینہ وطائف اور انکے اردگرد کے علاقوں کو کہا جاتا ہے کیونکہ وہ نجد اور تہامہ کے درمیان ایک قدرتی رکاوٹ ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ سخت دلی اور زیادتی اہلِ مشرق میں ہے اور ایمان اہلِ حجاز میں ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجاز میں دس گھر شام کے بیس گھروں سے زیادہ دیرپا ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

۳۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحجۃ البالغۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — محکم دلیل — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ"

(سورۃ الانعام ۱۴۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ہے دلیل پہنچنے والی"۔

"رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ط"

(سورۃ النساء ۱۶۵)

"ان سب کو خوشخبری دینے والے اور خوف سنانے والے پیغمبر بنا کر اسلیے بھیجا تاکہ لوگوں کے پاس اللہ تعالےٰ کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے"۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ کان یدعو ربّ تقبّل دعوتی و اغسل حوبتی واجب دعوتی و ثبت حجتی و اھد قلبی و

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ دعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے ربّ! میری دعا کو قبول فرما میرے گناہ دھو ڈال، میری دعا کو اجابت فرما اور میری حجت کو ثابت کر دے اور میرے دل کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

سدد لسانی و اسلل سخیمۃ قلبی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۲۷)

ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھی رکھ اور میرے دل کی میل کو دور کر دے

قل فلله الحجة البالغة بالكتاب و الرّسول و البيان۔

(كشف الأسرار لخواجه عبيد الله الانصاری ج ۳۔ ص ۵۱۵)

فللہ الحجۃ البالغہ سے مراد کتاب اللہ اور رسول ﷺ اور واضح بیان ہے۔

عن معاوية بن أبي سفيان ان رسول الله ﷺ قال إنّما أنا مبلّغ والله يهدى و قاسم والله يعطى فمن بلغه منى شيءٌ بحسن رغبة وحسن هدى فإن ذلك الذى يبارك له فيه و من بلغه عنى بسوء هدى فذاك الّذى يأكل ولا يشبع۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۱۰۱/۱۰۲)

حضرت معاویہ بن ابو سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں تو صرف دین کی تبلیغ کرنے والا ہوں اور ہدایت تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور میں تو تقسیم کرنے والا ہوں اور عطا کرنے والا تو اللہ ہی ہے جس شخص کو میری طرف سے کوئی اچھی رغبت سے اور بہترین طریقہ سے کچھ ملے تو اس کیلئے برکت ہو جائے گی اور جس شخص کو میری طرف سے بے رغبتی اور برے طریقے سے کچھ ملے تو ایسا شخص وہ ہے جو کھاتا پیتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک ومی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حجۃ اللہ علی الخلائق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ﷺ مخلوق پر اللہ کی حجت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فی مسند الفردوس بلا اسناد انا حجۃ اللہ وھو بمعنی البرھان۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۲۶)

مسند الفردوس میں بغیر سند کے روایت ہے کہ میں اللہ کی دلیل ہوں اور یہ حجت (دلیل) کے معنی میں ہے۔

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اراد اللہ عزوجل بعبد خیرًا یفقھہ فی الدین وان السامع المطیع لا حجۃ علیہ وان السامع العاصی لا حجۃ لہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۹۶)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ دے دیتا ہے اور (اللہ تعالیٰ کے احکام کو) سننے والے (حضور اقدس ﷺ کے) تابعدار کو کوئی پکڑ نہیں اور سننے والے نافرمان (باغی) کے لیے (نجات کی) کوئی دلیل نہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حرز الامیین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — امیوں کا قلعہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن سلام رضی اللہ عنہ إنه كان يقول انا لنجد صفة رسول الله ﷺ انا ارسلناك شاهدًا ومبشرًا ونذيرًا وحرزا للامّيّين انت عبدى ورسولى سميته المتوكّل ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب بالأسواق ولا يجزى بالسّيئة مثلها ولكن يعفو ويتجاوز ولن اقبضه حتى تقيم الملّة المتعوجة ۔ (الحديث)

(سنن الدارمی ج ۱ ۔ ص ۵)

حضرت عبداللہ ابن سلام رضؓ کہتے ہیں کہ ہم حضورِ اقدس ﷺ کی صفت (کتبِ سابقہ میں) اس طرح پاتے ہیں (اللہ فرماتا ہے) کہ (اے محمد ﷺ!) ہم نے آپؐ کو گواہ بنا کر اور خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور امّیوں کا قلعہ بنا کر بھیجا ہے آپؐ میرے بندے اور رسولؐ ہیں، مَیں نے آپؐ کا نام متوکّل رکھا ہے نہ سخت مزاج اور نہ سخت دل اور نہ بازار میں چیخ کر بات کرنیوالے اور نہ بُرائی کا بدلہ برائی سے دینے والے بلکہ معاف اور درگزر کرنے والے اور مَیں آپؐ کی جان اسوقت تک قبض نہ کرونگا جب تک ٹیڑھی مِلّت سیدھی نہ ہو جائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحرمی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — حرم والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

نسبة إلى الحرم۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷)

عن عبيد الله بن عبدالله ابن عتبة رحمۃ اللہ علیہ قال إن ابراهيم (سلام الله عليه وعلى نبينا وسلم) نصب أنصاب الحرم يريه جبريل علیہ السلام ثم لم تحرك حتّى كان قصّى فجددها، ثم لم تحرك حتّى كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يوم الفتح فبعث عام الفتح تميم بن أسد الخزاعی فجددها۔ (رواه الأزرقی)

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۲۳۵)

اِس کی نسبت حرم شریف سے ہے۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم (ان پر اور ہمارے نبیؐ پر اللہ تعالیٰ کے درود وسلام ہوں) نے حرم کی حدود پر پتھر نصب کیے جو حضرت جبریل علیہ السلام نے دکھائے۔ وُہ قصی کے زمانے تک اپنی جگہ پر رہے پھر قصی نے ان کی تجدید کی۔ پھر وُہ نشانات حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ تک اپنی جگہ پر رہے۔ پھر فتح مکہ کے دن آپؐ نے تمیم بن اسد خزاعی کو بھیجا پھر انھوں نے بوسیدہ نشانوں کی تجدید کی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حریص صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — مومنوں پر حریص — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ○ "

(سورة التوبة ۱۲۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو تمہاری تکلیف کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں۔ ایمان داروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق، مہربان ہیں۔"

عن ابی بکر بن محمد ابن عمر رحمۃ اللہ علیہ قال کنت عند ابی بکر بن مجاھد رحمۃ اللہ علیہ فجاء الشبلی رحمۃ اللہ علیہ فقام الیہ ابوبکر ابن مجاھد رحمۃ اللہ علیہ فعانقہ

حضرت ابوبکر بن محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھا کہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے اٹھ کر ان سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

وقبل بين عينيه وقلت له يا سيدى تفعل بالشبلى مكذا و انت وجميع من ببغداد يتصورون او قال يقولون انه مجنون فقال لى فعلت كما رأيت رسول الله ﷺ فعل به وذلك انى رأيت رسول الله ﷺ فى المنام و قد اقبل الشبلى فقام اليه و قبل بين عينيه فقلت يارسول الله ﷺ اتفعل هذا بالشبلى فقال هٰذا يقرأ بعد صلاته لقد جاءكم رسول من أنفسكم" الى اٰخر السورة و يتبعها بالصلوٰة على"

معانقہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ مَیں نے عرض کیا کہ اے میرے سردار! آپ نے شبلیؒ کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ حالانکہ آپ اور تمام بغداد والے تصور کرتے ہیں یا کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے، تو حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بولے کہ مَیں نے ایسے ہی کیا ہے جس طرح مَیں نے حضور اقدس ﷺ کو اس کے ساتھ کرتے دیکھا اور یہ ایسے ہے کہ مَیں نے خواب میں حضورِ اقدس ﷺ کو دیکھا کہ شبلی (رحمۃ اللہ علیہ) آئے ہیں اور آپؐ نے اُٹھ کر اُنکی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ مَیں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپؐ شبلیؒ کے ساتھ ایسے کیوں کر رہے ہیں؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد "لقد جاءکم" آخر سُورت تک پڑھا کرتا ہے اور بعد میں مجھ پر دُرود بھیجتا ہے۔

(القول البدیع للسخاوی ص ۱۳۰)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحریص علی الایمان

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لوگوں کے ایمان پر حریص درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

'حریصٌ علیکم' ای علی ایمانکم۔ (فتح القدیر للشوکانی ج ۲ ص ۲۹۹، وشرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷)

اے مومنو! وہ تم پر حریص ہیں یعنی تمہارے ایمان پر۔

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قال اٰخر اٰیۃ نزلت "لقد جاءکم رسول من انفسکم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم"۔ (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۱۱۷)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آخری آیت جو اتری وہ لقد جاءکم رسول من انفسکم الآیۃ تھی۔

چنانکہ مرغ بچہ خود را در زیر بالِ خود گیرد و می پرورد کمال کرم ورأفت و رحمت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم امت خود را بر آن صفت در کنف خود می پرورد۔ (کشف الاسرار ج ۴ - ص ۳۴۵)

چنانچہ جانور اپنے بچہ کو پروں کے نیچے چھپا لیتا ہے اور اس کو پالتا ہے اسی طرح کمال مہربانی وشفقت ورحمت سے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو گود میں لے کر پالتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حزب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کی جماعت — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"أُولٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط أَلَآ إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○" (سورة المجادلة ٢٢)

حزب الله عبيده المتقون و انصار دينه۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ - ص ۱۲۶)

"وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○"

(سورة المائدہ ٥٦)

عن الذيال بن عباد رحمۃ اللہ علیہ قال كتب ابوحازم الاعرج رضی اللہ عنہ إلى الزهری

اشارہ ہے اِس قول کی طرف:

"یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ خوب سُن لو کہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پائے گا۔"

حِزبُ اللہ سے مراد اللہ کے بندے پرہیزگار اور اس کے دین کے ساتھی ہیں۔

"اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ اور ایمان والوں سے دوستی لگاتا ہے۔ بے شک اللہ کی جماعت وہ غالب آنے والے ہیں۔"

حضرت ذیال بن عباد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ابوحازم اعرج رضی اللہ عنہ نے زہری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف خط لکھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ اعلم ان الجاہ جاہان
جاہ یجریہ اللہ تعالیٰ
علی ایدی اولیائہ
لاولیائہ و انہم الخامل
ذکرہم الخفیۃ شخوصہم
ولقد جاءت صفتہم
علی لسان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ
یحب الاخفیاء الاتقیاء
الابریاء الذین إذا
غابوا لم یفتقدوا وإذا
حضروا لم یدعوا قلوبہم
مصابیح الھدیٰ یخرجون
من کل فتنۃ سوداء
مظلمۃ فھولاء اولیاء
اللہ تعالیٰ الذین قال اللہ
تعالیٰ " اُولٰئِکَ حِزْبُ
اللّٰہِ ط اَلَآ إِنَّ حِزْبَ
اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ "

(رواہ ابن ابی حاتم۔ تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۳۲۹/۳۳۰)

(جس میں لکھا) جان لے کہ عزّت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک عزّت تو وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں کے ہاتھوں اپنے دوستوں تک پہنچاتا ہے۔ یہ وُہ ہیں جن کا ذِکر گم رہتا ہے ان کی شخصیّتیں پوشیدہ رہتی ہیں اور البتہ بے شک ان کی صِفتیں حضورِ اقدس ﷺ کی زبانِ مبارک پر آئی ہیں، وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ پوشیدہ پرہیزگاروں، نیک لوگوں کے ساتھ محبّت فرماتا ہے وُہ جو اگر کسی وجہ سے غائب ہوں تو ان کو تلاش نہیں کیا جاتا اور اگر وُہ موجود ہوں تو ان کو بلایا نہیں جاتا۔ ان کے دِل ہدایت کی شمعیں ہیں۔ وہ ہر سیاہ، تاریکی والے فتنے سے صحیح سالم نِکل جاتے ہیں پس یہی اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں جن کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ خبردار اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حسن الصوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حسین آواز والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ قال
ما بعث اللہ نبیا قط الا
بعثہ حسن الوجہ حسن الصوت
حتی بعث نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم فبعثہ
حسن الوجہ حسن الصوت
ولم یکن یرجّع ولکن
کان یمدّ بعض المدّ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد
ج ۱ - ص ۳۶۶)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے پیغمبر مبعوث فرمائے وہ سب کے سب خوبصورت چہرے حسین آواز والے تھے حتیٰ کہ اللہ نے تمہارے پیغمبر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ آپ خوبصورت چہرہ والے تھے، حسین آواز والے تھے اور ایک بات کو مکرر نہیں فرماتے تھے بلکہ بلند آواز سے فرمایا کرتے تھے۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت
کان کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فصلا یفہمہ کل احد
لم یکن یسرد سردا۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۴۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام مبارک علیحدہ علیحدہ جملے ہوتے تھے جن کو ہر کوئی سمجھتا تھا اور وہ تمہاری طرح تیزی سے بات نہیں کرتے تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحسنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سُرخ چشم — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ قال
إنه قال الجر فی عینیه
حمرة ، حسن اللحیة ،
حسن الفم، تام الاذنین۔

(رواہ الواقدی)

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۶)

عیناہ کالحمام علی
مجاری المیاہ مغسولتان
باللبن جالستان فی قبۃ

(نشید الانشاد باب ۵۔ ص ۹۸۹۔ آیۃ ۱۲
السلیمان علیہ السلام۔ ہاشیل۔ عہد نامہ عتیق
مطبوعہ ۱۸۷۱ء آکسفورڈ لندن)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی عالم نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں سُرخی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریش مبارک حسین ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دہن خوبصورت، گوش پورے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں ان کبوتروں کی مانند ہیں جو لبِ دریا دُودھ میں نہا کر بڑے آرام سے بیٹھے ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حسن الفم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خوبصورت دہن والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال فی وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان حسن الفم۔ (الحدیث)

(رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپؐ حسین دہان تھے۔

فی حدیث ھند بن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ فی وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان ضلیع الفم (الحدیث)

(الشفاء ج ۱ ص ۹۲)

حضرت ھند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپؐ فراخ دہان تھے۔

ضلیع الفم بضاد مفتوحۃ معجمۃ ای طویل انشقاق الفم واسعہ وھو مما یتمدح بہ ویعاب ضدہ لدلالتہ علی الفصاحۃ و لیس المراد بہ عظم الأسنان۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۷)

ضلیع الفم ض کی فتح کے ساتھ، یعنی آپؐ کا دہان فراخ اور کشادہ تھا اور یہ وہ صفت ہے جو مدح کے موقع پر لی جاتی ہے اور اسکی ضد عیب دار ہوتی ہے کشادہ دہان فصاحت پر دلالت کرتا ہے اس سے یہ مراد نہیں کہ جس کے دانت بڑے ہوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحسن اللحیۃ

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خوبصورت ریش مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال فی وصف النبی ﷺ انہ کان حسن اللحیۃ

(الحدیث۔ رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

وقد ثبت قصرھا وقیل المراد انہا تملأ ما یقابل الصدر بہا فاستوت طولا وعرضا والحاصل من ذلک ان لحیتہ ﷺ معتدلۃ طولا وعرضا غیر خفیفۃ۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۳۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ حلیہ شریف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ خوبصورت ریش مبارک والے تھے۔

ریش مبارک کا کوتاہ ہونا تو حدیث سے ثابت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ کی ریش مبارک کی لمبائی اور چوڑائی برابر تھی۔ حاصل یہ ہے کہ آپ ﷺ کی ریش مبارک معتدل تھی، لمبائی اور چوڑائی کے لحاظ سے، بالکل ہلکی نہ تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحسیب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بڑے خاندانی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ○" (سورۃ النبا ۳۶)

فعیل بمعنی فاعل منه قوله تعالیٰ عطاء حسابًا۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳-ص ۱۲۷)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اوّل ما سالنی عنه ان قال کیف نسبه فیکم قلت ھو فینا ذو نسب۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف:

"بدلہ ہے تیرے ربّ کا دیا ہُوا حساب سے"

حسیب بمعنی حاسب کے ہے، قرآنِ کریم میں ہے بڑی بخشش۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابوسفیان کا بیان ہے کہ ہرقل جو روم کا بادشاہ تھا اس نے مجھ سے پہلی بات یہ پوچھی کہ اس پیغمبر کا تم میں خاندان کیسا ہے؟ مَیں نے کہا کہ وہ پیغمبرؐ ہم میں خاندانی ہیں اور حسب و نسب والے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخفی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار محبت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرَاهِيْمُ ج لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ○ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ج سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ○ "

(سورۃ مریم ۴۶/۴۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" (باپ نے) کہا کہ کیا تم میرے معبودوں سے پھرے ہوئے ہو۔ اے ابراہیم (علیہ السلام) اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو ضرور سنگسار کردونگا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مجھ سے دُور ہوجاؤ۔ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا میرا سلام لو۔ اب میں تمہارے لیے اپنے ربّ سے مغفرت کی درخواست کروں گا بے شک وُہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربنا وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحفیظ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حفاظت کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

وھو صون الشئ عن الزوال

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ - ص ۱۲۷)

زوال سے محفوظ ہستی۔

عن ابی اسرائیل عن جعدۃ رضی اللہ عنہ قال شھدت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واتی برجل فقیل یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ھذا اراد ان یقتلک قال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم ترع لم ترع ولو اردت ذلک لم یسلطک اللہ علی قتلی۔

(رواہ الطبرانی واحمد والبزار وابن حبان)
(منتخب کنز العمال حاشیۃ مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ - ص ۲۸۸)

حضرت ابو اسرائیل جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضر تھا کہ ایک آدمی کو پکڑ کر لایا گیا۔ عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کرتا تھا۔ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا ڈر مت، ڈر مت اگر تو اس ارادے سے آیا ہے تو تُو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اللہ نے تجھے میرے قتل پر مسلّط نہیں کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشآء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — مجسّم سچ — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله ،

" بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ○ "

(سورة الزخرف ۲۹)

" قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ج "

(سورة يونس ۱۰۸)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم إذا قام من الليل يتهجد قال اللّٰهم لك الحمد انت

اِشارہ ہے اِس قول کی طرف :

" بلکہ مَیں نے ان کو اور انکے باپ دادوں کو خوب سامان دیا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس سچّا قرآن اور صاف صاف بتلانے والا رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم) آیا۔"

" فرما دیجئے، اے لوگو! بے شک تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس سچ آگیا۔"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجّد پڑھنے اٹھتے تو کہتے اے اللہ ہر طرح کی تعریف تیرے لیے ہے اور تو قائم رکھنے والا ہے آسمان و

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

قِيم السمٰوت والأرض ومن فيهن ولك الحمد انت نور السمٰوت والأرض ومن فيهن ولك الحمد انت ملك السمٰوت والأرض ومن فيهن ولك الحمد انت الحقُّ ووعدك الحق ولقآؤك حقٌ وقولك حق والجنّة حق والنّار حق والنبيُّون حق ومحمّد حق والسّاعة حق اللّٰهمّ لك اسلمت وبك اٰمنت وعليك توكّلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفرلي ماقدمت وما اَخّرت وما اسررت وما اعلنت أنت المقدم وأنت المؤخّر لا إله الّا أنت اولا إله غيرك۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ص ۱۵۱)

زمین کا اوران چیزوں کا جو کہ ان دونوں کے درمیان ہیں اور تیری ہی تعریف ہے۔ تُو نُور ہے آسمان اور زمین کا اوران چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں اور تیری ہی تعریف ہے تو بادشاہ ہے آسمان اور زمین کا اوران چیزوں کا جو ان کے درمیان ہیں اور تیری ہی تعریف ہے۔ تو سچّا ہے اور تیرا وعدہ سچّا ہے اور تیرا ملنا برحق ہے اور تیری بات سچّی ہے اور جنّت دوزخ برحق ہے اور کُل پیغمبر برحق ہیں اور محمّد ﷺ برحق ہیں اور قیامت برحق ہے اے اللہ مَیں تیرا فرمانبردار ہُوں اور تجھ پر ایمان لایا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے مخالفین کے ساتھ جھگڑتا ہوں اور تجھ ہی کو حکم بناتا ہوں، تُو میرے اگلے پچھلے ظاہر پوشیدہ گناہوں کو بخش دے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبُود نہیں یا یہ فرمایا کہ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحکم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — منصف — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَ اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ "

(سورة المائدہ ۴۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور اگر آپؐ فیصلہ کریں تو ان میں عدل کے موافق فیصلہ کیجئے، بیشک اللہ تعالیٰ عدل کرنیوالوں سے محبّت کرتے ہیں "

واشارة إلى قوله :

" فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ "

(سورة النساء ۶۵)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" پھر قسم ہے آپؐ کے ربّ کی یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کا آپس میں جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپؐ سے تصفیہ کراویں۔ پھر آپؐ کے اِس تصفیہ سے اپنے دِلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورا تسلیم کریں "

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحکیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دانا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ"

(سورة الجمعة ٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت۔"

و إشارة إلى قوله:

" ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط"

(سورة بنی إسرائیل ٣٩)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" یہ باتیں اس حکمت میں کی ہیں جو اللہ نے آپؐ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہیں۔"

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان جبریل علیہ السلام اخرج حشوة فی طست من ذهب فغسلها ثم كساها حكمة ونورا وحكمة وعلما۔

(رواہ الطبرانی۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ص ۲۲۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریلؑ نے آپؐ کا سینہ مبارک چاک کیا اور اس میں سے ایک بوٹی نکال کر سونے کے تھال میں رکھی پھر اسکو دھو کر اس میں حکمت اور نور یا حکمت اور علم بھر دیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اللھم صل وسلم وبارک علی عبدک ورسولک محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا دائما ابدا وحب اللھم کل من احبہ وحب کل من یحبہ

سیدنا الحلاحل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہادر سردار درود وسلام بھیجے اللہ پاک

قال بعضهم يمدح	بعض نے حضور اقدس ﷺ
النبی ﷺ	کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہا:
وعربة ارض مايحل حلالها	اور عربہ ایک ایسی سرزمین ہے جو
من الناس الا اللوذعی الحلاحل	کسی انسان کے لیے حلال نہیں ہوتی
أراد بها مكة المشرفة	سوا ایک دانا بہادر سردار کے۔
وإشارة الى قوله	(عربہ) زمین سے مراد مکہ مکرمہ کی زمین
ﷺ: إن الله حبس	ہے۔ اس شعر میں حضور اکرم ﷺ
عن مكة الفيل وسلط	کے اس فرمان کی طرف اشارہ ہے، جس میں
عليها رسوله والمومنين وإنها	آپ نے فرمایا اللہ نے مکہ سے ہاتھی
لن تحل لاحد كان قبلی	کو روک لیا تھا لیکن اس پر اپنے رسول اور
وإنها احلت لی ساعةً	ایمان والوں کو غالب کر دیا اور اسکی حرمت
من نهار وانها لن تحل	پہلے کسی پر حلال نہیں ہوئی تھی۔ صرف میرے
لأحدٍ بعدی۔ الحدیث	لیے ایک گھڑی کی اجازت تھی قیامت کے
اسبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۱۱۵	دن تک پھر کسی کیلئے حلال نہ ہوگی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحلیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بردبار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قد کان صلی اللہ علیہ وسلم احلم الناس وکل حلیم قد عرفت منہ ذلۃ وحفظت منہ ھفوۃ وھو صلی اللہ علیہ وسلم لا یزید مع کثرۃ الاذی الا صبرًا وعلی إسراف الجاھلیۃ الا حلماً

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۵۶)

عن ھند بن ابی ھالۃ التیمی رضی اللہ عنہ قال کان سکوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی اربع علی الحلم والحذر والتقدیر والتفکر وجمع لہ الحلم فی الصبر

(مجمع الزوائد ج ۸ ص ۲۷۵)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ بردبار تھے۔ ہر بردبار کی غلطی اور ٹھوکر کا پتہ چل گیا ہے لیکن حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنی مصیبت پہنچتی آپ اتنا ہی صبر کرتے اور جتنا آپ پر جہالت کا مظاہرہ ہوتا اتنا ہی آپ کا حلم زیادہ ہوتا۔

حضرت ہند بن ابو ہالہ تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا سکوت چار چیزوں پر تھا، بردباری پر، بچاؤ پر، تقدیر پر اور سوچ بچار کرنے پر اور آپ کے لیے صبر میں بردباری جمع کی گئی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت تعریف کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

صیغة مبالغة من الحمد۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ص ۱۲۷)

عن ذکوان بن ابی صالح رحمۃ اللہ علیہ عن کعب فی السطر الاوّل محمّد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) عبدی المختار لافظ ولا غلیظ ولاصخاب فی الأسواق ولا یجزی بالسیئة السیئة ولکن یعفو و یغفر مولدہ بمکة و ھجرتہ بطیبة و ملکہ بالشّام وفی السطر الثانی محمّد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

حضرت ذکوان بن ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کعب سے پہلے مضمون (توراۃ) میں یوں منقول ہے کہ حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں میرے مقبول بندے ہیں، نہ سخت مزاج اور نہ سخت دل اور نہ بازار میں چیخ کر بات کرنیوالے اور نہ بُرائی کے بدلے برائی کرنے والے لیکن درگزر کرنے والے اور معاف کرنے والے۔ ان کی پیدائش مکّہ میں ہوگی اور ان کی ہجرت مدینہ میں ہوگی اور سلطنت شام میں اور دُوسرے مضمون میں یوں منقول ہے:

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

امته الحامدون يحمدون
الله فی السّراء والضراء
يحمدون الله فی كل
منزلة ويكبرون
على كل شرف رعاة
الشمس يصلون الصّلوٰة
إذا جاء وقتها ولو كانوا
على رأس كناسة
و يأتزرون على
اوساطهم و يوضئون
اطرافهم و اصواتهم
باللّيل فی جو
السماء كأصوات
النّحل۔

(سنن الدارمی ج ۱۔ ص ۱۵/۱۴)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
فی حديث الشفاعة قال
صلی اللہ علیہ وسلم ثم يفتح الله
على من محامده وحسن الثناء
عليه شيئا لم يفتحه على احد
قبلی۔ الحديث۔ (صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۸۵)

(حضرت) محمّد (ﷺ) اللہ
کے رسُول ہیں، آپؐ کی اُمّت کے لوگ
خوشی اور غمی میں اللہ کی تعریف کرینگے
اور ہر جگہ اس کی حمد بیان کریں گے اور
ہر بلندی میں اللہ کی بڑائی بیان کریں
گے۔ اوقاتِ نماز کے بارے میں وہ
آفتاب کا خیال رکھیں گے۔ جب نماز
کا وقت آئے گا (فوراً) نماز پڑھیں
گے اگرچہ وہ کوڑا کرکٹ پر ہوں اور
(صرف کرتے ہی نہیں پہنیں گے
بلکہ) تہ بند (بھی) باندھیں گے اور
اعضاء کو وضوٗ کے وقت دھوئیں گے
اور ان کے (ذِکرِ الٰہی کی) آوازات
کو آسمان کی فضا میں ایسی پھیلے گی،
جیسے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
شفاعت کی حدیث میں آیا ہے کہ
حضور اقدس ﷺ نے فرمایا پھر
اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی تعریفیں اور ثنائیں
کھول دے گا جو اس نے مجھ سے پہلے
کسی پر نہ کھولی تھیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حمطایا

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حرم شریف کے محافظ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إسم نبينا صلی اللہ علیہ وسلم
فی الکتب السابقة ولیس
بعربي ومعناه حامی الحرم۔
(لف القماط ص۱۶)
حمطایا او قال حمیاطا۔
(القول البدیع للسخاوی ص۵۵)
(أما حمطایا فبفتح الحاء
المهملة وسکون المیم
وطاء مهملة خفیفة
وألفین بینهما تحتیة و
ضبطه الشمنی بفتح الحاء
وفتح المیم المشددة
(قال الهروی) بعد أن
ضبطه بکسر الحاء

یہ ہمارے نبی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کا اگلی کتابوں میں اسم گرامی تھا۔ یہ لفظ
عربی نہیں۔ اس کا معنیٰ حرم شریف
کی حفاظت کرنے والے ہے۔
حمطایا یا کہا حمیاطا۔

لیکن حمطایا ح مہملہ کی فتح اور م
ساکن اور طا مہملہ مخففہ درمیان میں
دو الف اور علامہ شمنیؒ نے ح کے
فتح اور م مفتوح مشدد کے ساتھ ضبط
کیا ہے۔ اس کے بعد علامہ ہروی
رحمۃ اللہ علیہ نے ح کے کسرہ اور م ساکن
اور یا کو مقدم کیا ہے، اس کے بعد
الف، اس کے بعد ط، وہ ان کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

وسكون الميم وتقديم
الياء وألف بعدها طاء،
فهو عنده حمياطا
لا كما أوهمه المصنف
فمراده منه مجرد التفسير
بقوله (أى حامى الحرم)
بفتحتين قال ابن دحية
ومعناه انه حمى الحرم
مما كان فيه من النصب
التى تعبد من دون الله
والزنا والفجور (وقال ابن
الأثير فى حديث كعب
إنه قال فى أسماء النبى
ﷺ فى الكتب
السالفة، وقد رواه
ابو نعيم عن ابن
عباسؓ قال كان ﷺ
يسمى فى الكتب القديمة
(محمد و أحمد وحمياطا)
زاد ابن عباس رضی اللہ عنہ و فارقليطا
و ماذ ماذ۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۸۸)

نزدیک حمیاطا ہے۔ اِس طرح نہیں
جیساکہ مصنّف کو وہم ہوا ہے۔ اِس
سے مراد صرف اس لفظ کی تفسیر ہے
جو حرم کے حامی ہیں۔ دونوں کے
فتح کے ساتھ حافظ ابنِ دحیہؒ نے
اس کے معنی یوں بیان کیے ہیں کہ
آپؐ حرم کی حمایت کرنے والے
تھے۔ جن بُتوں کو حرم میں رکھا گیا
تھا اور جن کی اللہ کے سوا پوجا ہوتی
تھی اور زنا اور بدکاری سب کو حرم
سے نکالا۔ علامہ ابنِ اثیر رحمۃ اللہ علیہ
صاحبِ نہایہ نے کعب کی حدیث
میں کہا ہے کہ یہ حضورِ اقدس ﷺ
کے اسمائے گرامی میں سے ہے جو کہ اگلی
کتابوں میں تھے اور ابونعیم اصبہانیؒ
نے اپنی کتاب دلائل النبوّۃ میں حضرت
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت کی ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ
کے اگلی کتابوں میں محمدؐ اور احمدؐ اور
حمیاطا نام آئے ہیں۔ حضرت ابنِ عباس
رضی اللہ عنہما نے فارقلیطؐ اور ماذ ماذؐ
زائد کیے ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حماطیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حرم شریف سے شرک دور کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فقال ابو عمرو رضی اللہ عنہ عن بعض الاحبار ان معناہ یمنع من الحرم۔ (نسیم الریاض ج۲ ص۲۰۶)

حضرت ابو عمرو رضی اللہ عنہ نے پادریوں سے اس کا معنی حرم کو گندگی سے بچانے والے نقل کیا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما وضبطہ الشمنی فی حاشیتہ بفتح الحاء المھملۃ و فتح المیم المشددۃ وطاء مھملۃ مخففۃ و الفین بینھما مثناۃ تحتیۃ و فی العزیزین انہ بکسر الحاء و میم ساکنۃ تلیھا یاء مثناۃ تحتیۃ و ألف ثم طاء و ألف ھکذا حمیاطا۔

(رواہ ابو نعیم فی الدلائل نسیم الریاض ج۲ ص۲۰۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جس کو علامہ شمنی رح نے حاشیہ پر اس طرح ضبط کیا ہے۔ ح پر فتح اور م پر بھی فتح مع تشدید آگے طا مخفف بعد دو الف درمیان میں ی دو نقطی اور عزیزین میں ح کا کسرہ اور م ساکن جس کے بعد ی دو نقطی پھر الف، پھر طا، پھر الف، جس طرح حمیاطا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حا۔میم۔ع۔سین۔ق درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکر ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ و نقلہ الماوردی عن جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ -

(القول البدیع للحافظ سخاوی ص ۵۵)

قال القاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ فی تفسیرہ:

والحق عندی إنھا من المتشابھات وھی أسرار بین اللہ تعالیٰ وبین رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یقصد بھا افھام العامۃ بل افھام الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ومن شاء افھامہ من کمل اتباعہ قال البغوی قال ابوبکر

حضرت ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ذکر کیا ہے اور اسے ماوردیؒ نے امام جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں فرمایا میرے نزدیک حق یہ ہے کہ حروفِ مقطعات متشابہات سے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان اسرار ہیں۔ اس سے مقصود عام لوگوں کو سمجھانا نہیں بلکہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھانا ہے اور جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل متبع ہیں ان کو سمجھانا مقصود ہے۔ امام بغویؒ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

الصدیق رضی اللہ عنہ فی کل کتاب سر و سر اللہ تعالی فی القرآن اوائل السور و قال علی رضی اللہ عنہ ان لکل کتاب صفوة وصفوة هذا الکتاب حروف التهجی۔

(تفسیر مظہری ج ۱۔ ص ۱۳)

عطایا کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ بحضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ارزانی داشت حار حوض مورود اوست یعنی حوضِ کوثر کہ تشنہ لبان امت را ازان سیراب گردانند و میم ملک ممدود اوکہ از مشرق تا بمغرب بتصرف امت آورد آید و عین عز موجود اوکہ اعز ہمہ اشیا نزد حق سبحانہٗ بودہ و سین سناء مشہود اوکہ مرتبہ ہیچ کس بمرتبہ رفعت او ہمہ نرسید و قاف مقامِ محمود اوکہ در شب معراج درجہ او ادناست و در روز قیامت شفاعت کبری۔

(تفسیر روح البیان ج ۸۔ ص ۲۸۶)

فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر کتاب میں بھید ہوتا ہے اور قرآن کا بھید اس کی سورتوں کے ابتدا میں ہے حضرت علی المرتضٰے رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر کتاب میں کچھ پسندیدہ چیزیں ہوتی ہیں اور اللہ کی اس کتاب میں پسندیدہ حروفِ تہجی ہیں۔

جو بخششیں حق سبحانہٗ تعالیٰ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیں وہ بہت زیادہ تھیں "ح" سے آپ کا حوضِ کوثر مراد ہے وہ حوضِ کوثر کہ آپ کی امت کے پیاسے امتی وہاں سیراب ہونگے اور "م" سے مراد آپ کی وسیع سلطنت مشرق سے مغرب تک جو آپ کی امت کے تصرف میں آئیگی "ع" سے حضور کی وہ عزت مراد ہے جو تمام کی عزت سے اللہ کے ہاں زیادہ اہمیت رکھتی ہے "س" سے مراد حضور کی صفاتِ بالا ہیں جہاں کسی کی بلندی نہیں پہنچ سکتی "ق" سے آپ کا مقامِ محمود مراد ہے جو حضور کو شبِ معراج میں دیا گیا اور قیامت کے دن شفاعتِ کبریٰ مراد ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحمید صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تعریف کیے گئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

صیغة مبالغة من الحمد وھو الثناء ای الذی حُمِدَتْ اخلاقه ورضیت افعاله او الحامد لله مالم یحمدْ به حامد۔ (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۸)

و مما یحمد علیه ﷺ ماجبله الله علیه من مکارم الاخلاق وکرائم الشیم فان من نظر فی اخلاقه و شیمه ﷺ علم انها خیر اخلاق فانه ﷺ کان اعلم الخلق واعظمهم امانة واصدقهم حدیثا و اجودهم واسخاهم واشدهم احتمالا واعظمهم عفوا و مغفرة۔

(جلاء الافہام ص ۱۲۳)

یہ حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے اور وہ تعریف ہے جس کے اخلاقِ حمیدہ اور افعالِ مرضیہ ہوں یا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے جن کی مثال نہ ملتی ہو

حضورِ اقدس ﷺ کی صفات۔

جس کو اللہ نے آپ کو پیدا کیا وہ آپ کے اخلاقِ حمیدہ اور اوصافِ جمیلہ ہیں، جو شخص بھی آپ کے اخلاق اور عادات کو دیکھے گا اسے پتہ چلے گا کہ آپ بہترین اخلاق کے ساتھ متصف تھے۔ سارے جہان سے زیادہ جاننے والے، جہان سے زیادہ امانتدار اور سب سے زیادہ بات میں سچے، سب سے زیادہ سخی، سب سے زیادہ بردبار، سب سے زیادہ درگذر کرنے والے اور معاف کرنے والے تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحنانا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نرم طبیعت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَحَنَاناً مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ط وَكَانَ تَقِيًّا ○"

(سورة مريم ۱۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من احسن الناس خلقا فارسلنی يوما لحاجة فقلت والله لا اذهب. وفی نفسی ان اذهب لما امرنی به رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فخرجت حتی امر علی صبيان وهم يلعبون فی

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور خاص اپنے پاس سے نرم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور آپؑ بڑے پرہیزگار تھے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے اخلاق میں زیادہ اچھے تھے۔ ایک دن مجھے آپؐ نے کسی کام کے لیے بھیجا۔ میں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم میں نہیں جاؤں گا اور میرے دِل میں یہ بات تھی کہ جو حکم مجھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیں گے میں ضرور مانوں گا۔ پس میں لڑکوں کے پاس سے گزرا اور وہ بازار

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

السوق فإذا رسول الله ﷺ قد قبض بقفای من ورائی قال فنظرت الیه وهو یضحك فقال یا انیس ذهبت حیث امرتك ؟ فقلت نعم انا اذهب یا رسول الله ﷺ قال أنس و الله لقد خدمته تسع سنین ما علمته قال لشئ صنعته لم صنعت كذا و كذا او لشئ تركته هلا فعلت كذا و كذا۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۳۷)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ الا تعجبون كیف یصرف الله عنی شتم قریش ولعنهم یشتمون مذمما وانا محمد (ﷺ)

(منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۴۸۱)

میں کھیل رہے تھے، حضور اقدس ﷺ نے مجھے پیچھے سے آکر پکڑ لیا پس مَیں نے آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ ہنس رہے تھے۔ فرمایا اے چھوٹے انسؓ! جہاں مَیں نے تجھے بھیجا تو گیا تھا؟ مَیں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ (ﷺ)! مَیں اب جاتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم مَیں نے نو سال حضورِ اکرم ﷺ کی خدمت کی۔ مَیں نہیں جانتا کہ جس کام کو میں نے کیا ہو آپؐ نے کبھی یہ فرمایا ہو کہ تُو نے یہ کام کیوں کیا۔ یا مَیں نے کسی کام کو چھوڑ دیا ہو تو آپؐ نے فرمایا ہو کہ تُو نے یہ کام ایسے کیوں کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تم تعجّب کیوں نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ مجھ سے قریش کی گالیوں اور لعنتوں کو کیسے پھیرتا ہے۔ وہ مذمم کو گالیاں نکالتے ہیں اور مَیں تو محمدؐ ہوں۔

ﷺ۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحنیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — دین میں صادق — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال العزفی ھو اسمہ فی الزبور۔ (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۷)

حضرت عزفی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ یہ اسمِ پاک زبور میں موجود ہے۔

إشارۃ إلی قولہ:

"وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝"

(سورۃ یونس ۱۰۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھنا کہ اور سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاویں اور کبھی مشرک مت بننا۔"

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قام الی الصلوٰۃ قال وجھت وجھی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین (الحدیث)

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۱۷۹)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے تو فرماتے میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یک طرفہ ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انی لم
ابعث بالیھودیة ولا بالنصرانیة
ولکنی بعثت بالحنیفیة السمحة

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ۔ص ۲۶۶)

ھو ذا یاتی قال
ربّ الجنود ومن یحتمل
یوم مجیئه ومن یثبت
عند ظھوره لانه
مثل نار المحص ومثل
اشنان القصّار فیجلس
ممحصا ومنقّیا للفضّه
فینقیّ بنی لاوی
ویصفیھم کالذّھب
والفضة لیکونوا مقرّبین
للرّبّ تقدمة بالبر۔

(بائیبل پرانا عہد نامہ (توراۃ) صحیفہ ملاخی نبی علیہ السّلام باب ۳ آیۃ ۲،۳ مطبوعہ ۱۸۷۱ء (آکسفورڈ ۔ لندن)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مَیں یہودیّت اور عیسائیت دے کر نہیں بھیجا گیا بلکہ خالص توحید آسانی دے کر بھیجا گیا ہوں۔

وہ یقیناً آئے گا۔ ربّ الافواج فرماتا ہے، پر اس کے آنے کے دن میں کون ٹھہر سکے گا اور جب وہ نمود ہوگا کون ہے جو کھڑا رہے گا کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن کی مانند ہے اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اسے خالص کرتا ہوا بیٹھے گا اور وہ بنی لاوی کو پاک کرے گا، وہ اُنہیں روپے اور سونے کی مانند صاف کرے گا تاکہ وُہ راست بازی سے اللہ تعالیٰ کے آگے ہدیہ گزاریں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحیی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حیا والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابا سعید الخدری رضی اللہ عنہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرھا وکان اذا کرہ شیئاً عرفناہ فی وجھہ ۔

(الصحیح مسلم ج ۲ ۔ ص ۲۵۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس کنواری لڑکی سے جو پردہ میں رہتی ہے زیادہ شرمیلے تھے اور جب آپ کسی چیز کو بُرا سمجھتے تو ہم اسے آپ کے چہرۂ انور سے پہچان لیتے تھے

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحیاء خیر کلہ۔ (رواہ البزار ۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۹ ۔ ص ۱۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغتسل من وراء الحجرات وما رأی عورتہ قط ۔ (رواہ البزاد ورجالہ ثقات مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹ ۔ ص ۱۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حجروں کے پیچھے غسل فرمایا کرتے تھے آپ کی شرمگاہ کبھی کسی نے نہیں دیکھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الحی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زندہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثروا الصلوٰۃ علی یوم الجمعۃ فانہ مشہود تشھدہ الملائکۃ وان احدا لن یصلی علی الا عرضت علی صلوتہ حتی یفرغ منھا قال قلت وبعد الموت؟ قال وبعد الموت ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء (علیہم السلام) فنبی اللہ حی یرزق۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱۱۸)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ فرشتے اس دن مجھ پر درود پیش کرتے ہیں جب تک وہ پڑھتا رہتا ہے اس وقت تک وہ پیش کرتے رہتے ہیں۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا انتقال کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا وصال کے بعد بھی۔ اللہ نے نبیوں (علیہم السلام) کے جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے نبی زندہ ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیاتی خیرٌ لکم تحدثون ونحدث لکم فاذا انامت کانت وفاتی خیرا لکم تعرض علی اعمالکم فان رأیت خیرا حمدت اللہ و ان رأیت غیر ذلک استغفرت اللہ لکم۔

(اخرجہ الحارث فی مسندہ)

(القول البدیع ص ۱۲۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری زندگی تمہارے لیے بہتر ہے۔ تم مجھ سے باتیں کرتے ہو اور میں تم سے باتیں کرتا ہوں پھر جب میں فوت ہو جاؤں گا تو میری وفات بھی تمہارے لیے بہتر ہوگی۔ مجھ پر تمہارے عمل پیش ہوں گے۔ اگر میں اچھے دیکھوں گا تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں گا۔ اگر ان کے علاوہ دیکھوں گا تو تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا۔

عن سعید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ قال لما کان ایام الحرۃ لم یؤذن فی مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلاثا ولم یقم ولم یبرح سعید بن المسیبؒ من المسجد وکان لا یعرف وقت الصلاۃ الا بہمہمۃ یسمعہا من قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم (سنن الدارمی ج ۱ ص ۴۳)

حضرت سعید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حرہ کے دنوں میں مسجد نبوی میں تین دن اذان اور تکبیر نہیں کہی گئی اور حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ مسجد میں ہی دبے پڑے رہے اور وہ نماز کا وقت نہیں پہچانتے تھے مگر اس دھیمی دھیمی آواز سے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس و اطہر سے سنتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الخاتم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — آخری نبی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
فی قصة المعراج قال الله
تعالیٰ لرسوله "وجعلتك فاتحاً
وخاتماً" (رواہ ابن جریر)
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
معراج کے واقعہ میں روایت ہے
کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا میں نے آپ
کو فاتح اور آخری نبی بنایا۔

قالت فاطمة الزهراء
رضی اللہ عنہا :
"یاخاتم الرسل المبارك ضوءہٗ
صلی علیك منزل القرآن"
(الروض الانف للسہیلی ج ۴ - ص ۲۷۵)

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
نے فرمایا :
"اے پیغمبروں کے ختم کرنے والے
جن کی روشنی مبارک ہے۔ آپ
پر قرآن کریم اتارنے والا درود پڑھے"

الخاتَم و الخاتِم من اسماءہ
صلی اللہ علیہ وسلم بالفتح اسم ای اٰخرھم
و بالکسر اسم فاعل۔
(مجمع البحار ج ۱ - ص ۳۳۰)

خاتَم اور خاتِم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے اسماء گرامی ہیں۔ اگر ت پر فتح ہوگا تو
اسم مراد ہوگا یعنی نبیوں کے ختم کرنیوالے اور
اگر ت پر کسرہ ہوگا تو وہ اسم فاعل کا صیغہ ہے

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نبیوں کی مُہر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

احسن الانبیاء خَلْقًا وخُلُقًا لانہ صلی اللہ علیہ وسلم جمال الانبیاء کالخاتم الذی یتجمل بہ۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳-ص ۱۶۳)

تمام نبیوںؑ سے پیدائش اور اخلاق میں اعلےٰ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبیوں کے جمال ہیں جس طرح انگوٹھی کے ساتھ خوبصورتی حاصل کی جاتی ہے۔

و محمّد خاتَمَ الانبیاء بالفتح صلوات اللہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

(صراح - ج ۲ - ص ۲۸۸)

اور محمّد صلی اللہ علیہ وسلم ت کی فتح کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں۔

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انا محمّد و احمد و الحاشر و الماحی و الخاتَم والعاقب۔

(مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۴-ص ۸۱)

حضرت جبیر بن معطم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مَیں نے حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ فرماتے تھے کہ مَیں محمّدؐ ہوں اور احمد اور حاشر ہوں اور ماحی ہوں اور خاتم ہُوں اور عاقب ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار رسولوں کو ختم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

یکون الختم بالرحمة و ارادة الله ان لا یطول مکث امته تحت الارض اکرامًا له و ان لا ینسخ شریعته بل من شرفه نسخها لجمیع الشرائع ولهذا اذا نزل عیسیٰ انما یحکم بها۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۸)

نبیوںؑ کو ختم کرنا رحمت ہے اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ آپؐ کی اُمّت قبروں میں تھوڑا عرصہ رہے یہ آپؐ کی عزّت کے لیے ہے اور یہ کہ آپؐ کی شریعت کو کوئی منسُوخ نہ کرے۔ بلکہ یہ آپؐ کا شرف ہے کہ آپؐ کے آنے پر اگلی تمام شریعتیں منسُوخ ہوگئیں اسی واسطے جب حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے دوبارہ نازل ہوں گے تو وُہ بھی آپؐ کی شریعت کیساتھ فیصلے کرینگے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — آخری نبی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

" مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط "

(سورة الاحزاب ۴۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" حضرت محمد ﷺ مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔"

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ قال ان مثلی ومثل الانبياء من قبلی كمثل رجل بنٰی بيتًا فاحسنه واجمله الا موضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفون به

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میری اور اگلے نبیوں کی مثال جو مجھ سے پہلے گزرے ہیں اس آدمی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اسے بہت حسین وجمیل بنایا مگر کونے میں ایک اینٹ کی جگہ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

وتعجبون له و يقولون هلا وضعت هذه اللبنة فانا اللبنة وانا خاتم النّبيّين۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

چھوڑ دی تو لوگ اس کے اِردگرد چکّر لگاتے تھے اور تعجّب کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی آپؐ فرماتے تھے کہ وُہ اینٹ مَیں ہوں اور مَیں نبیوں کا ختم کرنیوالا ہوں۔

عن علی رضی اللہ عنہ فی وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم إذا التفت التفت معا بين كتفيه خاتم النبوّة وهو خاتم النّبيّين۔ (الحدیث)

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۰۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حُلیہ مُبارک میں روایت کرتے ہیں کہ آپؐ جدھر دیکھتے نظر بھر کر دیکھتے۔ دونوں مونڈھوں کے درمیان مہرِ نبوّت تھی اور آپؐ تو نبیوں کو ختم کرنے والے تھے۔

عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم وإنه سيكون في امتي كذابون ثلثون كلهم يزعم انه نبي وانا خاتم النّبيّين لا نبي بعدي۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۲۸)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب میری اُمّت میں تیس جھُوٹے ہوں گے۔ سب دعویٰ کرینگے کہ وُہ نبی ہیں۔ حالانکہ مَیں نبیوں کے ختم کرنے والا ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخازن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خزانچی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اوتیکم من شئ وما امنعکموہ ان انا الا خازن اضع حیث امرت۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۵۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہ تمہیں اپنی طرف سے کوئی شے دیتا ہوں اور نہ ہی اپنی طرف سے کچھ روکتا ہوں میں تو صرف خزانچی ہوں۔ میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے مجھے حکم دیا جاتا ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ ما اوتیکم من شئ ولا امنعکموہ ان انا الا خازن اضع حیث امرت - (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۱۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم نہ میں تمہیں کچھ دیتا ہوں۔ اور نہ میں روکتا ہوں میں تو صرف خزانچی ہوں میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ جیسے مجھے حکم دیا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشیخ ﷺ

ہمارے سردار خشوع وخضوع کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝

(سورة المؤمنون ۱-۲)

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رکع قال اللھم لک رکعت وبک اٰمنت ولک اسلمت خشع لک سمعی وبصری ومخی وعظامی وعصبی۔

(الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۹۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔"

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو فرماتے اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں تیرا مطیع ہوا میرے کان اور آنکھیں اور ہڈیوں کا گودا اور ہڈیاں اور پٹھے تمام تیرے لیے خشوع میں ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخاضع

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے خوف سے کانپنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ لما انتھی إلی ذی طوی وقف علی راحلتہ معتجرا بشقۃ برد حبرۃ حمراء ، وأن رسول اللہ ﷺ لیضع رأسہ تواضعا للہ حین رأی ما اکرمہ اللہ بہ من الفتح حتی أن عثنونہ لیکاد یمس واسطۃ الرحل۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۴-ص ۲۹۳)

حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے دن جب ذی طویٰ مقام پر پہنچے تو آپؐ اپنی سواری پہ کھڑے ہوگئے اور آپؐ نے اپنے اُوپر سُرخ رنگ کی چادر لپیٹی ہُوئی تھی۔ اور حضور اقدس ﷺ نے اپنا سر مُبارک نیچے جُھکا دیا تھا۔ اللہ کی انکساری میں۔ جب آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ کی فتح عطا فرمائی تو آپؐ نے اپنی ٹھوڑی مُبارک کو شکرانہ کے طور پر اتنا جھکایا کہ زین کی اگلی لکڑی کو چھُونے لگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخافض صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار انکساری کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ الحجر ۸۸)

و قال الله تعالىٰ لنبيه:

" وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ "

(سورۃ الشعراء ۲۱۵)

عن عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تلا قول الله فی ابراهيم فمن تبعنی فانه منی. و قول عیسیٰ ان تعذبهم

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور مومنوں کے لیے جھک جا"

اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو فرمایا۔

"اور ایمان والوں کے لیے جو آپؐ کے تابعدار ہیں اپنے بازو جھکا دو۔"

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں پڑھا فمن تبعنی فانہ منی۔ (جو میرا تابعدار ہے، وہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

فانهم عبادك (الآية) فرفع يديه و قال " اللهم امتى امتى وبكى فقال الله يا جبريل اذهب إلىٰ محمد فقل له انا سنرضيك فى امتك ولا نسوءك۔

(فتح القدیر ج ۵ ص ۴۴۷)

مجھ سے ہے) اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا فرمان ان تعذبهم فانهم عبادك (اگر تو انہیں عذاب کرے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں۔) پڑھا تو دونوں ہاتھ اُٹھا کر کہا۔ اے اللہ میری اُمّت کو بخش دے۔ اے اللہ میری اُمّت کو بخش اور ساتھ ہی حضورِ اقدس رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے جبریلؑ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ ہم آپؐ کو اُمّت کے بارے عنقریب راضی کریں گے اور کبھی ناراض نہ کریں گے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان الله بعثنى رحمة مهداة و بعثت برفع قوم واخفض آخرين۔ (رواه ابن عساكر منتخب كنزالاعمال الى هامش۔ مسند الامام احمد بن حنبل۔ ج ۴۔ ص ۳۰۳)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے رحمت، ہدایت یافتہ بنا کر بھیجا ہے اور مجھے کئی اور قوموں کو اُونچا کرنے کے لیے اور دوسروں کو نیچا دکھانے کے لیے بھیجا ہے۔

Marfat.com

۳۸۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخضر علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارے سردار — اخلاص والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○"

(سورة الزمر ۲)

"قُلْ إِنِّيْ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○"

(سورة الزمر ۱۱)

"قُلِ اللّٰهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ○"

(سورة الزمر ۱۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو آپؐ کی طرف نازل کیا ہے۔ سو آپؐ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیئے۔"

"فرما دیجیئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ میں دین کو اس کے لیے خالص کروں۔"

"آپؐ فرما دیجیئے کہ میں تو اللہ کی عبادت کروں گا۔ اسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرنے والا ہوں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا یونس علیہ السلام

ہمارے سردار — اللہ سے ڈرنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" قُلْ إِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ "

(سورة الأنعام ١٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ فرما دیجیے میں ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بڑے دن کے عذاب سے۔"

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ علی فقلت إقرأ عليك وعليك انزل ؟ فقال انی احب ان اسمعه من غيری قال فقرأت سورة النساء حتی إذا بلغت فَكَيْفَ اذا

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قرآن کریم پڑھ کر سنا میں نے عرض کیا کہ میں آپ کو کیسے سناؤں حالانکہ آپ پر قرآن اترا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے شوق ہے۔ کہ میں اپنے غیر سے قرآن سنوں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

جئنا من کل امة بشهید وجئنا بك علی هؤلاء شهیدا قال حسبك فالتفت فإذا عیناه تذرفان۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۵۹)

ہے کہ میں نے سورہ نساء پڑھنی شروع کی۔ حتیٰ کہ جب میں اس آیت پر پہنچا وُہ وقت کیسا ہو گا جب ہم ہر امت میں سے گواہ لائیں گے اور آپؐ کو ان پر گواہ لائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا بس کر دو میں نے جھانک کر آپؐ کو دیکھا تو آپؐ کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

عن مطرف بن عبد الله بن الشخیر رضی اللہ عنہ عن أبیه قال اتیت رسول الله ﷺ وهو یصلی ولجوفه ازیز کأزیز المرجل و فی روایة و فی صدره ازیز کأزیز الرحا من البکاء۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۵۹)

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور آپؐ کے بطن مبارک سے ایسی آواز آرہی تھی۔ جیسے ہانڈی کے جوش کی آواز ہو اور ایک روایت میں ہے کہ آپؐ کے سینہ مبارک سے رونے کی وجہ سے ایسی آواز آرہی تھی جیسے کہ چکی کے چلنے کی آواز ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خبیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خبر رکھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ○ "

(سورة الفرقان ۵۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وُہ بڑا مہربان ہے۔ پُوچھ اس سے جو اس کی خبر رکھتا ہے۔"

قال القاضی بکر بن العلاء رحمۃ اللہ علیہ المامور بالسؤال غیر النبی والنبی صلی اللہ علیہ وسلم خبیر بالوجھین لانہ عالم غایۃ من العلم بما علمہ اللہ تعالیٰ من مکنون علمہ وعظیم معرفتہ ولانہ مخبر لامتہ

قاضی بکر بن العلاء رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔ جن کو سوال کرنے کا حکم ہوا ہے وُہ غیر نبی ہے اور جن سے سوال کیا گیا ہے۔ وُہ خبر رکھنے والے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور حضور سرورِ کائنات دو وجہ سے خبیر ہیں:

۱: کیونکہ آپ کو اللہ کے پوشیدہ علم میں سے اور اسکی بڑی معرفت میں سے انبیاء کا اُونچا علم دیا گیا ہے۔

بما اذن الله له فی اعلامهم به۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۶۰/۵۶۱)

۲۔ یا یہ کہ آپؐ نے اپنی امت کو ان باتوں سے آگاہ کر دیا ہے جنکا حکم اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دیا تھا۔

عن المغيرة بن عبد الله رضی اللہ عنہ فی حديث طويل فقلت يارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اخبرنی بعمل يقربنی إلى الجنة ويباعدنی من النار قال تعبد الله لا تشرك به شيئا وتقيم الصلوٰة وتوتی الزكوٰة وتصوم رمضان وتحج البيت وتاتی إلى الناس ما تحب ان يوتى اليك وتكره للناس ما تكره ان يوتى اليك خل زمام الناقة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۷۳)

حضرت مغیرہ اپنے والد عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت کے نزدیک کر دے اور دوزخ سے دور کر دے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کر اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرا۔ اور نماز کو قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ اور بیت اللہ کا حج کر۔ اور لوگوں کے ساتھ وہ سلوک کر جو تو ان سے سلوک کی اُمید کرتا ہے۔ اور ان کے لیے وہ سب کچھ بُرا سمجھ جو تو اپنے لیے بُرا تصور کرتا ہے۔ اُونٹنی کی مہار کو چھوڑ دے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخبیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خبر دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

وقد علم انہ لا احد اعلم باللہ ولا اخبر بہ من عبدہ ورسولہ محمد صلوٰت اللہ وسلامہ علیہ سید ولد اٰدم علی الاطلاق فی الدنیا والاٰخرۃ الذی لا ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ فما قالہ فھو الحق وما اخبر بہ فھو الصدق۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۳۲۳)

اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ آپؐ سے بڑھ کر اللہ کو جاننے والا کوئی نہیں اور نہ اللہ کی خبریں دینے والا۔ اس کے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ سے بڑھ کر کوئی ہے۔ اللہ کا درود و سلام ہو آپؐ پر۔ حضرت محمد ﷺ جو آدم کی اولاد کے مطلق طور پر دُنیا اور آخرت میں سردار ہیں۔ جو اپنی مرضی سے نہیں بولتے۔ وُہ صرف وحی ہے۔ جو آپؐ نے فرما دیا۔ وُہ حق ہے اور جس کی آپؐ نے خبر دی وُہ سچ ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خطیب الامم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار امتوں کے خطیب ﷺ پر درود وسلام بھیجے اللہ آپ

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اوّل الناس خروجًا اذا بعثوا و انا خطیبھم اذا وفدوا و انا مبشرھم اذا یئسوا لواء الحمد یومئذ بیدی و انا اکرم ولد اٰدم علیٰ ربّی ولا فخر۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں سب سے پہلا اُٹھنے والا میں ہوں گا۔ میں ان کا خطیب ہوں گا۔ جبکہ لوگ وفد بن کر جائیں گے۔ اور خوشخبری سُنانے والا ہوں گا جب کہ وُہ مایوس ہوں گے۔ اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور اپنے رب کے نزدیک حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے میں سب سے عزّت والا ہوں اور اس پر کوئی فخر نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خطیب الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار انبیاء کے خطیب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان یوم القیمۃ کنت امام النبیین و خطیبھم وصاحب شفاعتھم غیر فخر۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۲۰۱ وسنن ابن ماجہ ص۳۲۲)

وزاد احمد رحمۃ اللہ علیہ وقال لولا الھجرۃ لکنت امرأ من الأنصار ولو سلك الأنصار وادیًا لکنت من الأنصار۔

(مسند الإمام احمد بن حنبل ج۵ ص۱۳۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میں پیغمبروں کا امام اور ان کا خطیب اور ان کی شفاعت کرنے والا ہوں گا اور اس پر فخر نہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ زیادہ کئے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی انصار کا ایک آدمی ہوتا۔ اگر انصار کسی وادی میں جائیں تو میں بھی انکے ساتھ ہوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا ومعیننا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد کلماتک وملء سمٰوٰتک وملء ارضک وملء ما شئت من شیء بعد اما استعفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وافد بن خطیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وفود کی طرف سے خطیب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اوّلھم خروجًا و أنا قائدھم إذا وفدوا و أنا خطیبھم إذا انصتوا و انا مشفعھم اذا حُبِسُوْا و أنا مبشرھم اذا أیسوا الکرامۃ و المفاتیح یومئذ بیدی۔

(الحدیث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کے روز) میں سب سے پہلے قبر سے باہر نکلوں گا۔ اور جب لوگ (اللہ تعالیٰ کے) پاس گروہ بن کر جائیں گے۔ تو مَیں ان کا قائد ہوں گا اور جب وُہ اکٹھے ہونگے تو مَیں ہی اُنکا خطیب ہوں گا اور جب وُہ روکے جائیں گے تو میری ہی شفاعت اُنکے حق میں مقبول ہوگی۔ اور جب وُہ نا اُمید ہونگے تو مَیں ہی اُنکو خوشخبری دُوں گا۔ بُزرگی اور تمام کنجیاں اس روز میرے ہی قبضہ میں ہوں گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک وبمد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخلیفۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — نائب — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَآئِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ "

(سورة يونس ١٤)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ط إِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ز وَإِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ "

(سورة الانعام ١٦٥)

عن ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"پھر ہم نے آپؐ کو نائب بنایا زمین میں ان کے بعد تاکہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو۔"

"اور وُہ ہے جس نے بنایا آپ کو نائب زمین میں۔ اور بُلند کر دیے تم میں درجے ایک کے ایک پر تاکہ آزماوے آپؐ کو اپنے دیے ہوئے حکموں میں۔ تحقیق رَب آپؐ کا جلد عذاب کرنے والا ہے اور تحقیق وُہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

قال قال رسول الله ﷺ قالوا حیاه الله من اخ ومن خلیفة فنعم الاخ ونعم الخلیفة ونعم المجیء جاء۔

(رواه ابن جریر۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۱۹)

روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا۔ پیغمبروں نے کہا مبارک ہو۔ اللہ اس بھائی کو زندہ رکھے اور خلیفہ ہے۔ اور اچھا بھائی ہے اور اچھا خلیفہ اور بہت اچھا ہے آنے والا۔

عن عائشة رضی الله عنها قالت فتح رسول الله ﷺ بابا بینه وبین الناس اوکشف سترا فاذا النّاس یصلّون وراء ابی بکر فحمد الله علی ما رای من حسن حالهم ورجاء ان یخلفه الله فیهم بالّذی رأهم فقال یایها الناس ایما احد من الناس او من المؤمنین اصیب بمصیبة فلیتعزّ بمصیبتی بی عن المصیبة الّتی تصیبه بغیری فان احدا من امتی لن یصاب بمصیبة بعدی اشد علیه من مصیبتی۔

(سنن ابن ماجة ص ۱۱۶ مطبوعہ دھلی)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ (مرض وفات میں) حضور اقدس ﷺ نے (حجرہ مبارک کا) دروازہ کھولا جو آپؐ کے اور لوگوں کے درمیان (مسجد نبوی کا) تھا یا فرمایا کہ پردہ ہٹایا تو آپؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اقتدا میں لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپؐ نے لوگوں کو اچھے حال میں دیکھ کر نیز اس اُمید پر کہ جسے لوگوں نے نماز کی اقتدا کیلیے بہتر جانا ہے۔ (میرے بعد) اللہ تعالیٰ ان میں خلیفہ بنائے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اسکے بعد ارشاد فرمایا اے لوگو، لوگوں میں سے یا ایمان والوں میں سے جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو اُسے چاہیے کہ میری (وفات کی) مصیبت کے ذریعہ اُس مصیبت سے جو اسکے بغیر ہے تسلی حاصل کرے کیونکہ میری امّت میں کسی پر میری وفات سے بڑھ کر سخت کوئی مصیبت نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خلیفۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کے خلیفہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيْفَةً ط "

(سورۃ البقرۃ ۳۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور اس وقت کو بھی یاد کریں جب آپؐ کے رب نے فرشتوں کو کہا کہ میں زمین میں اپنا نائب بھیجنے والا ہوں۔"

عن ابن ابی ملیکۃ رضی اللہ عنہ قال قیل لابی بکر رضی اللہ عنہ یاخلیفۃ اللہ فقال أنا خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و أنا راض بہ و أنا راض بہ و أنا راض .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۰)

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ ہوں۔ اور میں اس پر راضی ہوں۔ میں اس پر راضی ہوں۔ اور میں راضی ہوں۔

عن سبیع رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سبیع رحمۃ اللہ علیہ کا بیان

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

قال ارسلونی من ماء
إلی الکوفة اشتری
الدواب فاتینا الکناسة
فاذا رجل علیه جمع
قال فاما صاحبی
فانطلق الی الدواب
واما انا فاتیته
فإذا هو حذیفة رضی اللہ عنہ
فسمعته یقول کان
اصحاب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یسألونه
عن الخیر و اسأله
عن الشر فقلت
یا رسول اللہ (ﷺ)
هل بعد هذا الخیر
شر کما کان قبله
شر قال نعم قلت
فما العصمة منه قال
السیف قال قلت
ثم ماذا قال ثم
تکون هدنة علی
دخن قال قلت ثم ماذا

ہے کہ مجھے گھر والوں نے کنویں
سے کوفہ کو جانور خرید کرنے کے
لیے بھیجا ہم کوفہ کی منڈی میں آئے
تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جس
کے گرد لوگ جمع تھے میرا ساتھی
تو جانور خریدنے چلا گیا۔ اور میں
اس آدمی کے پاس آیا تو وہ
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول
تھے۔ وہ فرما رہے تھے کہ دوسرے
صحابہ رسول ﷺ تو آپ سے
نیکی کی باتیں دریافت کیا کرتے
تھے اور میں آپ سے شر کی باتیں
پوچھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا
یا رسول اللہ ﷺ کیا خیر کے
بعد کبھی شر کا زمانہ بھی آئے گا۔
جیسے پہلے تھا۔ آپ نے فرمایا
ہاں۔ میں نے عرض کیا اس سے
بچنے کی صورت کیا ہوگی؟ آپ
نے فرمایا تلوار پھر میں نے عرض
کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ
نے فرمایا صلح ہوگی دھوکہ پر۔ میں
نے عرض کیا کہ اس کے بعد آپ

قال ثم تكون دعاة الضلالة قال فان رأيت يومئذ خليفة الله فى الارض فالزمه وان نهك جسمك واخذ مالك ۔ (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۰۳)

نے فرمایا گمراہی کے داعی ہوں گے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو زمین میں اللہ کے خلیفہ کو دیکھے تو اس کو لازم پکڑ۔ اگرچہ وہ تیرا جسم مار مار کر ادھیڑ دے اور تیرا مال چھین لے۔

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا ان ابا سلمة حدثهم ان رسول الله ﷺ قال إذا اصابت احدكم مصيبة فليقل انا لله وانا اليه راجعون اللّٰهمّ عندك احتسب مصيبتى فاجرنى فيها وابدلنى بها خيرًا منها فلما قبض ابو سلمة رضی اللہ عنہ خلفنى الله عزّ وجل فى اهلى خيرًا منه ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ۔ ص ۲۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان کی کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ یہ پڑھے انا للہ وانا الیہ راجعون (ہم اللہ کیلیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میں تیرے ہاں اپنی مصیبت کا ثواب طلب کرتا ہوں مجھے اس مصیبت کا ثواب عطا کر اور مجھے اس سے بہتر بدلہ دے۔) جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر حضور اقدس ﷺ خلیفہ عنایت فرمایا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخلیل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — جانی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

هذا حبيبي وهذا خليلي يا بنات اورشليم۔

(بائبل یرمیاہ عہدنامہ عتیق الغزلات باب ۵ آیۃ ۱۶)

اے یروشلم کی بیٹیو یہ میرا پیارا یہ میرا جانی ہے۔

عن ابی العالیۃ رحمۃ اللہ علیہ قال اخر عبید اللہ بن زیاد الصلوٰۃ فسألت عبداللہ بن الصامت رضی اللہ عنہ فضرب فخذی قال سألت خلیلی اباذر رضی اللہ عنہ فضرب فخذی وقال سألت خلیلی یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال صل الصلوٰۃ لمیقاتھا

حضرت ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک دن عبیداللہ بن زیاد نے دیر سے نماز پڑھائی تو مَیں نے حضرت عبداللہ بن الصامت رضی اللہ عنہ سے پُوچھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ یہ مسئلہ مَیں نے اپنے جانی ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے پُوچھا تھا تو انہوں نے میری ران پر ہاتھ مار کر فرمایا کہ مَیں نے اپنے جانی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

فان ادرکت فصل معهم ولا تقولن انی قد صلّیت فلا اصلی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۴۷)

تھا تو آپؐ نے فرمایا تھا۔ کہ وقت پر نماز پڑھ لیا کر اگر پھر جماعت پائے تو ان کے ساتھ مل جایا کر اور یہ مت کہہ کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ اب نہیں پڑھتا۔

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انی ابرأ الی کل خلیل من خلته ولو کنت متخذا خلیلا لاتخذت ابابکر خلیلا ان صاحبکم خلیل اللہ۔

(سنن ابن ماجة ص ۱۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہر ایک دوست کی دوستی سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بنانا چاہتا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوست بناتا۔ لیکن تمہارے ساتھی (نبیؐ) اللہ کے دوست ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خلیل الرحمٰن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار رحمٰن کے جانی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہ قال لو کنت متخذا خلیلا لا تخذت ابا بکر خلیلا ولکنہ اخی وصاحبی وقد اتخذ اللہ عزوجل صاحبکم خلیلا

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۷۳)

وخلیل الرحمٰن لحدیث مسلم وقد اتخذ اللہ صاحبکم خلیلا یعنی نفسہ۔

(شرح الشفا لملا علی القاری المکی حاشیہ نسیم الریاض ج ۲ - ص ۲۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں (اللہ تعالیٰ کے علاوہ) کسی کو اپنا خلیل بناتا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔ لیکن وہ میرے بھائی اور میرے صاحب ہیں۔ اور تمہارے صاحب کو تو اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنا لیا ہے۔ اور آپ کا اسم گرامی خلیل الرحمٰن ہے۔ مسلم شریف کی حدیث میں آیا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنا لیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خلیل اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے دوست درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لو کنت متخذا خلیلا لاتخذت ابا بکر (رضی اللہ عنہ) خلیلا ولکن اخی وصاحبی وقد اتخذ اللہ صاحبکم خلیلا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۶۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دوست بناتا لیکن ابوبکر میرے بھائی اور صحابی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست جانی بنا لیا ہے۔

و روی ابولیلی فی حدیث المعراج أن اللہ قال لہ صلی اللہ علیہ وسلم و انی اتخذتک خلیلا۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۸)

اور امام ابولیلی رحمۃ اللہ علیہ نے معراج کے بیان میں حدیث ذکر کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا میں نے تجھے اپنا جانی بنا لیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الخیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار محسن بھلائی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ:

"یَاَیُّھَا النَّاسُ قَدْجَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ط"

(سورۃ النساء ۱۷۰)

"وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَیْہِ ط"

(سورۃ الاحقاف ۱۱)

"وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِکُمْ ط"

(سورۃ التغابن ۱۶)

لانہ حصل بوجودہ لامتہ خیر کثیر۔ (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۶۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے لوگو! تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے سے پس ایمان لاؤ بہتر ہوگا واسطے تمہارے۔"

"اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے ایمان لائے اگر ہوتا یہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم طرف اس کی۔"

"اور سنو اور فرمانبرداری کرو اور خرچ کرو بہتر ہوگا واسطے جانوں تمہاری کے۔"

کیونکہ آپؐ کے وجود سے آپؐ کی اُمّت کو خیر کثیر حاصل ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے بہتر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب بن مالک رضی اللہ عنہ یرثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

علی سید ماجد جحفل
وخیر الانام وخیر الملا
لہ حسب فوق کل الانا
م من ھاشم ذلک المرتجی

(طبقات الکبری لابن سعد ج ۲-ص ۳۲۴)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا شعر ہے جس میں وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ بیان کرتے ہیں:

بلند مرتبہ بزرگ سردار جہان سے بہتر اور جہان سے زیادہ سخاوت کرنیوالے۔ آپ کا حسب نسب تمام جہان سے اونچا ہے۔ آپ ہاشمی خاندان سے ہیں جن پر تکیہ کیا گیا ہے۔

انام بالفتح بمعنی مخلوقات از جن و انس۔

انام ہمزہ کی فتح کے ساتھ مخلوقات کو کہتے ہیں جس میں جن اور انسان شامل ہیں۔

وانام بالمد نیز آمن

(غیاث اللغات ص ۴۷)

اور آنام مد کے ساتھ بھی آیا ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نبیوں کے بہترین درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای افضلھم قال الجوھری رحمۃ اللہ علیہ یقال رجل خیر ای فاضل ولا یقال اخیر لان فیہ معنی التفضیل۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۶۴)

یعنی ان (نبیوں) سے افضل علامہ جوہری لغوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ کہا جاتا ہے رجل خیر یعنی فاضل انسان اور رجل اخیر کہنا ناجائز ہے۔ کیونکہ لفظ خیر میں اسم تفضیل پایا جاتا ہے۔

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال اوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوامع الخیر وخواتمہ او قال فواتح الخیر۔ (الحدیث)

(ابن ماجۃ ص ۱۳۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام بھلائیاں اور اس کے آخری حصے دیے گئے تھے۔ یا فرمایا کہ خیر کے فتوح دیے گئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر البریۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ (سورة البيّنة ،)

قال حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ اِنِّيْ كُنْتُ فِيْ نَهَرٍ جَارٍ فَاُصْبِحْتُ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الصَّادِيْ

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۲)

عن عائشة رضی اللہ عنہا تزوجنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلن علی الخیر والبرکة ۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۷۷۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ وُہ لوگ بہترین خلائق ہیں۔"

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"اے جہان سے افضل مَیں تو دریا جاری میں "غوطہ کھا رہا ہُوں" اب مَیں اکیلی میّت کی طرح لیٹا ہُوں۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا نکاح ہُوا اور انصار کی عورتوں نے مجھے وِداع کیا تو انہوں نے کہا تو خیر اور برکت پر جا رہی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہترین انسان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ان الشیماء بنت حلیمة
کانت ترقص رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وتقول :
محمد خیر البشر
من مضی ومن غبر
من حج منھم او اعتمر
أحسن من وجه القمر
من کل أنثی و ذکر
من کل مشبوب أغر
جنبنی اللہ العنیر
فیر واوضح لی الأثر
(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۴۶۴)

حضرت شیماء بنت حلیمہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ کی بہن آپ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو لوری دیتی تھی۔
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہترین انسان ہیں - جو ان سے پہلے گذرے اور جو بعد آئیں گے۔ اگرچہ وہ حج کرنے آئیں یا عمرہ کرنے آئیں - چاند کے چہرے سے بھی حسین تر - خواہ وہ عورتوں سے ہوں یا مردوں سے یا جوان خوبصورتوں سے ہوں میری دعا ہے کہ اللہ آپ کو نظر سے بچائے جس کا مجھ میں اثر ظاہر ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیرۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے پسند فرمائے ہوئے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

یقال محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	کہا جاتا ہے۔ اللہ کی مخلوق میں
خیرۃ اللہ من خلقہ۔	سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پسند
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹)	فرمائے ہوئے ہیں
عن العباس رضی اللہ عنہ انہ	حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضور
جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس
فکانہ سمع شیئا فقام	میں حاضر ہوئے۔ گویا کہ انہوں نے
النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر	لوگوں سے کچھ ناروا باتیں سنی
فقال من انا فقالوا	تھیں تو آپ نے منبر پر تشریف
انت رسول اللہ قال	فرما ہو کر فرمایا لوگو! میں کون ہوں؟
انا محمد بن عبد اللہ	صحابہ رض نے کہا کہ آپ اللہ کے
ابن عبد المطلب ان	رسول ص ہیں۔ آپ نے فرمایا میں
اللہ خلق الخلق فجعلنی	محمد ص بیٹا عبد اللہ بن عبد المطلب
فی خیرھم ثم جعلھم	کا ہوں۔ اللہ نے مخلوق کو پیدا
فرقتین فجعلنی فی	فرمایا تو مجھے بہترین مخلوق (انسان)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

خیرهم فرقة ثم جعلهم قبائل فجعلنی فی خیرهم قبیلة ثم جعلهم بیوتاً فجعلنی فی خیرهم بیتاً وخیرهم نفساً۔

(جامع الترمذی ج۲ص۲۰۱)

میں پیدا کیا۔ پھر اللہ نے دو گروہ بنائے تو مجھے بہترین گروہ میں پیدا فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قبیلے بنائے تو مجھے بہترین قبیلے میں پیدا فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے گھرانے بنائے تو مجھے بہترین گھرانے میں پیدا فرمایا تو میں لوگوں سے نفسوں میں بہتر ہوں۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کنت اسمع انّه لایموت نبیّ حتّی یخیر بین الدّنیا والآخرة سمعت النّبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی مرضه الذی مات فیه واخذته بحّةٌ یقول مع الذین انعم الله علیهم الاٰیة فظننت انّه خُیِّر۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۳۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں سُنا کرتی تھی کہ کوئی نبیؑ اس وقت تک نہیں فوت ہوتا جب تک اسے دُنیا اور آخرت میں رہنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔ میں نے حضور اقدس ﷺ سے اس بیماری میں سنا جس میں آپؐ نے وفات پائی۔ آپؐ کو کھانسی آئی آپؐ فرما رہے تھے۔ (اے اللہ) ان لوگوں کیساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا۔ اخیر آیت تک میں نے معلوم کر لیا کہ آپؐ کو اختیار دیا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر الخلق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام مخلوق سے بہتر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ ابن دحیۃ ؒ ،

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۲۹)

اسے ابن دحیہ ؒ نے ذکر کیا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ قسم الخلق قسمین فجعلنی من خیرھم قسما۔

(شرح الشفاء لملا علی القاری المکی ج۲ ص۱۹۸/۱۹۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس کو دو حصّوں میں تقسیم کیا۔ پھر مجھے ان میں سے بہتر میں تقسیم فرمایا۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلق اللہ الخلق فاختار من الخلق بنی آدم علیہ السلام واختار من بنی آدم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا۔ تو ان میں سے آدم علیہ السلام کی اولاد کو پسند فرمایا پھر آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

العرب ، واختار من العرب مضر ، واختار من مضر قریشاً ، واختار من قریش بنی هاشم ، واختارنی من بنی هاشم ، فأنا خیار من خیار إلی خیار ، فمن احبّ العرب فبحبّی أحبّهم و من ابغض العرب فببغضی ابغضهم"

رواه الطبرانی والبیهقی وابونعیم

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۲۶۹)

عربیوں کو پسند فرمایا۔ پھر عربیوں میں مُضر (قبیلے) کو پسند فرمایا۔ اور مضر میں سے قریش کو پسند فرمایا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو پسند فرمایا۔ اور بنی ہاشم میں سے مجھ کو پسند فرمایا۔ پس میں بہترین ہوں بہترین سے بہترین (اُمّت) کیطرف۔ جو شخص عرب سے محبّت کرے وُہ میری وجہ سے ان سے محبّت رکھے۔ اور جو شخص عربیوں سے بغض رکھے تو میری ہی وجہ سے ان سے بغض رکھے۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ ان الله حین خلق الخلق بعث جبریل فقسم النّاس قسمین ، فقسم العرب قسما وقسم العجم قسما ، وکانت خیرة الله فی العرب ، ثم قسم العرب قسمین ، فقسم الیمنَ قسماً ، وقسم مضر قسما و قریشا قسما ، وکانت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے لوگوں کو دو حصّوں میں تقسیم فرمایا۔ ایک حصّہ عرب ایک حصّہ عجم۔ اللہ کی پسند عربیوں میں تھی۔ پھر عربیوں کو دو حصّوں میں تقسیم کیا۔ ایک قسم یمن اور مضر کی اور ایک قسم قریش کی اور

Marfat.com

خيرة الله في قريش، ثم اخرجني من خير من انا منه۔

(رواه الطبراني وحسّن الحافظ ابوالفضل العراقي اسناده۔ سبل الهدٰى ج ۱ ص ۲۶۹/۲۷۰)

اللہ تعالیٰ کی پسند قریش میں ہوئی پھر مجھے بہتر میں سے نکالا جس سے میں ہوں (یعنی قریش سے)۔

عن الشعبي رحمۃ اللہ علیہ قال في مجلة ابراهيم عليه السلام انه كائن من ولدك شعوب وشعوب حتى ياتي النبي الامي الذي يكون خاتم الأنبياء۔

(طبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۱۶۳)

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفہ میں لکھا ہوا تھا کہ تیری نسل سے خاندان ہوں گے۔ حتیٰ کہ ان خاندانوں سے نبیؐ امی ہونگے جو نبیوں کو ختم کریں گے۔

عن واثلة بن الاسقع رضی اللہ عنہ يقول سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول إن الله عزوجل اصطفى كنانة من ولد اسمٰعيل عليه السلام واصطفى قريشا من كنانة واصطفى من قريشٍ بني هاشم واصطفاني من بني هاشم۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۴۵)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ عزّوجل نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو چنا اور قریش کو کنانہ میں سے چنا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو انتخاب فرمایا اور پھر بنی ہاشم میں سے میرا انتخاب فرمایا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا خیر خلق اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مخلوق میں سے افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ ابن دحیة علیہ الرحمۃ و ذلك من الاحاديث والاثار المشهورة -

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹)

اس اسم گرامی کو امام ابن دحیہؒ نے ذکر کیا ہے۔ اور یہ مضمون حدیثوں اور مشہور آثار میں پایا جاتا ہے

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال بعثت من خير قرون بنی آدم قرنا فقرنا حتی كنت من القرن الذی كنت منه -

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - مجھے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے بہترین زمانہ میں مبعوث فرمایا گیا ہے - اُس زمانہ کے بعد زمانہ آیا حتّٰی کہ میں اِس زمانہ میں پیدا ہوا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر الخندف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دادی کے بہترین پوتے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ یرثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

یَا عَیْنِ فَابْکِیْ وَلَا تَسْأَمِیْ
وَحَقُّ الْبُکَاءُ عَلَی السَّیِّدِ
عَلٰی خَیْرِ خِنْدِفَ عِنْدَ الْبَلَاءِ
اَمْسٰی یُغَیَّبُ فِی الْمُلْحَدِ
فَصَلَّی الْمَلِیْکُ وَلِیُّ الْعِبَادِ
وَرَبُّ الْبِلَادِ عَلٰی اَحْمَدِ
فَکَیْفَ الْحَیَاۃُ لِفَقْدِ الْحَبِیْبِ
وَزَیْنِ الْمَعَاشِرِ فِی الْمَشْھَدِ
فَلَیْتَ الْمَمَاتَ لَنَا کُلَّنَا
وَکُنَّا جَمِیْعًا مَعَ الْمُھْتَدِیْ

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج۲ ص۳۱۹)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھا۔

اے چشم! رو اور اکتا مت۔ اور سردار پر رونا حق ہے۔ خیر خندف پر جو مصیبت کے وقت اب شام کو لحد میں چھپائے جا رہے ہیں۔ آپ (احمد) پر اللہ تعالیٰ کے درود ہوں۔ جو (اللہ) بندوں کا ولی اور ملکوں کا رب ہے۔ اب زندگی کا کیا مزا ہو جب یار ہی نہ ہو اور مجمعوں کی زینت ہی نہ رہی ہو۔ کاش ہم سب مر جاتے اور ہم سب ہدایت والے صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ مل جاتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فولد الياس بن مضر
ثلاثة نفر مدركة وطابخة
و قمعة و امهم خندف
بنت حلوان بن عمران
بن الحاف بن قضاعة
واسمها ليلى و اسم
مدركة عامر و اسم
طابخة عمرو و اسم
قمعة عمير و انما حالت
اسماؤهم الى الذى ذكرناه
اوّلا عنهم فيما ذكروا ان
ارنبا انفرت ابل
الياس بن مضر فصاح
ببنيه هؤلاء ان
يطلبوا الابل والارنب
فأما عمير فاطلع من
المظلة ثم قمع فسمى
قمعة وخرج عامر
وعمرو فى اثار الابل
وخرجت امهم ليلى
تسعى خلفهم فقال
لها زوجها الياس

الیاس بن مضر (جو حضور اقدس ﷺ کے جدِ اعلیٰ ہیں) کے تین فرزند تھے۔ مدرکہ۔ طابخہ۔ قمعہ اور ان کی والدہ خندف بنت حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاعہ تھی جس کا نام لیلیٰ تھا اور مدرکہ کا نام عامر اور طابخہ کا نام عمرو اور قمعہ کا نام عمیر تھا ان کے نام اس لیے بدل گئے جیسا کہ مؤرخین نے بیان کیا ہے کہ الیاس بن مضر کے اُونٹ جنگل میں چر رہے تھے اچانک ایک خرگوش نکلا جس سے وُہ اُونٹ بدک گئے اور اِدھر اُدھر بھاگ گئے۔ الیاس نے اپنے بیٹوں کو آواز دی۔ اس پر عمیر نے اپنے خیمے سے جھانکا پھر لیٹ گیا اِسی واسطے اس کا نام قمعہ پڑ گیا۔ عامر اور عمرو اونٹوں کے کھوج پر چل پڑے اور ان کی ماں لیلیٰ بھی ان کے پیچھے ہو لی اور وُہ ان کے پیچھے بھاگتی تھی۔ تو پیچھے سے اس کے خاوند

Marfat.com

این تخند فین ای تسعین فسمیت خندف ومرّ عامر و عمرو بظبی فرماه عمرو فقتله و یقال بل رمی الارنب التی نفرت الابل فقال له عامر اطبخ صیدك و انا اکفیك الابل فطبخ عمرو فسمی طابخة وادرك الابل عامر فسمی مدرکة واشتهر بنو خندف هولاء بامهم خندف للذی سار من فعلها فی النّاس۔

(تاریخ الخمیس ج ۱۔ ص ۱۵۰)

الیاس نے آواز دی کہ تو کہاں بھاگ رہی ہے۔ اس لیے اس کا نام خندف پڑ گیا اور عامر اور عمرو ایک ہرنی کے پاس سے گزرے تو عمرو نے اس کو تیر مارا اور وہیں اس کو ڈھیر کر دیا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ عمرو نے اسی خرگوش کو تیر مارا جس نے اونٹوں کو بھگایا تھا۔ عامر نے عمرو کو کہا کہ تُو تو اپنے شکار کو بھون اور مَیں اُونٹوں کو تلاش کرتا ہوں۔ عمرو نے اس شکار کو پکایا اس لیے اس کا نام طابخہ پڑ گیا۔ اور عامر اونٹوں کو گھیر کر لایا اس لیے اس کا نام مدرکہ پڑ گیا اور یہ تینوں بھائی اپنی ماں کی طرف سے مشہور ہوئے۔ جو ان کے بھاگنے کے ساتھ شامل تھی۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر رشید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہترین بھلا چاہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

قالت صفیة بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

عین جودی بدمعٍ وسھود
واندبی خیر ھالك مفقود
واندبی المصطفیٰ بحزن شدید
خالط القلب فھو کالمعمود
کدت اقضی الحیاۃ لما اتاہ
قد رُخط فی کتاب مجید
فلقد کان بالعباد رؤوفا
ولھم رحمة وخیر رشید

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۳)

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

میری آنکھ خوب رو اور آنسو بہا
اور بہترین وفات پانے والے
مفقود پر ندبہ (اوصاف) پڑھ۔
اور مصطفیٰ پر شدید غم کے ساتھ آنسو
بہا۔ دل سے آہ نکال کر رو۔
قریب تھی کہ میں اس وقت مر
جاتی جب مجھے قرآن مجید میں
آپ ﷺ کی وفات ملی۔
آپ ﷺ مخلوقِ خدا کے
ساتھ شفقت برتنے والے تھے
اور ان کے لیے سراپا رحمت
اور بہترین بھلا چاہنے والے تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر طفل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہترین طفل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال زهير ابوصرد من قبيلة حليمة :-

يا خير طفل ومولود ومنتخب
في العالمين اذا ما حصل البشر
ان لم تدارکھم نعماء تنشرھا
يا ارجح الناس حلما حين يختبر
امننن على نسوة قد كنت ترضعها
اذ فوك تملاه من محضها الدرر
اذ كنت طفلا صغيرا كنت ترضعها
واذ يزينك ما تأتى وما تذر

(الروض الأنف ج ۴ - ص ۱۶۶)

حضرت زہیر ابوصرد رضی اللہ عنہ جو قبیلہ حلیمہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں:

جب جہانوں میں انسانوں کا مقابلہ ہوتا ہے تو آپ بہترین طفل اور منتخب مولود (بچے) ہیں۔

وہ آپ کے لطف وکرم سے وافر حصہ پائیں۔ جب امتحان ہو تو آپ بردباری میں سب سے بڑھ جائیں۔ ان عورتوں پر احسان فرمائیے جن کا آپ نے دودھ پیا ہے۔ آپ کا منہ اُنکے جاری دودھ سے بھر جاتا تھا۔ جب آپ چھوٹے بچے تھے اور اُن کا دودھ پیا کرتے تھے اور آپ کے تمام کام آراستہ شدہ تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

عن عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ قال کان ابو طالب تلقی له وسادة یقعد علیها، فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو غلام فقعد علیها فقال ابوطالب واله ربیعة ان ابن أخی لیحسن بنعیم۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۲۰)

حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطالب کے لیے تکیہ لگایا جاتا وہ اس پر بیٹھ جاتے۔ حضور اقدس ﷺ (ابوطالب کے پاس) آئے جب کہ آپؐ بچے تھے اور آکر تکیے پر بیٹھ گئے۔ ابوطالب بولے مجھے ربیعہ کے اللہ کی قسم میرا بھتیجا واقعی ان نعمتوں کے لائق ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان بنو عبد المطلب یصبحون عصاراً مصاً ویصبح محمد صلی اللہ علیہ وسلم صقیلا دهینا۔

(منتخب کنز العمال علی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۳۸)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عبدالمطلب کی اولاد جب صبح بیدار ہوتی تو اُن کی آنکھوں پر میل ہوتی اور اُن کے چہرے پراگندا ہوتے اور حضورِ اقدس ﷺ جب بیدار ہوتے تو آپؐ کا چہرہ مبارک صاف ستھرا اور بال مبارک تیل لگے ہوئے ہوتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر العلمین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سب جہان سے افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ

وذلك من الاحاديث والاثار المشهورة۔

(شرح المواهب اللدنية ج ۳ - ص ۱۲۹)

اس اسم گرامی کو امام ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے اور یہ مضمون مشہور حدیثوں اور آثار میں آیا ہے۔

عن جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ عن ابیہ معضلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أتانی جبریل علیہ السلام فقال یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم إن اللہ بعثنی فطفت شرق الأرض وغربها و سهلها و جبلها فلم اجد حیا خیرا من مضر ثم امرنی فطفت

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ اپنے باپ محمد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تو انہوں نے عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا اور میں زمین کے مشرق و مغرب اس کے میدان اور پہاڑوں میں پھرا۔ تو میں نے مضر (قبیلہ) سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

فی مضر فلم اجد حیًا خیرًا من کنانة، ثمّ أمرنی فطفت فی کنانة فلم اجد حیًّا خیرا من قریش ثم امرنی فطفت فی قریش فلم أجد حیًّا خیرا من بنی هاشم ثم امرنی ان أختار فی أنفسهم فلم اجد نفسا خیرا من نفسك۔

(رواہ الحکیم الترمذی)

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۲۷۶)

بہتر قبیلہ نہ پایا۔ پھر مجھ کو حکم دیا تو مَیں مُضر قبیلہ میں پھرا تو مَیں نے کنانہ سے بہتر خاندان نہیں پایا۔ پھر مجھے حکم دیا مَیں کنانہ میں گیا۔ مَیں نے قریش قبیلہ سے بہتر قبیلہ نہ پایا پھر مجھے حکم دیا۔ مَیں قریش میں پھرا۔ تو مَیں نے بنی ہاشم سے بہتر کسی کو نہیں پایا پھر مجھے حکم دیا۔ کہ مَیں نفیس میں سے نفیس ترین شخصیت کو پسند کروں تو مَیں نے آپ ﷺ سے افضل کسی شخصیت کو نہیں پایا۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ لم یزل اللہ ینقلنی من الاصلاب الحسنة الی الارحام الطاہرة صفی مهدی لا یتشعب شعبتان الا کنت فی خیرهما۔ (الحدیث)

(منتخب کنز العمال علی ہامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۳۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ہمیشہ مجھے اللہ تعالیٰ اچھی پشتوں سے پاک رحموں میں منتقل کرتا رہا ہے۔ پاکیزہ، ہدایت یافتہ۔ کتنی نسلیں چلیں۔ مَیں ان میں سے بہترین نسل میں تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر لاھلہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اپنے گھر والوں کیلیے بہتر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال خیرکم خیرکم
لأھلہ و أنا خیرکم
لأھلی۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۴۲)

عن ایاس بن عبداللہ
ابن ابی ذباب رضی اللہ عنہ قال
قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لا تضربوا
اماء اللہ فجاء عمر
رضی اللہ عنہ الی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فقال ذئرن
النساء علی ازوجھن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے بہتر وہ
ہے جو اپنے گھر والوں کیساتھ بہتر ہے
اور میں اپنے گھر والوں کے لیے
تم سے بہتر ہوں۔

حضرت ایاس بن عبداللہ بن
ابوذباب رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مت
مارو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں
حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ عورتیں
مردوں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ آپؐ نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

فرخص فی ضربهن فاطاف بال رسول الله ﷺ نساء كثير يشكون ازواجهن فقال النبی ﷺ لقد طاف بال محمد (ﷺ) نساء كثير يشكون ازواجهن ليس اولئك بخياركم۔

(سنن ابی داؤد ج ۱۔ ص ۲۹۲)

انہیں مارنے کی رخصت دے دی۔ پھر بے شمار عورتیں حضورِ اقدس ﷺ کے ہاں حاضر ہوئیں جو اپنے خاوندوں کی شکایت کرتی تھیں تو اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا محمد مصطفےٰ ﷺ کے گھروں میں عورتوں نے آکر اپنے خاوندوں کی شکایت کی ہے (کہ وہ ان کو مارتے ہیں) یہ عورتوں کو مارنے والے تم میں اچھے آدمی نہیں ہیں۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا كان رسول الله ﷺ اذا انصرف من العصر دخل على نسائه (الحديث)

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۸۵)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ روزانہ عصر کی نماز کے بعد فارغ ہو کر اپنی بیویوں کے گھروں میں تشریف لے جاتے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول الله ﷺ خيركم خيركم لاهله و انا خيركم لاهلی۔ (رواه ابن حبان

الترغيب والترهيب ج ۳ ص ۴۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا تم سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سے بہتر ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر الکلھا صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بہترین سخی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب بن مالك رضی اللہ عنہ یرثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

علی خیر من حملت ناقۃ
واتقی البریۃ عند التقی
علی سید ماجد جحفل
وخیر الانام وخیر اللھا
لہ حسب فوق کل الانا
م من ھاشم ذلک المرتجی

(الطبقات الکبری لابن سعد
ج ۲ ص ۳۲۴ / ۳۲۵)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ
یوں پڑھتے ہیں۔

میرا مرثیہ اس بہترین شخصیت پر ہے جس کو کسی اونٹنی نے اپنے اوپر سوار کیا اور جو پرہیزگاری میں تمام جہان سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ ایسے بزرگ سردار پر اور مخلوق میں سے بہترین اور سخیوں میں بہترین جن کا خاندان ہاشمی خاندان ہے جو اونچا ہے اور جن پر امید کی جاسکتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
ربنا ادخلنی مدخل صدق وابرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا ربنا اغفر لی ولوالدی ولجمیع المؤمنین یوم یقوم الحساب

سیدنا خیر مؤمن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بہترین امین درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

وأت الرسول فقل یاخیر مؤتمن
للمؤمنین اذا ما عدد البشر

(الروض الانف للسہیلی ج ۴۔ص ۱۵۶)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اے انصار! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں جاؤ اور جا کر عرض کرو کہ اے ایمان والوں کے بہترین امین جب کبھی انسانیت کا شمار ہو۔

اما علی رضی اللہ عنہ فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیما بلغنی اخبرہ بخروجہ و امرہ ان یتخلف بعدہ بمکۃ حتی یؤدی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الودائع التی کانت عندہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی رات اپنے خروج کا پتہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بتا دیا تھا۔ اور آپؐ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ بنایا۔ تاکہ ان امانتوں کو جو مکے والے آپؐ کے پاس رکھتے تھے۔ ادا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

للناس و کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس بمکۃ احد عندہ شئ یخشی علیہ الا وضعہ عندہ لما یعلم من صدقہ و امانتہ صلی اللہ علیہ وسلم - (رواہ ابن اسحاق)

(الروض الانف للسہیلی ج ۲- ص ۲۲۴)

کردے اور مکہ میں جس شخص کو اپنے مال کا خطرہ پیدا ہوتا تھا تو وہ صرف حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی رکھتا کیونکہ آپؐ کی سچائی اور امانت داری سب کو معلوم تھی۔

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا تتمنونی وانا امین من فی السماء یاتینی خبر من السماء صباحا و مساء۔

(مسند الامام احمد بن حنبلؒ ج ۳- ص ۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھے امین کیوں نہیں سمجھتے ہو۔ حالانکہ میں تو آسمان والے کا امین ہوں۔ میرے پاس صبح و شام آسمان سے خبر آتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی نبیک ورسولک وعلی عثمان اللہ النبی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر مولود صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بہتر ہیں بچہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

ان آمنة ابنة وهب ام رسول الله ﷺ كانت تحدث : انها اتيت حين حملت برسول الله ﷺ فقيل لها إنك قد حملت بسيد هذه الأمة ، فإذا وقع الى الارض، فقولى : اعيذه بالواحد، من شر كل حاسد ، ثمّ سميه : محمّداً (ﷺ) ورأت حين حملت به انّه خرج منها نور رأت به قصور بُصرىٰ من أرض الشام۔

(الروض الأنف للسهيلی ج ۱۔ ص ۱۸۰)

آمنہ دختر وہب حضور اقدس ﷺ کی والدہ کا بیان ہے وہ بیان کرتی تھیں کہ جب حضور اقدس ﷺ میرے پیٹ میں تھے تو مجھے خواب میں آواز آئی کہ تو نے جہان کے سردار کو حمل میں اٹھایا ہے۔ جب آپ پیدا ہوں تو یہ کہنا کہ میں تجھے ایک اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں ہر حسد کرنے والے کے حسد سے، پھر آپ کا نام محمد ﷺ رکھنا۔ اور جب وہ حاملہ تھیں تو ان سے ایک روشنی نکلی جس سے اس نے بصریٰ کے محل دیکھے جو شام کے علاقے میں تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لوگوں سے افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال الزھری رحمۃ اللہ علیہ	امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کا بیان
واخبرنی ابن المسیب رضی اللہ عنہ	ہے کہ مجھے حضرت سعید بن مسیب
انھم اصابوا یومئذ ستۃ	رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ مسلمانوں نے
آلاف من السبی فجاؤوا	حنین کی جنگ میں چھ ہزار قیدی
مسلمین بعد ذلک فقالوا	بنائے۔ اس کے بعد وہ مسلمان
یانبی اللہ ﷺ انت	ہوکر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
خیر الناس وقد أخذت	کے ہاں حاضر ہوئے۔ اور انہوں
ابناءنا ونساءنا و	نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ
اموالنا ! فقال ان	آپ تو تمام جہانوں سے بہتر ہیں۔
عندی من ترون و	اور آپ نے ہمارے بیٹوں عورتوں
ان خیر القول	اور مالوں کو لے لیا ہے، تو آپ
اصدقہ فاختاروا منی	نے فرمایا۔ جو میرے پاس ہے۔
امّا ذراریکم ونساءکم	وہ تو تم دیکھ ہی رہے ہو۔ اور بہتر
وامّا أموالکم قالوا	باتوں سے بہت سچی بات ہی بہتر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

ما کنّا لنعدل بالاحسان شیئًا فقام النبی ﷺ خطیباً فقال ان هٰؤلاء قد جاؤا مُسلمین وانا قد خیّرناهم بین الذراری والاموال فلم یعدلوا بالاحساب شیئا فمن کان عنده منهم شیء فطابت نفسه ان یردّه فسبیل ذلك ومن لا فلیعطنا ولیکن قرضًا علینا حتی نُصیبَ شیئًا فنعطیه مکانه؟ قالوا: یا نبی الله (ﷺ) قد رضینا و سلّمنا، قال انی لا ادری لعلّ فیکم من لا یرضی فمروا عرفاءکم یرفعون ذلك الینا فرفعت الیه

ہے۔ تم دو باتوں میں سے ایک کو پسند کر لو۔ یا تو تم اپنے بچّوں اور عورتوں کو واپس لے لو۔ یا اپنے مالوں کو لے لو۔ انہوں نے عرض کیا۔ کہ ہم کسی چیز کو اپنی اولاد سے بہتر نہیں سمجھتے۔ اس پر حضورِ اقدس ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ مُسلمان ہو کر آئے ہیں۔ اور ہم نے ان کو اختیار دیا ہے۔ کہ خواہ اپنے بچّے لے لو یا مال لے لو۔ تو انہوں نے اولاد کے مقابلے میں ہر چیز کو ہیچ سمجھا۔ تو جس کے پاس ان کی اولاد ہو۔ وُہ خوش ہو کر ان کو واپس کر دے۔ اور جو ایسے نہ کرے وُہ ہمیں دے دے۔ اور اس کا قرضہ ہمارے ذمّے ہے جب ہمارے پاس غنیمت کا مال آئے گا۔ تو واپس کر دینگے۔ تب تمام صحابہ کرامؓ بیک زبان ہو کر بولے۔ یا رسُول اللہ ﷺ ہم راضی ہو گئے۔ اور ہم نے تسلیم کر لیا۔ آپؐ نے فرمایا میں نہیں جانتا شاید تم میں سے بعض راضی

العُرفاء ان قد رضوا وسلّموا۔

(الصبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲۔ ص ۱۵۵/۱۵۶)

نہ ہوں۔ تو تم اپنے چوہدریوں کو کہو کہ وُہ ہمارے پاس آئیں۔ پھر آپؐ کے ہاں چوہدری گئے اور انہوں نے عرض کیا کہ وُہ راضی ہیں۔ اور انہوں نے (آپؐ کا حکم) تسلیم کر لیا۔

عن العرباض بن ساریة رضی اللہ عنہ یقول کنت عند النبی ﷺ فقال اعرابی اقضنی بکری فاعطاہ بعیرًا مسنا فقال الاعرابی یارسول اللہ ﷺ ھذا اسن من بعیری فقال رسول اللہ ﷺ خیر الناس خیرھم قضاء

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۶۵)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں حضورِ اقدس ﷺ کے پاس تھا کہ ایک دیہاتی نے کہا کہ میرا اُونٹ دیجئے۔ آپؐ نے اُسے بڑا اُونٹ دیا۔ دیہاتی بولا یارسُول اللہ ﷺ یہ میرے اُونٹ سے بڑا ہے۔ تو حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا لوگوں میں بہتر وُہ آدمی ہے۔ جو اچھّا قرضہ واپس کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد مطلقیک وفی نفسک وبنشر مشیک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا بھذہ خیر الامۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اس اُمت کے افضل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ قال قال لی ابن عباس رضی اللہ عنہما ھل تزوجت قلت لا قال تزوج فخیر ھذہ الامۃ اکثرھا نساء یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم :

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تو نے نکاح کیا ہے۔ مَیں نے عرض کیا نہیں تو انہوں نے فرمایا نکاح کر کیونکہ امّت کے بہترین فرد کی زیادہ بیویاں تھیں۔ یعنی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

سمع سواد بن قارب رضی اللہ عنہ ھاتفا یقول فاتی صلی اللہ علیہ وسلم فقال :

فاشھد ان اللہ لا رب غیرہ
وانک مامون علی کل غائب
وانک ادنی المرسلین شفاعۃ

حضرت سواد بن قارب رضی اللہ عنہ نے ہاتف کی آواز سُنی اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور یہ شعر پڑھے۔ مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں اور آپ غائب پر امین ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

الی اللہ یا ابن الاکرمین الاطیبین
فرنا بما یاتیک یا خیر من مشی
وان کان فیما جاء شیب الذوائب
فکن لی شفیعًا یوم لا ذو شفاعۃ
سواک بمغنی عن سواد بن قارب
قال فضحک النبی
صلی اللہ علیہ وسلم حتی بدت
نواجذہ وقال
افلحت یا سواد۔

(شرح الشفاء لملا علی القاری المکی
ج ۳۔ ص ۲۷۴)

اور آپؐ کی شفاعت تمام پیغمبروں سے نزدیک تر ہے۔ اے پاک ماں باپ کی اولاد۔ اے زمین پر چلنے والوں سے بہتر آپؐ ہمیں حکم دیجئے۔ آپؐ کے حکم کی تعمیل کرتے رہیں گے حتیٰ کہ ہمارے بال سپید ہو جائیں۔
آپ ہمارے واسطے شفیع ہوں۔
جس دن کوئی شفاعتی (سفارشی) نہ ہوگا جو آپؐ کے سوا سواد بن قارب کی سفارش کرے۔ تو حضور اقدس ﷺ ہنسے حتیٰ کہ آپؐ کی کچلیاں ظاہر ہوئیں اور آپؐ نے فرمایا: اے سواد تو کامیاب ہو گیا۔

عن بریدۃ الاسلمی
رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول
اللہ ﷺ یقول خیر ھذہ
الامۃ القرن الذین بعثت
انا فیھم۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۵۷)

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے سنا آپؐ فرما رہے تھے کہ اس اُمّت کا بہترین زمانہ وہ ہے جس میں میں مبعوث کیا گیا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

المفہرس

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۱	سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱
۲	سیدنا ابذل الناس ﷺ	۳
۳	سیدنا الابر ﷺ	۵
۴	سیدنا ابر الناس ﷺ	۷
۵	سیدنا الابطحی ﷺ	۱۰
۶	سیدنا ابلج صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲
۷	سیدنا الابیض ﷺ	۱۳
۸	سیدنا الاتقی ﷺ	۱۵
۹	سیدنا اتقی الناس ﷺ	۱۷
۱۰	سیدنا اثبت الناس ﷺ	۱۹
۱۱	سیدنا اجرأ الناس صدرا صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰
۱۲	سیدنا الاجل ﷺ	۲۱
۱۳	سیدنا الاجود ﷺ	۲۵
۱۴	سیدنا اجود الناس ﷺ	۲۶
۱۵	سیدنا الاجیر ﷺ	۲۸
۱۶	سیدنا احاد ﷺ	۳۰
۱۷	سیدنا احب الناس ﷺ	۳۲
۱۸	سیدنا الاحد ﷺ	۳۸
۱۹	سیدنا الاحسن ﷺ	۴۰
۲۰	سیدنا احسن الناس ﷺ	۴۲
۲۱	سیدنا احسن الناس عنقا صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳
۲۲	سیدنا الاحشم ﷺ	۴۴
۲۳	سیدنا احلی الناس ﷺ	۴۷
۲۴	سیدنا احلم الناس ﷺ	۴۸
۲۵	سیدنا احلاهم کلاما ﷺ	۵۰
۲۶	سیدنا احمد صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱
۲۷	سیدنا احید ﷺ	۵۴
۲۸	سیدنا الاخذ بالجزات ﷺ	۵۵
۲۹	سیدنا اخذ الصدقات ﷺ	۵۶
۳۰	سیدنا الاخر صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷
۳۱	سیدنا اخرایا صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹
۳۲	سیدنا اخر ماخ ﷺ	۶۰
۳۳	سیدنا الاخشی للہ ﷺ	۶۲
۳۴	سیدنا الادعج ﷺ	۶۵
۳۵	سیدنا الادوم ﷺ	۶۶
۳۶	سیدنا اذن خیر ﷺ	۶۸
۳۷	سیدنا ازأن الناس ﷺ	۷۰
۳۸	سیدنا الارجح ﷺ	۷۱
۳۹	سیدنا ارجح الناس عقلا صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

ب

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۴۰	سیدنا اَرْحَمُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵
۴۱	سیدنا اَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِیَالِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶
۴۲	سیدنا اَرْمَی النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۸
۴۳	سیدنا اَرْوَعُ مُضَرَ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰
۴۴	سیدنا اَلْاَزَجُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۱
۴۵	سیدنا اَلْاَزْکٰی صلی اللہ علیہ وسلم	۸۲
۴۶	سیدنا اَلْاَزْهَرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۴
۴۷	سیدنا اَزْهَدُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۶
۴۸	سیدنا اَلْاَسَدُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۸
۴۹	سیدنا اَسْخَی النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۱
۵۰	سیدنا اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲
۵۱	سیدنا اَشْجَعُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۴
۵۲	سیدنا اَلْاَشَدُّ حَیَاءً صلی اللہ علیہ وسلم	۹۶
۵۳	سیدنا اَشَدُّ النَّاسِ بَأْسًا صلی اللہ علیہ وسلم	۹۷
۵۴	سیدنا اَشَدُّ النَّاسِ حَیَاءً صلی اللہ علیہ وسلم	۹۸
۵۵	سیدنا اَشْرَفُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۹۹
۵۶	سیدنا اَلْاَشْنَبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱
۵۷	سیدنا اَصْبَرُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۲
۵۸	سیدنا اَلْاَصْدَقُ فِی اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۴
۵۹	سیدنا اَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷
۶۰	سیدنا اَلْاَطْهَرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹
۶۱	سیدنا اَلْاَطْیَبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲
۶۲	سیدنا اَطْیَبُ الْاَخْلَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵
۶۳	سیدنا اَطْیَبُ الْجَسَدِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷
۶۴	سیدنا اَطْیَبُ الذِّکْرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹
۶۵	سیدنا اَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱
۶۶	سیدنا اَعْدَلُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲
۶۷	سیدنا اَلْاَعْرَبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴
۶۸	سیدنا اَعْرَبُ الْعَرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵
۶۹	سیدنا اَلْاَعَزُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶
۷۰	سیدنا اَلْاَعْظَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸
۷۱	سیدنا اَعْفُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹
۷۲	سیدنا اَلْاَعْلٰی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۰
۷۳	سیدنا اَلْاَعْلَمُ بِاللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱
۷۴	سیدنا اَلْاَغَرُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۳
۷۵	سیدنا اَغْیَرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۴
۷۶	سیدنا اَفْصَحُ الْعَرَبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۶
۷۷	سیدنا اَفْصَحُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۷
۷۸	سیدنا اَفْضَلُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۸
۷۹	سیدنا اَقْنَی الْاَنْفِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۹
۸۰	سیدنا اَقْنَی الْعِرْنَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۱
۸۱	سیدنا اَلْاَکْبَرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۳
۸۲	سیدنا اَکْبَرُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۴
۸۳	سیدنا اَکْثَرُ النَّاسِ تَبَعًا صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۶
۸۴	سیدنا اَلْاَکْرَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۴۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

Marfat.com

ج

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۸۵	سیدنا اکرم الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۱
۸۶	سیدنا اکرم الناس صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۴
۸۷	سیدنا اکرم الناس حیا صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۶
۸۸	سیدنا اکرم ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵۸
۸۹	سیدنا الاکلیل صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۰
۹۰	سیدنا الامام صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۱
۹۱	سیدنا امام الخیر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۲
۹۲	سیدنا امام الصادقین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۴
۹۳	سیدنا امام الصدیقین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۵
۹۴	سیدنا الامام الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۷
۹۵	سیدنا امام العلمین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۶۹
۹۶	سیدنا امام العاملین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۱
۹۷	سیدنا امام المتقین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۴
۹۸	سیدنا امام الناس صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۶
۹۹	سیدنا امام النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۸
۱۰۰	سیدنا الامان صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷۹
۱۰۱	سیدنا الامۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۱
۱۰۲	سیدنا الامجد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۲
۱۰۳	سیدنا الامر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۴
۱۰۴	سیدنا الم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۵
۱۰۵	سیدنا المر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۷
۱۰۶	سیدنا المص صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۸
۱۰۷	سیدنا الامی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۸۹
۱۰۸	سیدنا الامن صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۱
۱۰۹	سیدنا امنۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۳
۱۱۰	سیدنا الامنۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۵
۱۱۱	سیدنا امنع الناس صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۷
۱۱۲	سیدنا الامی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۸
۱۱۳	سیدنا الامی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۹۹
۱۱۴	سیدنا الامین صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۰
۱۱۵	سیدنا انجد الناس صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۲
۱۱۶	سیدنا انعم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۳
۱۱۷	سیدنا انفس صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۵
۱۱۸	سیدنا انفس العرب صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۷
۱۱۹	سیدنا انفع الناس صلی اللہ علیہ وسلم	۲۰۹
۱۲۰	سیدنا انوار المتجرد صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱۰
۱۲۱	سیدنا الاواہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱۲
۱۲۲	سیدنا الاوسط صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱۴
۱۲۳	سیدنا اوصل الناس صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱۵
۱۲۴	سیدنا اوفی الناس ذماما صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱۹
۱۲۵	سیدنا الاول صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۰
۱۲۶	سیدنا اول الرسل خلقا صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۱
۱۲۷	سیدنا اول شافع صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۲
۱۲۸	سیدنا اول العابدین صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۴
۱۲۹	سیدنا اول المسلمین صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۵
۱۳۰	سیدنا اول مشفع صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۷
۱۳۱	سیدنا اول من تنشق	

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
	عَنْهُ الْاَرْضُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۰
۱۳۲	سَیِّدُنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۱
۱۳۳	سَیِّدُنَا اَلْاَوَّلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۳
۱۳۴	سَیِّدُنَا اَهْدَبُ الْاَشْفَارِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۵
۱۳۵	سَیِّدُنَا اَهْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۶
۱۳۶	سَیِّدُنَا اٰیَةُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۸
۱۳۷	سَیِّدُنَا بَابًا صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۰
۱۳۸	سَیِّدُنَا اَلْبَارِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۲
۱۳۹	سَیِّدُنَا اَلْبَارِقْلِیْطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۳
۱۴۰	سَیِّدُنَا اَلْبَاطِنُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۴
۱۴۱	سَیِّدُنَا اَلْبَالِغُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۶
۱۴۲	سَیِّدُنَا اَلْبَائِسُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۸
۱۴۳	سَیِّدُنَا اَلْبَاهِرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۰
۱۴۴	سَیِّدُنَا اَلْبَاهِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۲
۱۴۵	سَیِّدُنَا اَلْبَحْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۳
۱۴۶	سَیِّدُنَا اَلْبَدْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۵
۱۴۷	سَیِّدُنَا بَدْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۷
۱۴۸	سَیِّدُنَا اَلْبَدْءُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۸
۱۴۹	سَیِّدُنَا اَلْبَدِیْعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۹
۱۵۰	سَیِّدُنَا اَلْبِرُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۰
۱۵۱	سَیِّدُنَا اَلْبَرْقَلِیْطِسُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۲
۱۵۲	سَیِّدُنَا اَلْبُرْهَانُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۴
۱۵۳	سَیِّدُنَا بَسْطُ الْکَفَّیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۶
۱۵۴	سَیِّدُنَا اَلْبَشَرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۷
۱۵۵	سَیِّدُنَا بُشْرٰی عِیْسٰی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۸
۱۵۶	سَیِّدُنَا اَلْبَشِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۰

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۱۵۷	سَیِّدُنَا اَلْبَصِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۱
۱۵۸	سَیِّدُنَا بِکْرٌ اٰمِنَةَ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۳
۱۵۹	سَیِّدُنَا اَلْبَلِیْغُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۴
۱۶۰	سَیِّدُنَا اَلْبَهَاءُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۶
۱۶۱	سَیِّدُنَا اَلْبَهِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۷
۱۶۲	سَیِّدُنَا اَلْبَیَانُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۸
۱۶۳	سَیِّدُنَا بِیْبًا صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷۹
۱۶۴	سَیِّدُنَا اَلْبَیِّنَةُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۱
۱۶۵	سَیِّدُنَا تَارِكُ الثَّقَلَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۲
۱۶۶	سَیِّدُنَا اَلتَّالِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۳
۱۶۷	سَیِّدُنَا تَامُّ الْاُذُنَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۴
۱۶۸	سَیِّدُنَا اَلتَّذْکِرَةُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۵
۱۶۹	سَیِّدُنَا اَلتَّقِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۶
۱۷۰	سَیِّدُنَا اَلتَّلْقِیْطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۷
۱۷۱	سَیِّدُنَا اَلتَّنْزِیْلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۸
۱۷۲	سَیِّدُنَا اَلتِّهَامِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۸۹
۱۷۳	سَیِّدُنَا ثَانِیْ اثْنَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۰
۱۷۴	سَیِّدُنَا اَلثِّمَالُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۲
۱۷۵	سَیِّدُنَا ثِمَالُ الْاَنَامِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۳
۱۷۶	سَیِّدُنَا ثِمَالُ الْمُعْدَمِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۴
۱۷۷	سَیِّدُنَا جَارُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۵
۱۷۸	سَیِّدُنَا اَلْجَامِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۷
۱۷۹	سَیِّدُنَا اَلْجَائِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۸
۱۸۰	سَیِّدُنَا اَلْجَبَّارُ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹۹
۱۸۱	سَیِّدُنَا جَحْفَلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۰
۱۸۲	سَیِّدُنَا اَلْجَدُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

Marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۱۸۳	سیدنا الجلیل صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۲
۱۸۴	سیدنا الجواد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۴
۱۸۵	سیدنا الجواد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۵
۱۸۶	سیدنا الجھضم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۶
۱۸۷	سیدنا الحاشم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۷
۱۸۸	سیدنا الحاج صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۸
۱۸۹	سیدنا الحاشر صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۰
۱۹۰	سیدنا حاط حاط صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۱
۱۹۱	سیدنا الحافظ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۳
۱۹۲	سیدنا الحاکم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۴
۱۹۳	سیدنا الحامد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۵
۱۹۴	سیدنا حامل الکل صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۸
۱۹۵	سیدنا حامل لواء الحمد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۹
۱۹۶	سیدنا حامل الوحی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۰
۱۹۷	سیدنا الحامی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۲
۱۹۸	سیدنا الحامد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۵
۱۹۹	سیدنا حبنطا صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۶
۲۰۰	سیدنا الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم	۳۲۹
۲۰۱	سیدنا حبیب الرحمن صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۱
۲۰۲	سیدنا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۲
۲۰۳	سیدنا الحجازی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۳
۲۰۴	سیدنا الحجۃ البالغۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۴
۲۰۵	سیدنا حجۃ اللہ علی الخلایق صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۶
۲۰۶	سیدنا حرز الامیین صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۷

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۲۰۷	سیدنا الحرمی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۸
۲۰۸	سیدنا حریص صلی اللہ علیہ وسلم	۳۳۹
۲۰۹	سیدنا الحریص علی الایمان صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۱
۲۱۰	سیدنا حزب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۲
۲۱۱	سیدنا حسن الصورۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۴
۲۱۲	سیدنا حسن العینین صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۵
۲۱۳	سیدنا حسن الفم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۶
۲۱۴	سیدنا حسن اللحیۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۷
۲۱۵	سیدنا الحسیب صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۸
۲۱۶	سیدنا الحفی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۹
۲۱۷	سیدنا الحفیظ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۰
۲۱۸	سیدنا الحق صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۱
۲۱۹	سیدنا الحکم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۳
۲۲۰	سیدنا الحکیم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۴
۲۲۱	سیدنا الحلاحل صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۵
۲۲۲	سیدنا الحلیم صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۶
۲۲۳	سیدنا حماد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۷
۲۲۴	سیدنا حمطایا صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵۹
۲۲۵	سیدنا حماطیا صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۱
۲۲۶	سیدنا حمعسق صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۲
۲۲۷	سیدنا الحمید صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۴
۲۲۸	سیدنا الحنان صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۵
۲۲۹	سیدنا الحنیف صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۷
۲۳۰	سیدنا الحی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۶۹
۲۳۱	سیدنا الحی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۰

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۲۳۲	سیدنا اَلْخَاتِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۲
۲۳۳	سیدنا اَلْخَاتَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۳
۲۳۴	سیدنا خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۴
۲۳۵	سیدنا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۵
۲۳۶	سیدنا اَلْخَازِنُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۷
۲۳۷	سیدنا اَلْخَاشِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۸
۲۳۸	سیدنا اَلْخَاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۷۹
۲۳۹	سیدنا اَلْخَافِضُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۰
۲۴۰	سیدنا اَلْخَالِصُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۲
۲۴۱	سیدنا اَلْخَائِفُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۳
۲۴۲	سیدنا خَبِیْرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۵
۲۴۳	سیدنا اَلْخَبِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۷
۲۴۴	سیدنا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۸
۲۴۵	سیدنا خَطِیْبُ الْاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸۹
۲۴۶	سیدنا خَطِیْبُ الْوَافِدِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۹۰
۲۴۷	سیدنا اَلْخَلِیْفَۃُ ﷺ	۳۹۱
۲۴۸	سیدنا خَلِیْفَۃُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۹۳
۲۴۹	سیدنا اَلْخَلِیْلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۹۶
۲۵۰	سیدنا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۹۸
۲۵۱	سیدنا خَلِیْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۹۹
۲۵۲	سیدنا اَلْخَیِّرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۰
۲۵۳	سیدنا خَیْرُ الْاَنَامِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۱
۲۵۴	سیدنا خَیْرُ الْاَنْبِیَآءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۲
۲۵۵	سیدنا خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۳
۲۵۶	سیدنا خَیْرُ الْبَشَرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۴
۲۵۷	سیدنا خَیْرَۃُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۵
۲۵۸	سیدنا خَیْرُ الْخَلْقِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰۷
۲۵۹	سیدنا خَیْرُ خَلْقِ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۱۰
۲۶۰	سیدنا خَیْرُ الْخَنْدِفِ ﷺ	۴۱۱
۲۶۱	سیدنا خَیْرُ رَشِیْدٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۱۴
۲۶۲	سیدنا خَیْرُ طِفْلٍ ﷺ	۴۱۵
۲۶۳	سیدنا خَیْرُ الْعٰلَمِیْنَ طُرًّا صلی اللہ علیہ وسلم	۴۱۷
۲۶۴	سیدنا خَیْرٌ لِاَھْلِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۱۹
۲۶۵	سیدنا خَیْرُ اُمَّھَا ﷺ	۴۲۱
۲۶۶	سیدنا خَیْرُ مُؤْتَمٍ ﷺ	۴۲۲
۲۶۷	سیدنا خَیْرُ مَوْلُوْدٍ ﷺ	۴۲۴
۲۶۸	سیدنا خَیْرُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲۵
۲۶۹	سیدنا خَیْرُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما للہ الا ھو الا اللہ یا حی یا قیوم اللھم وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک اسئلک اللھم الا الہ الا انت الحی القیوم واتوب الیک یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِيْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِيْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِيْ!

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب محبّت میری ملّت اور اتّباع میری منزل ہے

محمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Marfat.com

Marfat.com

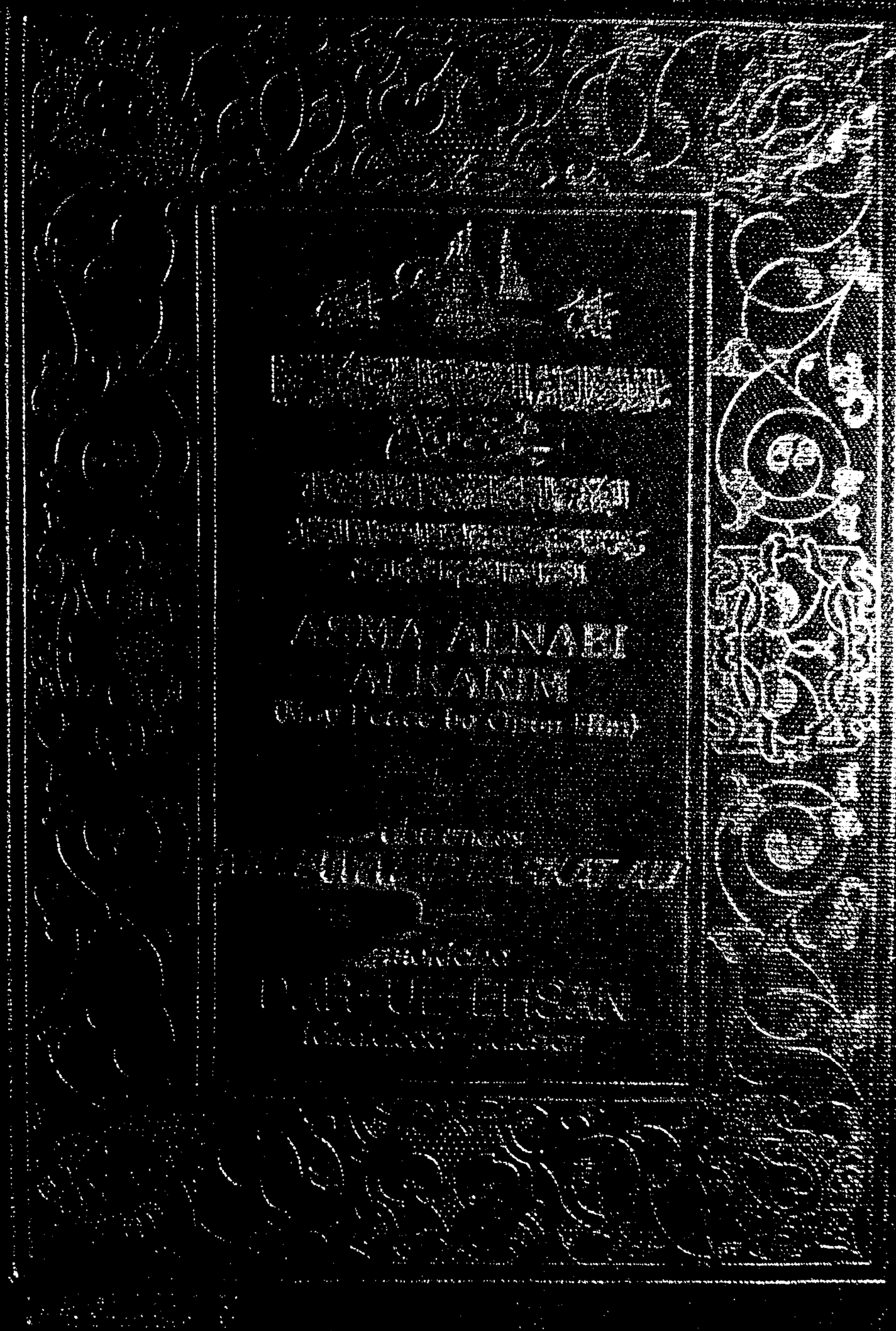

Marfat.com